# دماغی اور اعصابی بیماریاں

# اور

## ان کا ہومیوپیتھک علاج

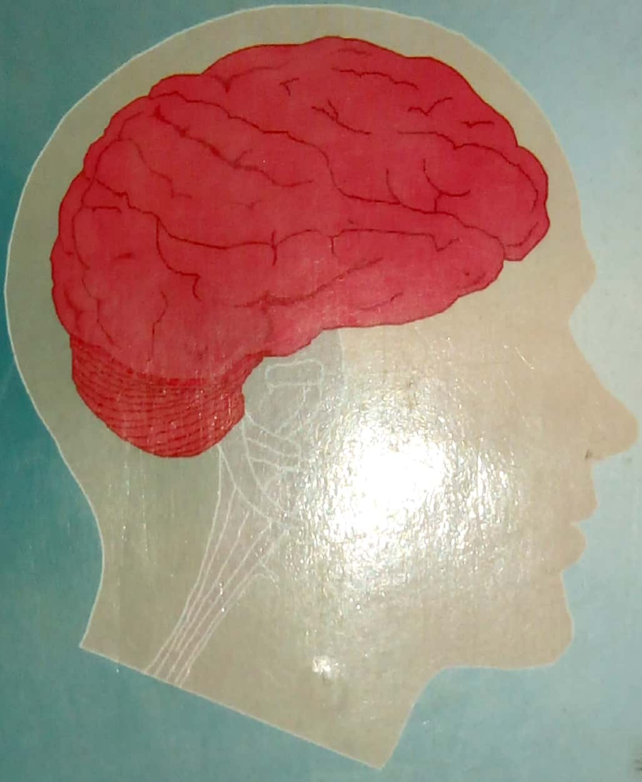

ڈاکٹر عزیز الرحمٰن راہی

ہومیو مرکز
راولپنڈی

Scanned by CamScanner

# دماغی اور اعصابی بیماریاں

## اور ان کا ہومیو پیتھک علاج

☆☆☆

ہومیو ڈاکٹر عزیز الرحمٰن راہی
ایم۔اے، بی۔ایس۔سی، ڈی۔ایچ۔ایم۔ایس

☆☆☆

ناشر **ہومیو مرکز** غفار کیانی روڈ، علامہ اقبال کالونی، شمالی عزیز آباد،
راولپنڈی (کینٹ)۔ فون:581315

Scanned by CamScanner

جملہ حقوق محفوظ ہیں


| | |
|---|---|
| ناشر | |
| مصنف | ہومیو ڈاکٹر عزیز الرحمٰن راہی |
| اہتمام | ڈاکٹر احسان الحق |
| پریس | ہاشم اینڈ حماد پرنٹرز، لاہور |
| کمپوزنگ | صلاح الدین |
| تعداد | 1000 |
| قیمت | 100/ -/[illegible] روپے |

# فہرست


| نمبر شمار | عنوان | صفحہ نمبر |
| --- | --- | --- |
| -1 | ابتدائیہ | |
| -2 | اعصابی نظام......نوعیت | 1 |
| -3 | دماغ کی بیماریاں | 2 |
| | دماغ میں پانی پڑ جانا | 4 |
| | دماغ میں خون کی نالیوں کی خرابیاں | 5 |
| | کھوپڑی کے اندر جریان خون | 7 |
| | خون کی نالیوں کی ناقص بناوٹ | 10 |
| | مرکزی اعصابی نظام کو صدمہ | 10 |
| | دماغ کی بناوٹ میں پیدائشی نقص | 10 |
| -4 | اعصابی نظام میں انفیکشن | 11 |
| | دماغ اور حرام مغز کی بیرونی اور نچلی جھلیوں کی سوزش | 11 |
| | دماغ کی جھلیوں کی سوزش | 12 |
| | دماغ کی جھلیوں میں پیپ دار سوزش | 12 |
| | لمفو سائیٹک وائرل سوزش | 13 |
| | دماغ کی کرانک سوزش | 13 |
| | الحاقی بافتوں کی کرانک سوزش | 14 |
| | دماغ کی وائرس سے پیدا ہونے والی سوزش | 14 |


Scanned by CamScanner

| نمبر شمار | عنوان | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| 5- | مرکزی اعصابی نظام کی رسولیاں | 15 |
| | مغز اور حرام مغز کے ٹیومر | 15 |
| 6- | دماغ کی بیرونی جھلیوں کی سوزش | 16 |
| | دماغ کے غلاف کی اندرونی جھلیوں کی سوزش | 16 |
| | دماغ کے غلاف کی بیرونی جھلی کی شدید سوزش | 18 |
| 7- | حرام مغز کے غلاف کی کرانک سوزش | 20 |
| | مغز کے غلاف کی دقی سوزش | 21 |
| 8- | دماغ میں پانی کی کرونک بیماری | 23 |
| 9- | حرام مغز کی جھلی کی سوزش | 25 |
| 10- | حرام مغز کی جھلیوں میں جریانی خون | 28 |
| 11- | دماغ کی شریانوں میں خون کے لوتھڑے | 30 |
| 12- | بھیجہ اور الحاقی ریشوں میں جریان خون | 32 |
| 13- | حرام مغز کی رسولیاں | 33 |
| 14- | گونگا پن | 34 |
| 15- | بینائی کے عصب کی بیماریاں | 35 |
| 16- | سونگھنے کے عصب کی بیماریاں | 36 |
| 17- | پھیپھڑوں اور معدہ کے عصب کی بیماری | 36 |
| 18- | سماعت کے عصب کی بیماری | 37 |
| 19- | کان میں اعصابی خرابی | 37 |
| 20- | اعصابی درد | 38 |
| 21- | گردن اور پشت سر کا اعصابی درد | 47 |
| 22- | گردن اور بازوؤں کے اعصاب کا درد | 50 |
| 23- | پسلیوں میں اعصابی درد | 51 |
| 24- | ران میں اعصابی درد | 52 |


Scanned by CamScanner

| نمبر شمار | عنوان | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| 25- | منی کی نالی کا اعصابی درد | 53 |
| 26- | پٹھوں کے چکر اور عصب کا فالج | 56 |
| 27- | پردہ شکم کے عصب کا فالج | 57 |
| 28- | عصب کی گذرگاہ میں رسولی | 57 |
| 29- | اعصاب کی سوزش ___ بہت سے اعصاب کی سوزش | 58 |
| 30- | بازوؤں کے اعصاب کی سوزش | 62 |
| 31- | بینائی کے عصب کی سوزش | 63 |
| 32- | چہرے کا فالج | 64 |
| 33- | شیر خوار بچوں کا یک طرفہ فالج | 65 |
| 34- | چہرہ کے نصف حصہ کو خوراک کی کمی | 66 |
| 35- | اعضاء میں کھنچاوٹ | 67 |
| 36- | دماغی سکتہ...... دماغ میں جریان خون | 67 |
| 37- | دماغ میں خون کی کمی | 71 |
| 38- | دماغ میں کثرت خون | 73 |
| 39- | سوزش دماغ | 75 |
| 40- | دماغ میں پھوڑا | 76 |
| 41- | دماغ میں رسولیاں | 77 |
| 42- | دماغ کی شریانوں میں گومڑ | 80 |
| 43- | وریدی نالیوں میں گومڑ | 83 |
| 44- | حرام مغز میں خون کی کمی | 84 |
| 45- | حرام مغز میں خون کی زیادتی | 86 |
| 46- | ریڑھ کی ہڈی کی سوزش | 87 |
| 47- | حرام مغز کی کرانک سوزش | 89 |
| 48- | [illegible] کے ریشوں کی سوزش | 90 |




Scanned by CamScanner

| نمبرشمار | عنوان | صفحہ نمبر |
| --- | --- | --- |
| -49 | نصف دھڑ کا روایتی فالج | |
| -50 | حرام مغز کے سامنے والے حصہ کی شدید سوزش | |
| -51 | ریڑھ کے ستون کا دب جانا | |
| -52 | حرام مغز میں جریان خون | |
| -53 | ریڑھ کے پہلو کے پٹھوں کی اکڑن | 90 |
| -54 | فالج عمومی | |
| -55 | نصف دھڑ کا بے قائدہ فالج | |
| -56 | پھیلی ہوئی اینٹھن | 95 |
| -57 | اوپر کی جانب بڑھنے والا فالج | 97 |
| -58 | نصف سر کا درد | 101 |
| -59 | اعصابی سردرد | 103 |
| -60 | مرگی | 109 |
| -61 | بے خوابی | 107 |
| -62 | ہذیان | 113 |
| -63 | اعصابی کمزوری | 116 |
| -64 | بچوں کا تشنج | 118 |
| -65 | لرزہ والا فالج | 119 |
| -66 | چکر آنا | 121 |
| -67 | رعشہ | 124 |
| -68 | ورم اعصاب | 129 |
| -69 | پیشہ ورانہ اعصابی بگاڑ | 129 |
| -70 | افسردگی | 130 |
| -71 | تشویش ...... انجانے خوف | 131 |


Scanned by CamScanner

# اعصابی نظام

انسانی جسم میں اعصابی نظام ایک اعلی اور نہایت عمدہ و موثر مواصلاتی نیٹ ورک ہے جو جسم کے ہر گوشہ میں پیغام رسانی کا کام کرتا ہے۔ اعصابی نیٹ ورک کی نارمل کارکردگی کا انحصار جسمانی ساخت کی یکجہتی اور جسم میں جاری میٹابالک سسٹم میں بے شمار افعال پر مشتمل کیمیائی تبدیلیوں کے لامتناہی سلسلے پر ہوتا ہے اور ایسے تمام عوامل جو انسانی جسم کی نارمل ساخت اور میٹابولزم میں سے کسی ایک یا دونوں کو متاثر کرتے ہوں اعصابی بیماری پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

اعصابی نظام میں پیدا ہونے والی خرابیوں کو جسم کے دوسرے نظاموں میں بگاڑ کی نسبت زیادہ پیچیدہ اور Arcane تصور کیا جاتا ہے۔ اور اعصابی نظام کی ساخت اور خلیاتی خصوصیات کو بہت اہمیت دی جاتی ہے اعصابی نظام کی خرابیوں اور عوارض کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ مرکزی اعصابی نظام اور اردگرد کے اعصابی سسٹم کی ساختی خصوصیات کا مختصر سا مطالعہ کیا جائے اور دیکھیں کہ ان کی خلیاتی ساخت کیا ہے۔

اس نظام کو ہم سہولت کے لئے دو حصوں میں تقسیم کرسکتے ہیں۔

1۔ مرکزی اعصابی نظام (Central Nervous System) جس میں مغز اور حرام مغز شامل ہیں۔ ان میں سے جو اعصاب نکلتے ہیں انہیں مضافاتی اعصاب (Peripheral Nerves) کہتے ہیں۔ اعصابی خلئے مل کر Gray Matter (مغز) ترتیب دیتے ہیں اور اعصابی ریشے ایکسونز (Axons) مل کر سفید مادہ (White Matter) ترتیب دیتے ہیں۔ اعصابی خلئے، ایکسونز اور دوسرے ابھار (Processes) کو ملا کر اعصابی نظام کی بنیادی یونٹ نیورون (Neuron) بنتا ہے۔ نیورون مختلف عوامل کی تحریک کو اعصابی

Scanned by CamScanner

خلیوں اور بافتوں تک لے جاتے ہیں۔ اعصابی بافت میں ردعمل کی روگذارنے اور تحریک دینے کی صلاحیت ہوتی ہے اور کسی بیرونی ایجنٹ کی تحریک کو وصول کرنے اور اس پر ردعمل ظاہر کرنے کی اہلیت رکھتی ہے محرک مکینیکل، برقی، کیمیائی یا ذہنی کوئی بھی ہوسکتا ہے۔ اعصابی رو ہمیشہ اعصابی خلیے سے نکلے ہوئے دھاگے (Dendron) کے راستے خلیے تک جاتی ہے اور خلیہ سے اعصابی بافت تک سفر کرتی ہے۔ یہ تحریک کے آگے بڑھنے کا قانون ہے۔ اعصابی تحریک نیورونز کے ایک سلسلہ سے گزرتی ہے۔

یاد رہے کہ جسم کے اہم افعال کو اعصابی نظام کے اندر مخصوص علاقے کنٹرول کرتے ہیں اور ان میں باقاعدگی پیدا کرتے ہیں۔ اس وجہ سے اعصابی نظام کو مختلف بیمار حالتوں سے متاثر ہونے کا خطرہ ہوتا ہے جب کہ جسم کے دوسرے نظام ان بیماریوں کے سبب خراب نہیں ہوتے مثلاً گردوں کے نظام میں کسی دور کے تنہا مقام (Isolated) پر خون کی رکاوٹ سے گردوں کی کارکردگی پر کوئی نمایاں اثر نہیں پڑے گا لیکن دماغ کے خول میں اسی نوعیت کی خون کی رکاوٹ مخالف سمت میں یکطرفہ فالج کا سبب بن سکتی ہے۔ اس کے علاوہ مخصوص مقام پر مرکوز بیماری سے مختلف نوع کی دماغی خرابی یا ذہنی کمی پیدا ہوسکتی ہے۔ اس کا انحصار اس امر پر ہوتا ہے کہ بیماری کس مقام پر واقع ہے۔

اعصابی نظام کی بناوٹ مخصوص نوعیت کی ہوتی ہے جو دماغ کو بعض حوادث سے محفوظ رکھتی ہے لیکن بعض دوسرے عوامل کا شکار ہوجاتی ہے مثلاً کھوپڑی کا سخت خول دماغ کو چوٹ لگنے سے محفوظ رکھتا ہے لیکن کھوپڑی میں بنے ہوئے مختلف نوعیت کے ابھار دباؤ پڑنے پر دماغ کو نقصان پہنچانے کا سبب بھی بن سکتے ہیں۔

## دماغی بیماریاں

دماغ اور حرام مغز نہایت سخت قسم کے خولوں (Compartments) میں بند ہوتے ہیں ان کے گرد کھوپڑی ریڑھ کے مہرے اور دماغ کی رطوبتی جھلی (Dura Mate) کا

Scanned by CamScanner

حصار ہوتا ہے۔ مرکزی اعصابی نظام کے گرد اس قدر مضبوط حفاظتی انتظام کے فوائد ظاہر ہیں۔ چار دیواری میں بند دماغ کی الحاقی بافتوں کے لئے اس سے باہر پھیلنا ممکن نہیں ہوتا لیکن مختلف نوع کی خرابیاں دماغ کی الحاقی بافتوں اور دماغ کے گرد چار دیواری میں توازن کا ستیاناس کر سکتی ہیں۔ ان بیماریوں میں دماغ کا ورم، دماغ میں پانی بھر جانا اور دماغ میں پیدا ہونے والی دوسری خرابیاں ہو سکتی ہیں۔

## دماغ میں ورم:

ورم دماغ، جسے دماغ کی الحاقی بافتوں کا ورم بھی کہا جا سکتا ہے، متعدد بیماریوں کے نتیجہ میں پیدا ہو سکتا ہے۔ دماغ کے ورم کو دو اقسام میں بانٹا جا سکتا ہے۔ (Vasogenic) خون کی نالیوں سے متعلق ورم اور دماغ کے خلیوں کا مہلک (Cytotoxic)

## مادے سے ورم:

خون کی نالیوں سے متعلق ورم یا اذیما اس وقت لاحق ہوتا ہے جب دماغی خون کی نارمل رکاوٹ (Blood Brain Berrier) میں ٹوٹ پھوٹ ہوتی ہے اور خون کی نالی سے سیال مادہ بہنے لگتا ہے اور دماغ کی بافتوں کے درمیان خالی مقامات میں داخل ہو جاتا ہے اسے انٹرنیشنل اذیما کہا جاتا ہے۔ دماغ میں لمف مادہ (Lymphatics) کی کمی کے باعث خلیاتی فالتو سیال مادہ کو دوبارہ جذب کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ اذیما محدود مقامی نوعیت کا بھی ہو سکتا ہے جیسا کہ غیر معمولی طور پر رسنے والی نالیاں جو عموماً پھوڑوں اور رسولیوں کے قریب واقع ہوتی ہیں یا زیادہ پھیلا ہوا اذیما بھی ہو سکتا ہے۔

## خلیوں کی تباہی لانے والے مادہ سے پیدا ہونے والا اذیما: (Cytotoxic)

اس کے برعکس زہریلے مادہ سے پیدا ہونے والا بین الخلیائی سیال مادہ خلیوں میں جمع ہو جاتا ہے اسے بین الخلیائی اذیما کہا جاتا ہے۔ اور دماغ کے خلیوں کے زخمی ہونے کے سبب پیدا ہوتا ہے اس لئے یہ خلیوں کے زخمی ہونے کی ثانوی بیماری ہوتی ہے جیسا کہ خون کی کمی کے سبب

Scanned by CamScanner

پیدا ہونے والی عمومی بیماری کے مریض میں ہوتا ہے۔ دراصل عمومی اذیما دونوں قسم کے دماغی اذیما میں پایا جاتا ہے۔

متورم دماغ نارمل دماغ کی نسبت نرم ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے مغز دماغ کی کھوپڑی کی گنجائش سے زیادہ بڑھ گیا ہو۔ اذیما عمومی ہو تو (Cyri) دماغ کی جھلی کی تہیں چپٹی نظر آتی ہیں۔ دماغ بڑھنے سے ہرنیا جنم لے سکتا ہے۔

## دماغ کا ہرنیا:

نومولود اور شیر خوار بچوں میں کھوپڑی کی سیون میں اتنی گنجائش ہوتی ہے کہ کھوپڑی کے اندر دباؤ کو ایک مخصوص حد تک برداشت کر سکے لیکن بڑے بچوں اور بالغ لوگوں کی سخت کھوپڑی میں زیادہ گنجائش نہیں ہوتی کہ ایک حد سے زیادہ دباؤ جھیل سکے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اذیما والے دماغ کی سطح چپٹی ہو جاتی ہے کھوپڑی کی دیوار پر ورم کی وجہ سے دباؤ ہوتا ہے جس کی وجہ سے کھوپڑی کی سطح پر ابھارتا ہرنیا پیدا ہو جاتا ہے۔ دماغ کے ہرنیا کی کئی اقسام ہیں۔

## دماغ میں پانی پڑ جانا (HYDROCEPHALUS)

نارمل دماغ میں، دماغ اور ریڑھ کا سیال مادہ (Cerebrospinal Fluid) کورائڈ پلیکسس (Choroid Plexus) میں دماغ کے پہلو اور چوتھے وینٹریکل میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ سیال مادہ عام حالات میں وینٹریکولر نظام میں گردش کرتا ہے اور پورے دماغ کو سیراب کرتا ہے۔ لیکن جب سیریبرو سپائنل سیال مادے کے راستہ میں کسی وجہ سے رکاوٹ پیدا ہو جائے تو یہ سیال مادہ کھوپڑی کے خول میں جمع ہوتا رہتا ہے اور اس طرح سیال مادہ کی بہتات ہو جاتی ہے۔ سیال مادہ کی زیادتی زیادہ تر دماغ کے خانوں میں ہوتی ہے۔ جب دماغ میں پانی بھرنے کا عارضہ کھوپڑی کی سیون بند ہونے سے پہلے ہو تو اس کا حجم بڑھ جاتا ہے۔ جب زیادتی اندر دباؤ بڑھ جاتا ہے لیکن سر کے حجم میں کوئی نمایاں تبدیلی پیدا نہیں ہوتی۔

دماغ کے خانوں میں پھیلاؤ پیدا ہو جائے تو اسے پر کرنے کے لئے دماغ اور ریڑھ

Scanned by CamScanner

کے سیال مادہ میں اضافہ ہو جاتا ہے جو دماغ کی الحاقی بافتوں میں سیال کی کمی ثانوی نتیجہ ہوتا ہے۔
اگرچہ سیال مادہ کی پیداوار میں نہ تو کوئی اضافہ ہوتا ہے اور نہ ہی اس کے بہاؤ میں اضافہ۔ اس قسم کا ہائڈروسیفلس دماغ کی الحاقی بافتوں کی کمزوری کے باعث پیدا ہوتا ہے۔

# دماغ میں خون کی نالیوں کی بیماریاں

عام حالات میں دماغ کو دل کے پمپ کردہ خون کا کم وبیش تیرہ فیصد خون دستیاب ہوتا ہے۔ اور جتنی آکسیجن پورا جسم استعمال کرتا ہے اس کا تقریباً بیس فیصد آکسیجن دماغ خرچ کرتا ہے۔ اگر دماغ اور ریڑھ کو خون کی نارمل سپلائی ایک بہت مختصر وقفہ کے لئے بھی بند ہو جائے تو دماغ کی بافتوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچتا ہے۔ اس لئے دماغ میں خون کی گردش میں تبدیلیوں کے سلسلے میں دماغ بہت حساس ہوتا ہے۔ اور وہ از خود خون کے بہاؤ کو باقاعدہ رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور بہاؤ کے دباؤ سے نمٹ سکتا ہے۔ اس صلاحیت کو خود کار باقاعدگی ( Auto Regulation) کہا جاتا ہے۔

دماغ اور ریڑھ کے مغز کی بیماریوں کو علم الامراض کے لحاظ سے تین اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے:

دماغ کی بافتوں کا زخمی ہو جانا۔ اس کا تعلق دماغ میں خون کے بہاؤ میں عمومی کمی سے ہوتا ہے۔

دماغ میں کسی مقامی رکاوٹ کی وجہ سے خون کی سپلائی بند ہو جانا

دماغ کی بافتوں میں یا دماغ کے وسطی حصہ (Subarchnoid) میں جریان خون

ان سب حالتوں میں سب سے زیادہ عام (80%) خون کے بہاؤ میں رکاوٹ ہوتی ہے جس کا سبب عموماً مقامی بیماریاں ہوتی ہیں۔

دماغ میں خون کی کمی کا مرض ہر ایسی صورت یا بیماری میں ہو سکتا ہے جو دماغ کے حلقہ میں موجود آکسیجن میں کمی کا باعث ہو۔ ان میں دل کی بے قراری، صدمہ اور کھوپڑی کے اندر بہت

Scanned by CamScanner

زیادہ دباؤ شامل ہیں۔اس کے برعکس بہت سے عناصر دماغ کی الحاقی بافتوں کوخراب یا زخمی ہونے سے بچاسکتے ہیں۔جن میں مریض کی عمر (بڑی عمر کے لوگوں کی نسبت چھوٹی عمر کے مریض ذہنی صدمہ برداشت کرنے کی زیادہ صلاحیت رکھتے ہیں) گردش خون میں خرابی کا دورانیہ اور درجہ حرارت (بہت کم درجہ حرارت دماغ میں خون کی کمی برداشت کرنے کی قوت بڑھادیتا ہے)۔خون کی سپلائی میں کمی کے باعث مریض کو عارضی دماغی بگاڑ سے لے کر دماغ کی موت تک لاحق ہوسکتی ہےاوردماغ میں برقی رو رک سکتی ہے۔

## دماغ کوخون کی سپلائی کی رکاوٹ سے پیدا ہونے کے سبب موت واقع ہونا:

خون کی فراہمی میں رکاوٹ اچانک پیدا ہوتی ہے اگر چہ بعض صورتوں میں دماغ اس سے پہلے کام چھوڑ دیتا ہےاس کیفیت کا دورانیہ چند منٹوں سے لے کر چند گھنٹے ہوسکتا ہے۔ ایسی صورت کوخون کی سپلائی کی عارضی رکاوٹ کے حملے ( Transient Ischaemic Attack ) کہا جاتا ہے۔یہ رکاوٹ خون کی نالیوں میں کسی وجہ سے رکاوٹ کے سبب پیدا ہوتی ہے یہ سبب نالیوں میں چربیلے پھوڑے پیدا ہو جانا' خون کے جمے ہوئے لوتھڑے یا فائبرن اور پلیٹی لیٹس کا جم جانا ہوتے ہیں۔عارضی نوعیت کے حملے ایک لحاظ سے خوش آئند ہوتے ہیں کیونکہ خون میں رکاوٹ کی پیشگی علامت کے طور پر سامنے آتے ہیں۔دراصل عارضی رکاوٹ بعد میں پیدا ہونے والی حقیقی رکاوٹ کے پیش رو ہوتے ہیں۔پانچ سال کے اندر ایسے مریضوں کے دماغ میں گردش خون کی کلینیکل رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔دماغ میں خون کی کمی اور آکسیجن کے خسارہ کا تعلق براہ راست خون کے بہاؤ میں رکاوٹ اور دماغ کو پہنچنے والے نقصان سے ہوتا ہےاس کے علاوہ خون کی سپلائی میں کمی کا تعلق دماغ کی الحاقی بافتوں کی تباہی سے براہ راست ہوتا ہے۔ ابتدائی مرحلوں میں دماغ کے قریبی مقام پر اذیما بھی اعصابی خسارہ پیدا کرنے میں حصہ ادا کرتا ہےاور بڑی رکاوٹوں کی صورت میں زندگی کے لئے خطرناک رسولی کا تاثر پیدا ہوتا ہےاور دماغ میں ہرنیا پیدا کرنے کا باعث بھی ہوتا ہے۔

تشخیصی کیفیت پٹھوں میں اکڑن خون میں رکاوٹ والی جانب کی مخالف جانے والے

Scanned by CamScanner

حصہ میں قوت احساس ختم ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔ جس میں غیر معمولی تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں جن میں مریض کی قوت گویائی صلب ہونا شامل ہے۔ گردن کی اندرونی شریان میں رکاوٹ (جب رکاوٹ خون کا لوتھڑا آنے کا نتیجہ ہو) دماغ کی وسطی شریان کی نسبت کم ہوتی ہے۔ بہت شدید کیسوں میں گردن کی اندرونی شریان میں رکاوٹ سے دماغ کی ایک ہی جانب کے حصہ میں خون کی بندش پیدا ہوتی ہے جس سے ایک آنکھ کی بینائی ختم ہو جاتی ہے۔ ایسا آنکھ کی شریان کو خون نہ ملنے کے سبب ہوتا ہے۔ البتہ اکثر کیسوں میں خون کا شریانی رابطہ (Anasto Mosis) جاری رہتا ہے خاص کر دماغ کے بیس اور گردن کی شریان کے علاقہ میں خون کی سپلائی جاری رہتی ہے اس لئے وہاں خون کے خسارہ کی شرح کم ہوتی ہے۔ ریڑھ اور کھوپڑی کے نظاموں کی شاخیں بھی شریانوں کی اکڑن سے متاثر ہوتی ہیں اس لئے ان میں لوتھڑوں کے سبب رکاوٹ پیدا ہو سکتی ہے جو گردش خون میں بہت بڑی بندش کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتی ہے جس سے دماغ کے اہم مقامات متاثر ہوں اور مہلک نتائج پیدا ہو جائیں۔ رکاوٹ معمولی نوعیت کی ہو تو اس کا کوئی خاص اثر نہیں ہوتا۔

# کھوپڑی کے اندر جریان خون

## INTERCRANIAL HAEMORHAGES

اعصابی نظام سے متعلق خلیوں میں کسی مقام پر بھی جریان خون لاحق ہو سکتا ہے۔ بعض صورتوں میں جریان خون کسی دوسری بیماری کی ثانوی بیماری ہو سکتی ہے۔ مثلاً خون کی رکاوٹ کے عارضہ میں شریان کے بارڈر زون میں خون کی کمی کے سبب بافت کی موت (Infarct) یا صرف جزوی اور عارضی رکاوٹ کے سبب بافت کی موت واقع ہونا۔ دماغ کی بیرونی جھلی (Epidural) یا اس سے اندر والی جھلی (Subdural) کے اندر پرائمری جریان خون کا تعلق مخصوص طور پر صدمہ یا چوٹ سے ہوتا ہے جب کہ دماغ کے اندر الحاقی بافتوں اور وسطی دماغ (Subarchnoid) کے حصہ میں جریان خون کا سبب کوئی دماغی مرض یا خون کی نالیوں کی

Scanned by CamScanner

بیماری ہوتا ہے۔ اگر چہ حادثہ بھی ان مقامات پر خون کے جریان کا موجب ہوتا ہے۔

دماغ کی الحاقی بافتوں میں پرائمری جریان خون تقریباً ہمیشہ اچانک لاحق ہوتا ہے اور اس کے ساتھ دماغ کے اندر بڑھے ہوئے بہت زیادہ دباؤ کی علامت کے طور پر شدید سر درد الٹیاں اور تیزی سے بے ہوشی طاری ہوتی ہے۔ مقامی نوعیت کی علامات بھی پیدا ہو سکتی ہیں لیکن دماغ پر بہت زیادہ بڑھے ہوئے دباؤ اور بے ہوشی کے سبب ان کا پتہ چلانا بہت مشکل ہوتا ہے۔ بھاری مضر اثرات کے بڑھنے کا تعلق دماغ پر بڑھتے ہوئے دباؤ سے ہوتا ہے جس میں گہری بے ہوشی، سانس بے قاعدہ اور رک رک کر آنا، آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی اور بے حس اور اکڑی ہوئی۔

حادثہ یا چوٹ کے بغیر دماغ کی الحاقی بافتوں میں اچانک اور بغیر کسی واضح وارننگ کے جریان خون عموماً درمیانی اور ادھیڑ عمر کے لوگوں میں لاحق ہوتا ہے۔ سب سے زیادہ عام حملہ ساٹھ برس کی عمر کے لگ بھگ ہوتا ہے۔ جریان خون کا عارضہ عموماً دماغ کی الحاقی بافت کی کسی خون کی نالی کے پھٹ جانے سے ہوتا ہے۔ پرائمری برین ہیمرج کی سب سے عام وجہ ہائی بلڈ پریشر اور ہائپرٹینشن ہوتی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق دماغ میں جریان خون کے پچاس فیصد کیس اسی وجہ سے ہوتے ہیں۔ کرانک ہائپرٹینشن کے سبب مرنے والوں میں پندرہ فیصد مریض دماغ کی رگ پھٹ جانے کے باعث مرتے ہیں۔ ہائپرٹینشن کی وجہ سے خون کی نالیوں کی دیواروں میں بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں جن میں بڑی شریانوں میں تیزی سے بڑھتی ہوئی اکڑن ( Athero Sclerosis) شامل ہے زیادہ شدید کیسوں میں شریانیں مختلف بیمار تبدیلیوں کا شکار ہوتی ہیں اور شریانوں میں سڑانڈ پیدا ہونے لگتی ہے یعنی خلیے اور بافتیں مرنے لگتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

# شریانوں میں تھیلی نما گومڑ اور دماغ کی وسطی خلا میں جریان خون

## Saccular Aneurysm And Subarchnoid)

## (Haemorrhages

وسطی دماغ کی خلا میں خون کی نالیوں میں پیدا ہونے والے تھیلی نما گومڑ پھٹنے کی وجہ سے خون جاری ہونے کے کیس اتنے عام نہیں جتنا کہ دماغ کی شریان پھٹ جانے سے جریان خون ہوتا ہے۔عورتوں میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے۔اس قسم کا جریان پچاس سال کی عمر سے پہلے ہوتا ہے اور پرائمری جریان خون کی طرح تھیلی نما گومڑوں سے جریان بھی اچانک بغیر کسی الارم کے حملہ آور ہوتا ہے اس کا تعلق شدید دردسر' الٹیوں اور بے ہوشی ہی سے ہوتا ہے۔البتہ ایسی صورت پیدا ہونے کے کوئی واضح عوامل سامنے نہیں آتے۔اگرچہ دماغ کی جھلیوں کے ورم کی علامات مثلاً گردن کی اکڑن وغیرہ موجود ہوتی ہیں۔مرکزی اعصابی نظام بہت زیادہ خون آلود ہوتا ہے۔اس مرض میں مبتلا مریض عموماً پندرہ روز کے اندر فوت ہو جاتے ہیں۔

دوسری شدید پیچیدگیوں میں دماغ کو خون کی بندش علامات ظاہر ہونے کے بعد چار تا نو دن کے اندر لاحق ہوتی ہے مثلاً دماغ میں پانی بھر جانا (Hydro Cephlus) اور ہرنیا پیدا ہو جانا۔شدید حملہ سے بچ جانے والے مریضوں میں کرانک ہائیڈروسفلس پیدا ہو جاتی ہے۔ دماغ کی جھلیوں میں خون بھر جانے یا وسطی دماغ میں کھرنڈ بننے (Granulation) یا دونوں وجوہ کی بنا پر مرکزی اعصابی نظام کو خون کی سپلائی میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔

Scanned by CamScanner

# خون کی نالیوں کی ناقص بناوٹ

# (Vascular Halformation)

دماغ کی کھوپڑی کے اندر جریان خون کی ایک وجہ شریانوں اور وریدوں کی بناوٹ میں نقص بھی ہوتی ہے۔ اکثر جریان خون بڑھتے ہوئے دماغ کی خون کی نالیوں کی بناوٹ میں خرابی کے باعث ہوتا ہے لیکن اس بگاڑ کا پتہ بعد از مرگ معائنہ سے چلتا ہے۔

# مرکزی اعصابی نظام کو جسمانی یا جذباتی صدمہ

# Central Nervous System )

# (Trauma

مرکزی اعصابی نظام کو حادثات اور صدمات کے باعث بھی نا قابل تلافی نقصان پہنچ سکتا ہے اور بہت سے لوگ مرکزی اعصابی نظام کو چوٹ آنے سے مر جاتے ہیں اور جو بچ رہتے ہیں ان میں سے قریباً ستر فیصد مریض یا تو مستقل طور پر اپاہج بن جاتے ہیں یا پھر ذہنی طور پر مفلوج ہو جا۔تے ہیں۔

سر کی مہلک چوٹیں ٹریفک حادثات' کند آلات سے آنے والی چوٹیں' بلندی سے گرنے' سر کے بل گرنے اور مجرمانہ حملے (جن میں بچوں کے ساتھ زیادتی شامل ہیں) شراب خوری' ذہنی صدمات' مرگی جیسے اعصابی حملے میں آنے والی سر کی چوٹیں شامل ہیں۔

# دماغ کی بناوٹ میں پیدائشی نقص

تقریباً تین فیصد نوزائیدہ بچوں میں دماغ پیدائشی طور پر ناقص ہوتا ہے۔ اور ان میں سے ایک تہائی بچوں کے مرکزی اعصابی نظام میں خرابی ہوتی ہے۔ جو شیر خوارگی ہی کے زمانے

Scanned by CamScanner

میں موت کا ایک اہم سبب ہوتا ہے۔اس کی بہت سی وجوہات ہوسکتی ہیں۔دماغ کی بناوٹ میں پیدائشی نقص متعدد علامات کو جنم دے سکتا ہے جیسے دماغ میں پانی بھر جانا اور دماغ کی بیماریوں کے کئی مجموعہ علامات وغیرہ۔

# اعصابی نظام میں انفیکشن

اعصابی نظام میں انفیکشن دو طریقوں سے ہوسکتی ہے (1) انفیکشن پیدا کرنے والے جراثیم کی نوعیت اور متعلقہ مقام کی حفاظت میں کوتاہی۔مثلاً کھوپڑی کی ہڈی ٹوٹ جانے کے نتیجہ میں دماغ کے حفاظتی نظام میں رخنہ اور دماغ کی بیرونی جھلی کا پھٹ جانا اس امر کا باعث بن سکتا ہے کہ جراثیم دماغ کے اندرونی مقامات تک سرایت کر جائیں۔اس کے علاوہ بعض وائرس کھوپڑی کی مضبوط ہڈی اور دماغ کی جھلی کی مضبوطی کے باوجود دماغ پر حملہ آور ہو سکتے ہیں۔بعض جراثیم دماغ پر اثر انداز ہونے کی خصوصی صلاحیت رکھتے ہیں۔یہ جراثیم یا وائرس مضبوط ترین مقامی دفاعی قوت کے باوجود انفیکشن کا باعث بن جاتے ہیں۔

اعصابی نظام کا کوئی اور بھی حصہ انفیکشن کا شکار ہوسکتا ہے اور وہاں سے تیزی سے پھیل کر عمومی انفیکشن میں تبدیل ہو سکتا ہے مثلاً دماغ کی اندرونی حفاظتی جھلیوں کی سوزش (Leptomenigitis)۔دوسری صورتوں میں بیکٹیریا کی چھوت بالکل مقامی نوعیت کی ہو سکتی ہے جیسے مقامی پھوڑے جو پیپ والی انفیکشن پیدا کرتے ہیں۔یا وائرس کی پیدا کردہ چھوت مثلاً پولیو وائرس جو جسم کے زیریں اعضاء کے حرکی اعصابی خلیوں کی بافتوں ( Neuronal Sub Population) کا خاص طور پر انتخاب کرتا ہے۔جسم کے مختلف مقامات پر انفیکشن کا بھی اعصابی نظام پر اثر پڑ سکتا ہے۔

# دماغ اور ریڑھ کی بیرونی اور نچلی جھلیوں کی سوزش
# (Epidural And Subdural Infection)

دماغ کے بیرونی غلاف کی جھلیوں کے جوف میں پیپ پڑ جانے کے کیس اگرچہ شاذ و

Scanned by CamScanner

نادر ہی دیکھنے میں آتے ہیں لیکن یہ صورت اکثر مہلک ہوتی ہے۔کھوپڑی کے اندر یہ سوزش ناک کے نتھنوں کے قریب کھوپڑی میں کھلنے والے سوراخوں (Daranasal Sinuses) اور کن پٹیوں کے قریب نپل کی شکل کے ہوائی خلیوں کے ابھار (Mastoid) کے ذریعے یا کسی بڑے حادثے کے سبب انفیکشن کی پیچیدگی کے طور پر لاحق ہوتی ہے۔کھوپڑی کے اندر انفیکشن کے کئی اقسام کے وائرس اور جراثیم ذمہ دار ہوتے ہیں۔

# دماغ کی جھلیوں کی سوزش

دماغ کی جھلیوں کی سوزش کا تعلق دماغ اور ریڑھ کی بیرونی حفاظتی جھلیوں (Leptomeninges) اور دماغ کی وسطی جوف (Subarchnoid Space) میں چھوت سے ہوتا ہے۔زیادہ تر کیس مختلف جراثیموں اور وائرس کی انفیکشن سے لاحق ہوتے ہیں اگرچہ دماغ کے مختلف خلاوالے مقامات میں داخل کیے جانے والے بعض کیمیائی اجزاء بھی اس کا باعث ہوتے ہیں جس کو دماغ کی جھلیوں کی ملفوسائنک اور کرانک سوزش میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ ملفوسائنک سوزش کے ذمہ دار بعض وائرس ہوتے ہیں جب کہ کرانک سوزش کے ذمہ دار مختلف قسم کے چھوت آور ایجنٹ ہوتے ہیں۔

# دماغ کی جھلیوں کی شدید پیپ دار سوزش

دماغ کی جھلیوں کی شدید پیپ دار سوزش (پھوڑے) تمام عمر کے لوگوں میں بیماری اور موت کا ایک اہم سبب ہوتی ہے۔

شدید پیپ دار سوزش کی اہم علامات میں بخار' سر درد' گردن اکڑ جانا اور دماغی و ذہنی حالت میں بگاڑ شامل ہیں۔مرکزی اعصابی نظام (مغز اور ریڑھ) میں سیال مادہ (CSF) Cerebro Spinal Fluid میں اکثر پھیلا ہوتا ہے نیوٹروفلز سے بھرا ہوتا ہے۔سیال مادہ میں پروٹین کی سطح بڑھ جاتی ہے لیکن گلوکوز کی سطح معمولی سے بہت کم ہو جاتی ہے۔

دماغ کی جھلیوں کی سوزش سے شفایابی کا انحصار جلد از جلد انفیکشن سے چھٹکارے پر

ہوتا ہے۔اس لئے جس قدر جلد ممکن ہو مرض کی تشخیص بہت اہم ہوتی ہے۔علامات کا جس قدر جلد ممکن ہوادراک کرلیا جائے بہتر ہے کیونکہ پھر علاج موثر انداز میں ہوسکتا ہے۔

# شدید لمفوسائٹک (وائرس) سوزش دماغ

دماغ میں لمفوسائٹک (سفید خلیوں) کی سوزش اکثر و بیشتر وائرس کی چھوت کا نتیجہ ہوتی ہے۔ عام لیبارٹری ٹسٹوں میں اس کا پتہ نہیں چلتا۔ وائرس مینجائٹس کو Asentic Menigitis بھی کہا جاتا ہے۔بیکٹریا کی شدید انفیکشن کے مقابلے میں وائرس انفیکشن کے کیس بہت کم ہوتے ہیں۔

لمفوسائٹک سوزش بعض اوقات دماغ کی الحاقی بافتوں کی سوزش کے ساتھ بیک وقت لاحق ہوسکتی ہے لیکن اکثر اوقات دماغ میں انفیکشن ہی واحد علامت ہوتی ہے۔

دماغ کی لمفوسائٹک سوزش کے ذمہ دار وائرس میں کن پیڑوں کا وائرس (Mump Virus)، ایکووائرس (Echo Virus) وغیرہ شامل ہیں۔

وائرس کی پیدا کردہ دماغ کی جھلیوں کی سوزش بیکٹیریا سے پیدا کردہ دماغی سوزش سے ملتی جلتی ہے لیکن وہ اتنی شدید نہیں ہوتی۔ دماغ اور ریڑھ کا سیال مادہ (Cerebro Spinal Fluid) لمفوسائٹس پر مشتمل ہوتا ہے لیکن اس سیال مادہ میں پروٹین کی مقدار نارمل سے زیادہ ہو جاتی ہے جب کہ گلوکوز کی سطح نارمل رہتی ہے۔

# دماغ کی کرانک سوزش

# (Chronic Menigitis)

دماغ کی کرانک سوزش عموماً بیکٹریا اور فنگس کی پیدا کردہ ہوتی ہے۔کرانک سوزش کی علامات میں سردرد، گردن کی اکڑن اور دماغ کی کرانک سوزش کی دوسری علامات شامل ہوتی ہیں۔لیکن بعض کیسوں میں دماغ کی سوزش کی مخصوص علامات غائب ہوتی ہیں۔

Scanned by CamScanner

# دماغ کی الحاقی بافتوں اور جھلیوں کی سوزش

# (Parenchymal Infections)

دماغ کی الحاق بافتوں کی سوزش کو Encephalitis کہا جاتا ہے۔ الحاقی بافتوں میں سوزش صرف مقامی نوعیت کی ہو سکتی ہے جیسے بیکٹریا کی انفیکشن پھوڑے (Tubercolomas) اور جانداروں میں پائے جانے والے طفیلی کیڑوں سے پیدا ہونے والے (Toxoplasmosis) کے بیشتر کیسوں میں ہوتا ہے۔ سوزش زیادہ حصوں میں بھی پھیلی ہوسکتی ہے جیسا کہ وائرس کی پیدا کردہ سوزش میں ہوتا ہے۔

دماغ میں پھوڑا مختلف قسم کے جراثیم یا بیکٹریا پیدا کر سکتے ہیں۔ جراثیم خون کے بہاؤ کے ساتھ دماغ تک پہنچ سکتے ہیں۔ اس طرح دماغ کے قریب مقامات میں انفیکشن سے جراثیم دماغ کی بافتوں تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔ مثلاً ناک کے نتھنوں کی سوزش یا کانوں میں کرانک سوزش یا زخم کے نتیجہ میں براہ راست بھی سوزش ہوسکتی ہے۔

دماغ میں پھوڑوں اور سوزش کی علامات خواہ ان کا سبب کچھ بھی ہو بخار، کھوپڑی کے اندر دباؤ اور اعصابی کمزوری کی صورت میں سامنے آتی ہیں۔

## وائرس سے پیدا ہونے والی سوزش دماغ

## Viral Encephalitis

اگر چہ دماغ کی الحاقی بافتوں میں عمومی سوزش بہت سی اقسام کے جراثیم پیدا کر سکتے ہیں لیکن وائرس سے پیدا ہونے والی سوزش سب سے عام ہوتی ہے۔ متعدد اقسام کے وائرس مرکزی اعصابی نظام (Central Nervous System) میں سوزش کا باعث ہوتے ہیں۔ بعض اوقات وائرس کی انفیکشن پورے اعصابی نظام میں انفیکشن کا ایک معمولی جزو ہوتا ہے

Scanned by CamScanner

اور بعض اوقات وائرس انفیکشن واحد علامت ہوتی ہے۔ یہ انفیکشن بعض اوقات تو بالکل تندرست افراد کو لاحق ہوتی ہے اور بعض اوقات مریض کے جسم کے دفاعی نظام کے دب جانے کے نتیجہ میں ہوتی ہے انفیکشن کی بہت سی اقسام ہیں جن کا احاطہ کرنا یہاں مشکل بھی ہے اور غیر ضروری بھی۔

# مرکزی اعصابی نظام کی رسولیاں

# (Neoplasms Of CNS)

مرکزی اعصابی نظام میں رسولیاں خون کی نالیوں' مغز اور ریڑھ کے سیال مادہ میں اور رطوبتی جھلیوں میں سے کسی میں بھی پیدا ہو سکتی ہیں۔ دوسرے مقامات پر بننے والی رسولیاں پھیل کر یا جگہ بدل کر مغز یا ریڑھ کی جھلیوں تک منتقل ہو سکتی ہیں۔ مرکزی اعصابی نظام میں بننے والی پرائمری رسولیاں نوعیت کے لحاظ سے دوسرے مقامات سے منتقل ہو کر آنے والی رسولیوں سے مختلف ہوتی ہیں۔ اعصابی نظام کی سادہ رسولیاں بھی نازک بناوٹوں پر وزن پڑنے کے سبب مہلک ثابت ہو سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ دوسرے مقامات کی سرطانی رسولیوں کے برعکس دماغ کی سرطانی رسولیاں بھی دوسرے مقامات تک نہیں پھیلتیں۔

## مغز اور ریڑھ کے پرائمری ٹیومر

## اسٹروسائٹوما (Astrocytoma)

مرکزی اعصابی نظام میں پائی جانے والی رسولیوں کی سب سے عام قسم ہے جس میں مختلف نوع کی رسولیاں شامل ہوتی ہیں۔ ان میں دائرہ دار رسولیاں' سست رفتار رسولیا اور انتہائی مہلک رسولیاں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ بھی دوسری اقسام کی رسولیاں (CNS) میں پائی جاتی ہیں جن کا احاطہ کرنا یہاں نہ تو ممکن ہے اور نہ ہی مفید۔ ان سے نمٹنے کے لئے سرجری ہی کوئی نتائج دے سکتی ہے اگرچہ یہ اکثر لاعلاج ہی ہوتی ہیں۔

Scanned by CamScanner

# دماغ کی بیرونی جھلیوں کی سوزش

# (External Pachymeningitis)

تعریف: اس مرض میں دماغ کے گرد غلاف جن میں مغز لپٹا ہوتا ہے سوزش کا شکار ہو جاتے ہیں۔ خصوصاً سب سے بیرونی سطح کی جھلی (Dura Mater) متورم ہوتی ہے۔

اس کے اسباب میں کھوپڑی کی ہڈیوں کا خون رک جانے کے باعث گل سڑ جانا جیسا کہ کنپٹی کی ہڈی اور کان کی اندرونی ہڈی کی بیماری میں ہوتا ہے، سفلس کے سبب کھوپڑی کی ہڈی میں سڑند اور ناک کے نتھنوں کی سوزش بھی اس کی وجہ ہوسکتی ہے۔

**علامات:** اس بیماری کی علامات کی تشخیص بہت مشکل ہوتی ہے۔ عموماً شروع میں تیز بخار، ہذیانی کیفیت، سر درد، تشنج کے دورے اور سوزش کے سبب پیدا ہونے والے سیال مادہ کی وجہ سے کھوپڑی میں دباؤ جو فالج کا سبب بن سکتا ہے اور دماغ کی جھلی میں سے سرایت کر سکتا ہے۔ اس صورت میں دماغ کی اندرونی جھلی کی سوزش پیدا ہوسکتی ہے۔

**علاج:** مرض کے اسباب کی طرف فوری توجہ سب سے اہم ہوتا ہے اور دماغ پر دباؤ کم کرنے کے لئے سرجری کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ مرض اکثر مہلک ہوتا ہے۔

بنیادی وجہ اگر سفلس ہو تو مرکیورس اور آئیوڈائیڈز مفید ہوتے ہیں مرض سوزش کا نتیجہ ہو تو ہپر سلف، بیلاڈونا کام آسکتے ہیں اور اگر کھوپڑی کی ہڈی میں زخم اور سڑاند ہو تو کلکیر یا فلور، سیلشیا، ہکلالا وغیرہ مفید نتائج دے سکتے ہیں۔

# دماغ کے غلاف کی اندرونی جھلی کی سوزش

# (Internal Pachymeningitis)

اس مرض میں دماغ کے غلاف کی اندرونی تہہ سوزش کا شکار ہوتی ہے اور اس کے ساتھ

Scanned by CamScanner

اندرونی اور بیرونی جھلی کے درمیان نئی بافت بن جاتی ہے جس میں خون کی نالیاں ہوتی ہیں جن کی دیواریں آسانی سے لپٹ جاتی ہیں۔

یہ بیماری بہت کم دیکھنے میں آتی ہے اور اکثر و بیشتر ادھیڑ عمر کے لوگ اس میں مبتلا ہوتے ہیں جن میں سے بہت سے مریض شراب خور ہوتے ہیں۔ مختلف قسم کی انفیکشن والے امراض، پاگل پن، عام فالج، ٹی بی، سفلس کے مریض یا دل و پھیپھڑوں اور گردوں کے مریض اس دماغی مرض میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔

مرض کا آغاز عموماً دماغ کی شریان میں اجتماع خون سے ہوتا ہے۔ یہاں سے مرض پھیلتا ہے اور نقلی جھلی کی تہیں بنتی ہیں جن میں خون کی پھیلی ہوئی اور کمزور دیوار والی نالیوں کا جال سا بن جاتا ہے جو بہ آسانی لپٹ سکتی ہیں۔ ان سے جریان خون پیدا ہو سکتا ہے۔ جریان کم بھی ہو سکتا ہے اور بہت زیادہ بھی۔ بافتیں اور خارج شدہ خون بکھر کر ریزہ ریزہ بھی ہو سکتا ہے۔ پہلی صورت میں خون کی نالیاں بند ہو سکتی ہیں اور خون بے رنگ ہو سکتا ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ جذب بھی ہو سکتا ہے۔ پیپ شاذ و نادر ہی بنتی ہے۔

**علامات:** اس بیماری کے ساتھ جب کوئی دوسری بیماری بھی ہو علامات خلط ملط ہو کر ناقابل فہم ہو سکتی ہیں۔ شدید سر درد، الٹیاں، عضلات کی کمزوری اور دماغ کا بھاری پن پیدا ہو سکتا ہے جو تشنج، دوران چشم جس میں آنکھیں مسلسل جھپکتی ہیں، غشی، مدہوشی، اعصاب کی سوزش اور جزوی فالج لاحق ہو سکتا ہے۔ مرگی کے دورے، دماغ ماؤف ہونے کے حملے دماغ میں جریان خون کے سبب پیدا ہو سکتے ہیں۔ مرض سے شفاء کے امکانات کم ہوتے ہیں۔

**علاج:** مریض کو اندھیرے کمرے میں خاموش اور پرسکون ماحول میں رکھا جائے۔ سر اونچا رکھا جائے اور برف کی تھیلی سے ٹکور کی جائے لیکن ہاتھ پاؤں گرم رکھے جائیں۔ خوراک قوت بخش، زود ہضم اور مائع صورت میں دی جائے۔ قبض نہ ہونے دی جائے۔

علاماتی علاج حسب علامات کیا جائے اور جو جو صورت پیدا ہو اس کے بالمثل ریمیڈی

Scanned by CamScanner

دی جائے۔

# دماغ کے غلاف کی بیرونی جھلی کی شدید سوزش

## (Acute Cerebral Leptomeningitis)

دماغ کے غلاف کی جھلی (Archnoid Membrane) اور دماغ کی دوسری جھلی (Pia Matter) کے درمیان خون رسنے کے ساتھ سوزش پیدا ہوتی ہے۔ یہ مرض زیادہ تر بچوں میں پایا جاتا ہے اور انفیکشن کے مقام سے پھیل کر دماغ کی قریبی بافت تک آ جاتا ہے۔ مثلاً کنپٹی کی ہڈی کے زخم، کان کے اندر بیماری یا پیشانی اور ناک کی ہڈیوں کی بیماری۔ یہ مرض کسی چھوت والی بیماری، شدید چوٹ آنے، ٹھنڈ لگ جانے کے نتیجہ میں بھی لاحق ہوسکتا ہے۔

بیماری کا عمل کسی ایک مخصوص مقام پر بھی ہوسکتا ہے اور پھیلا ہوا بھی۔ رسنے والا مادہ نوعیت کے لحاظ سے پیپ دار، خون آلود اور ریشہ دار ہوسکتا ہے۔ انفیکشن کے ذمہ دار کئی قسم کے جراثیم ہوسکتے ہیں۔

**علامات:** عموماً سردرد ہوتا ہے جو مسلسل اور شدید ہوتا ہے ساتھ چکر آتے ہیں۔ ہذیانی کیفیت اور بے ہوشی یکے بعد دیگرے ہوسکتے ہیں۔ مریض ذکی الحس ہوتا ہے ہر قسم کی حس تیز ہوتی ہے۔ الٹیاں عام آتی ہیں۔ جسم کا ٹمپریچر نارمل یا اس سے کم ہوتا ہے۔ لیکن اگر ریکٹم سے ٹمپریچر لیا جائے تو 101 تا 106 تک ہوسکتا ہے۔ نبض بہت کمزور، تشنج کے دورے پڑسکتے ہیں، کمر کی پشت کے عضلات میں کھنچاوٹ والا درد ہوسکتا ہے، پیٹ میں کھنچاوٹ، ہلکا سا چھونے سے تکلیف ہوتی ہے، آنکھوں کا تیز جھپکنا، آنکھ کے پپوٹے کا فالج، آنکھوں کا اعصابی درد، آنکھ کی پتلیوں میں کمی بیشی پیدا ہونا، جسم کے نصف حصہ کا فالج، سانس تیز تیز آنا وغیرہ۔

**شفاء کے امکانات:** دماغ کے غلاف کی اندرونی جھلی کی سوزش سے شفاء کے امکانات کم ہی ہوتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

**علاج:** اس بیماری کے علاج کا رخ عموماً حفاظتی نوعیت کا ہوتا ہے۔ بعض اوقات بلاتاخیر آپریشن ضروری ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ مریض کے دوسرے مسائل پر توجہ دینا پڑتی ہے۔

دماغی بیماری کے لئے مکمل بستری آرام اور پرسکون ماحول کی ضرورت ہوتی ہے۔ مریض کی آنتوں کو صاف رکھنا چاہیئے' قبض نہیں ہونی چاہیئے' مریض کا سر اونچا رکھا جائے' تیز بخار کی صورت میں پورے جسم کو ٹھنڈے پانی سے اسفنج کیا جائے' مریض جس قدر پانی پینا چاہے اسے پلایا جائے' مرض کے شروع میں کھانا نہ دیا جائے' بعد میں یخنی' دودھ' ابلے ہوئے چاول اور پتلا دلیہ وغیرہ دیا جائے۔

## ادویائی علاج:

**وراٹرم ورائیڈ:** بیماری کے آغاز میں یہ دوا نچلی طاقت میں دیں۔

**بیلاڈونا:** شدید اجتماع خون کی صورت میں بیلاڈونا اکثر مظہر ہوتی ہے۔ جب دماغ کی شریان میں تپکن ہو اور مریض کی کیفیت ہذیانی ہو۔

**برائی اونیا:** جب مریض کا جسمانی درجہ حرارت اور نبض کی رفتار میں کمی آ جائے تو یہ دوا مفید کام کرتی ہے۔

**آئیوڈم اور اس کی نمکیات:** یہ ریمیڈیز اس وقت مظہر ہوتی ہیں جب اسباب میں سفلس شامل ہو۔

**ایپس میل:** جب مائعات اچانک سرایت کر جائیں' پیشاب بہت کم آئے اور دماغ میں پانی بھر جائے۔ جسم متورم ہو۔

**ہیلی بورس:** پیشاب بہت کم آتا ہو' دماغ میں پانی سرایت کر چکا ہو۔

**کپرم آرس:** دماغ میں پانی بھر جائے' سیال مادہ جسمانی بافتوں میں سرایت کر

Scanned by CamScanner

جائے تو بیماری کی علامات دور کرنے میں بڑی مدد ملتی ہے۔ مریض الٹیاں کر رہا ہو اور جسم کے پٹھوں میں کھنچاوٹ اور تناؤ ہو۔

**زنکم فاسفائیڈ:** دماغ کے فالج کا خطرہ ہو تو یہ ریمیڈی مظہر ہوتی ہے۔ سانس لینے میں تنگی، نبض کمزور اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے۔

**سٹرامونیم:** علامات بیلاڈونا سے مشابہ، اجتماع خون، سفیدی مائل ذرا سا چھونے پر بھی تکلیف، خراٹے اور تشنج کی کیفیت۔

**ہائیوسکائمس:** علامات بیلاڈونا سے ملتی جلتی۔ ہذیانی کیفیت۔ چہرہ اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے۔ مریض قابو سے باہر ہونا چاہتا ہے۔ اول فول بکتا ہے، ملامت کرتا ہے۔ پلنگ کی چادر کھینچتا ہے۔ بے ہوشی بھی طاری ہو سکتی ہے۔

# حرام مغز کے غلاف کی کرانک مقامی سوزش

# (Chronic Spinal Leptomenigitis)

**اسباب و نوعیت:** اس مرض کی وجہ کسی وقتی شدید بیماری کے نامکمل علاج یا کسی اور سبب سے کرانک صورت اختیار کر لینا ہو سکتی ہے جیسے مغز و حرام مغز کے بیرونی غلاف کی سوزش (Cerebro Spinal Meningitis)، سفلس، مختلف قسم کی انفیکشن اور بہت زیادہ شراب نوشی اور ڈرگز کا استعمال۔ رطوبتی جھلیاں غیر شفاف اور سخت ہو جاتی ہیں، ملحقہ اعضاء کے ساتھ چپک جاتی ہیں، خون کی نالیوں کی دیواریں موٹی ہو جاتی ہیں اور سفلس جیسے زخم بن سکتے ہیں۔

**علامات:** اس بیماری کی واضح علامات عموماً مظہر نہیں ہوتیں اگرچہ مریض کے اعضاء میں ضدی قسم کی سختی ہوتی ہے اور کھنچاوٹ والا درد ہوتا ہے، جس کے ساتھ حسی و حرکی خرابیاں بھی ہو

Scanned by CamScanner

علاج: حرام مغز کی حفاظتی جھلی کی سوزش میں بھی وہی عمومی اور علاماتی علاج ہوسکتا ہے جواس نوعیت کی دوسری سوزش میں ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ اس میں مریض کی عمومی صحت پر توجہ دینا ہو گی اور انفیکشن اور دوسری علامات کا علاج حسب علامات کیا جائے گا۔

# مغز کے غلاف کی دقی سوزش

# (Tubercular Meningitis)

نوعیت: اس مرض میں دماغ کی اندرونی جھلی میں گلٹیاں بن جاتی ہیں جن کی انفیکشن کا ذمہ دار بیسی لس ٹیوبرکل (Bacillus Tubercle) نامی بیکٹریا ہوتا ہے۔

یہ مرض دو تا دس سال کے بچوں میں سب سے زیادہ پایا جاتا ہے۔ ابتدائی گلٹی عام طور پر دماغ کی اندرونی جھلی میں بنتی ہے اکثر صورتوں میں اس مرض کے مریضوں میں ٹی بی کی ہسٹری پائی جاتی ہے۔ گندہ اور آلودہ ماحول اس کے لئے سازگار ہوتا ہے جن میں (Approximate Tubercular Lesion) پایا جاتا ہے۔ بعض چھوتدار بیماریوں کے سبب دماغ کا یہ مرض لاحق ہوسکتا ہے۔

علامات: مرض کے ابتدائی مرحلہ میں سردرد، ذہنی تناؤ، چڑچڑاپن، غنودگی، نقاہت کمزوری، بے رغبتی، بھوک نہ لگنا، الٹیاں اور قبض شامل ہیں۔

ابتدائی مرحلوں میں چہرے کا فالج شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ حقیقی حملہ سے پہلے مرض کی ابتدائی علامات ہفتوں جاری رہ سکتی ہیں۔ مرض کا حملہ تقریباً تمام علامات میں اضافہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیوں کے سائز برابر نہیں رہتے، مریض روشنی برداشت نہیں کرسکتا، تشنج، ہذیان اور فالج لاحق ہوسکتے ہیں۔

تشخیص کے لئے ریڑھ میں پنکچر کرکے گودا نکالا جاتا ہے۔ ٹسٹ میں مادہ میں شوگر کی موجودگی ٹیوبرکولر سوزش ظاہر کرتی ہے۔ جب کہ دماغ کی سوزش کے دوسرے امراض میں شوگر

Scanned by CamScanner

نہیں ہوتی۔ اس مرض سے شفاء کے امکانات بہت کم ہوتے ہیں اور اکثر کہیں مہلک ثابت ہوتے ہیں۔

علاج: مریض کو کھلے' ہوادار اور اندھیرے کمرے میں رکھا جائے' ماحول پرسکون ہو' غذا ہلکی اور فرحت بخش ہو جس میں دودھ' ہلکی یخنی وغیرہ۔ سر کے بال استرے سے صاف کروا دیئے جائیں۔ مریض کے ہاتھ پاؤں گرم رکھے جائیں اس مقصد کے لئے گرم پانی کی بوتلیں استعمال کی جاسکتی ہیں۔

## علاماتی علاج:

آئیوڈوفارم: دقی سوزش دماغ کے کیسوں میں آئیوڈوفارم مفید دوا ہے۔ اندرونی طور پر دینے کے علاوہ سر پر مالش کے لئے بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔

ہیلی بورس: یہ دوا اس وقت مظہر ہوتی ہے جب فالج کا خطرہ پیدا ہو رہا ہو اور مریض میں بے رغبتی اور لاتعلقی کی کیفیت ہو۔ سر پشت کی جانب ڈھلک رہا ہو اور گردن کے پٹھوں میں سختی اور کھنچاؤ ہو۔ پیشانی پر کھنچاوٹ ہو اور پسینہ آیا ہوا ہو۔ مریض سوتے سوتے اچانک ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھتا ہو اور چیخنا شروع کر دیتا ہو۔ جسم کانپتا ہے۔ سانس میں بے قاعدگی پیدا ہو جاتی ہے' مریض آہیں بھرتا ہے۔ سر تکیہ میں رکھتا ہے۔ ایک بازو اور ایک ٹانگ ہلتی رہتی ہے۔

برائی اونیا: مرض کے شروع میں مظہر ہوتی ہے جب سر میں گولی لگنے جیسا شدید درد ہو خصوصاً کنپٹیوں میں زیادہ' بعد میں جب بیماری میں مریض مایوسی کا شکار ہو' ساتھ مدہوشی کی کیفیت ہو' نبض بے قاعدہ' جلد ٹھنڈی اور رطوبتی ہو' زبان خشک اور براؤن رنگ کی ہو۔ بچہ اچانک نیند سے اٹھ بیٹھتا ہو اور چیختا ہو۔

اوپیم: مریض مدہوشی میں ہو' خراٹے لیتا ہو' آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوں اور نبض چھوٹی بے قاعدہ اور کمزور ہو۔ پیشاب دب گیا ہو۔

ایتھوزا سائی نیپم: مریض کو مستقل طور پر متلی ہو رہی ہو' آنکھوں کی پتلیاں پھیل رہی

Scanned by CamScanner

ہوں اور اسے روشنی کا احساس نہ ہو۔ بے ہوشی طاری ہو۔ جلد ٹھنڈی ہو۔ چہرہ زرد اور مریض بے سدھ پڑا ہو سر پشت کی جانب ڈھلکا ہوا ہو۔

اینا کارڈیم: یہ دوا اس وقت مظہر ہوتی ہے جب مریض یادداشت بالکل کھو چکا ہو، ذہن کند ہو اور دماغ میں کنفیوژن ہو۔ دماغ کے پٹھے ادھورے فالج کا شکار ہوں۔

ٹیوبرکولینسم: یہ دوا مرض کے شروع ہی میں دے دینی چاہیے اور مرض بڑھ جانے کی صورت میں بھی۔

ایپس میل: جب مریض کے کسی بھی ہاتھ یا ٹانگ میں رعشہ ہو۔ پیشاب بہت کم آئے یا بالکل بند ہو۔ نبض بے قاعدہ اور یکطرفہ فالج ہو۔

کلکیریا کارب: بچہ کا سر بہت بڑھا ہوا ہو، پیٹ پھولا ہوا اور آنتوں سے اخراج بے قاعدہ ہو۔ پتلے دست، سوتے میں مریض کو بہت پسینہ آئے۔ نیند سے اچانک چیخ مار کر اٹھ بیٹھے۔

کلکیریا فاس: بہت زیادہ کمزوری کی صورت میں دی جاتی ہے۔ دانت تاخیر سے نکل رہے ہوں۔ اسہال سبز رنگ کے ہوں۔

# دماغ میں پانی کی کرانک بیماری

# (Chronic Hydrocephalus)

نوعیت: اس بیماری میں دماغ کے خانوں (Ventricles) یا وسطی دماغ کی خالی جگہوں (Subarcunoid Spaces) بتدریج آب خون (Serous Fluid) سرایت کرتا رہتا ہے اور اس کے نتیجہ میں دماغ کا حجم بڑھتا رہتا ہے۔

اسباب: یہ مرض پیدائشی بھی ہو سکتا ہے اور پیدائش کے بعد بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ پیدائش کے بعد پیدا ہونے والے اس مرض کی وجہ عموماً کوئی مکینیکل خرابی ہوتی ہے جبکہ پیدائشی مرض کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ والدین کی شراب خوری، سیسہ کا زہر، سفلس، غذایت کی

Scanned by CamScanner

کمی، ماحول کی آلودگی اور غیر صحتمند رہن سہن دماغ میں پانی بھرنے کے ممکنہ اسباب بیان کیے جاتے ہیں۔

**علامات:** بچہ کی پیدائش کے وقت بچہ کا سر غیر معمولی طور پر بڑا ہوتا ہے، کھوپڑی کی ہڈیاں پتلی ہوتی ہیں، تالو اور سیونیں بڑے ہو جاتے ہیں، سر کی ہڈیاں لچکدار ہوتی ہیں۔

پیدائشی بیماری میں بعض اوقات سر کا سائز اتنا بڑا ہوتا ہے کہ ڈلیوری کے لئے کھوپڑی کو کاٹنا پڑتا ہے اس طرح بچہ ضائع ہو جاتا ہے جب بیماری پیدائش کے بعد ہو تو سر کا حجم بتدریج بڑھتا رہتا ہے، تالو کی ہڈیاں باہر کی طرف ابھر آتی ہیں اور کھوپڑی کی سیونیں پھیل جاتی ہیں۔ پیشانی اور پشت سر میں ابھار پیدا ہو جاتے ہیں اور سر میں سیال مادہ ہاتھ سے چھو کر محسوس کیا جا سکتا ہے۔

شفایابی کے امکانات: دماغ میں پانی بھر جانے کی بیماری لاحق ہونے کے بعد عموماً ایک سال کے اندر موت ہو جاتی ہے اگر چہ بعض حالتوں میں کئی سال طول پکڑ سکتی ہے لیکن مریض کی دماغی حالت ٹھیک نہیں رہتی۔ مکمل صحت یابی کے امکانات بہت کم ہوتے ہیں۔

علاج: اس بیماری میں مبتلا بچوں کی عمومی صحت کے لئے پوری کوشش کی جانی چاہیئے۔ مریض کو حسب ضرورت مقوی اور زود ہضم غذا دینی چاہیئے۔ ماں صحتمند ہو تو وہ اپنا دودھ بچے کو پلائے اور اگر ماں بیمار ہو تو صحت مند دایہ کا انتظام کیا جائے۔ بصورت دیگر گائے کا دودھ دیا جائے۔ یہ موافق نہ ہو تو بند کر دیا جائے اور مختلف قسم کی نرم اور مائع غذا کا اہتمام کیا جا سکتا ہے۔

دماغ سے پانی نکالنے کے لئے مختلف جدید طریقے استعمال کئے جا سکتے ہیں لیکن بسا اوقات یہ نقصان دہ ہوتے ہیں۔ دماغ کی صدماتی سوزش ہو سکتی ہے دماغ میں پانی کے مریضوں کے لئے دیہات کی کھلی فضا موزوں ہوتی ہے دماغ کے مریضوں کو ایسی غذا اور مشروب سے پرہیز ضروری ہوتا ہے جو جسم میں ہیجان پیدا کرتا ہو۔

اندرونی دوا تجویز کرتے وقت وقتی علامات کی بجائے جسمانی حالت پیش نظر رکھنی چاہیئے۔

اگر سفلس وجہ ہو تو سفلائنم اور دوسری دافع سفلس ادویاء دی جائیں دوسری ریمیڈیز میں کلکیر یا فاس، کلکیر یا کارب، آرسنکم، فیرم فاس، سلفر، زنکم، اپیس میل، ہیلی بورس اور سورائنم حسب علامات آزمائی جاسکتی ہیں۔

# حرام مغز کی جھلی کی سوزش

# (Spinal Menigitis)

**نوعیت اور اسباب**: اس مرض میں ریڑھ یا حرام مغز کی جھلیاں سوزش (Meniges Of Spinal) کا شکار ہو جاتی ہیں۔ جس کے اسباب میں شدید ٹھنڈ لگ جانا، شدید چوٹ یا صدمہ، دماغ کے غلاف میں سوزش کا پھیل کر حرام مغز کی جھلی کو متاثر کرنا، دق اور شدید انفیکشن والی بیماریاں اور مغز و حرام مغز کی وبائی بیماریاں شامل ہیں۔

شروع شروع میں حرام مغز کی جھلی میں اجتماع خون اور سوج پیدا ہوتی ہے جس کے بعد رطوبتی مادہ یا پیپ خارج ہونے لگتی ہے۔

**علامات**: بیماری کا آغاز عموماً جاڑہ لگنے سے ہوتا ہے۔ اس کے بعد جسمانی ٹمپریچر بڑھتا ہے، سر درد ہوتا ہے، پھر طبیعت بگڑتی ہے اور درد کمر اور ہاتھوں اور ٹانگوں تک پھیلتا ہے۔ ہلنے جلنے سے تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ ریڑھ کے اعصاب میں زود حسی پیدا ہوتی ہے جس کے ساتھ ریڑھ کے ستون میں سختی پیدا ہو جاتی ہے۔ پٹھوں میں اکڑن پیدا ہوتی ہے۔

مرض کے ابتدائی مراحل میں اعصاب کا ردعمل (Reflexes) بڑھ جاتا ہے لیکن آخری مراحل میں کم ہوتے ہوتے بالکل ختم ہو جاتا ہے۔ ریکٹم اور مثانہ کے افعال متاثر ہوتے ہیں، بستری پھوڑا بن سکتا ہے۔

شدید صورت میں مرض سے موت چند دنوں یا ہفتوں میں واقع ہو سکتی ہے لیکن ہلکے اور سادہ مرض کی صورت میں مریض جان بر ہو سکتا ہے لیکن اس کے حسی و حرکی اور غذائی مرکز خراب

Scanned by CamScanner

ہو جاتے ہیں۔

بیماری کا سبب اگر کسی انفیکشن والی بیماری کی ثانوی بیماری ہو تو شفا کے امکانات ہو
ہیں لیکن وجہ اگر ٹیوبر کولر انفیکشن ہو تو شفایابی بہت مشکل ہوتی ہے۔ دق کی انفیکشن کی صورت میں
عموماً سرجری کی ضرورت پڑتی ہے۔

**ایکونائٹ:** جب ریڑھ کے ستون میں شدید درد کے ساتھ بخار تیز ہو، حرکت سے
تکلیف میں اضافہ ہو، کمر کا درد گردن تک جائے، کمر کا نچلا حصہ سن ہو اور یہ کیفیت ٹانگ تک پہنچے
بازوؤں میں سرسراہٹ ہو، ہاتھوں پاؤں میں بے حسی ہو، بازو میں فالجی کیفیت ہو۔

**بیلاڈونا:** یہ دوا اس وقت مظہر ہوتی ہے جب کمر کے موہروں میں نیزہ لگنے جیسا درد
ہو، عضلات میں اکڑن ہو، ریڑھ کے وسط میں اکڑن اور درد ہو، گردن میں بھی تکلیف دہ تشنج ہو،
زبردست گھٹن اور سینے پر زبردست دباؤ۔ مریض کو جزوی یا مکمل فالج ہو۔ پیشاب زیادہ آتا ہو۔

**سٹرامونیم:** یہ دوا اس وقت مفید ہوتی ہے جب گردن اور ریڑھ کے بالائی حصہ میں
مسلسل درد رہتا ہو۔ جس میں دبانے سے اضافہ ہوتا ہو۔ جسم میں اچانک جھٹکے لگنے لگیں۔
پٹھوں میں اینٹھن ہو۔ مریض بے ہوش نہیں ہوتا۔ جسم میں لرزہ ہو سکتا ہے۔

**ہائی پیریکم:** مریض کو چوٹ آنے یا زخمی ہونے کی ہسٹری۔ بخار ہو سکتا ہے۔ مریض
پھٹی پھٹی آنکھوں سے دیکھتا ہے۔ چہرہ پر تپش اور متورم ہونے کا احساس، پیاس زیادہ، زبان پر سفید
تہہ، کمر میں ریڑھ کو چوٹ آنے کے نتیجہ میں درد، حرکت سے اضافہ کہ مریض چیخ اٹھے۔ گردن کے
مہرے زود حس ہوں اور ہلکا سا دبانے سے بھی بہت درد، چھوٹی چھوٹی کھانسی کے دورے، سانس
میں تنگی، گرم مشروبات کی خواہش۔

**برائی اونیا:** کمر میں ریڑھ کے ستون میں درد جو ہلکی سی حرکت سے بھی بڑھ جائے
برائی اونیا رطوبتوں اور مائعات کو جذب کرنے میں مدد دیتی ہے اور اس طرح دباؤ کی وجہ سے
پیدا ہونے فالج میں اضافہ ہوتا ہے، سینے میں چبھنے والا درد ساتھ بخار۔

**نکس وامیکا:** نکس کی عمومی علامات کے ساتھ کمر میں شدید درد جو صرف سینہ تک جائے جس سے سانس میں تنگی پیدا ہو۔ درد میں حرکت سے اضافہ' بغلوں اور جوف معدہ میں دبانے سے درد بڑھ جائے۔ ساتھ ہاتھوں اور بازوؤں میں بے حسی یا سن ہونے کا احساس۔ قبض ہو اور پیشاب رک جائے۔

**کیپرم میٹ:** سانس کے عضلات میں تناؤ کے باعث دم گھٹنے کی کیفیت' ہاتھوں' پاؤں' انگلیوں اور انگوٹھوں میں تکلیف دہ کھنچاوٹ کے باعث جسم میں سختی' جسم کے مختلف حصوں میں تکلیف دہ جھٹکے' پیشاب میں زیادتی کے ساتھ فالج کی سی کیفیت پیدا ہو جائے۔

**پلمبم:** یہ دوا اس وقت مظہر ہوتی ہے جب مرض کرانک صورت اختیار کر جائے۔ پیٹ میں شدید درد کے دورے پڑتے ہوں۔ پیٹ کی دیواریں سکڑ گئی ہوں' فالج زدہ حصے بہت کمزور اور لاغر نظر آئیں' ہاتھوں اور پیروں میں تکلیف دہ سکڑن پیدا ہو جائے' ساتھ ضدی قسم کی قبض ہو۔

**رہس ٹاکس:** بھیگ جانے کی وجہ سے بخار ہو یا بخار کی وجہ سے جلدی دانے (Exantaema) دب جائیں' مختلف اعضاء میں بے حسی اور سن ہونے کی کیفیت۔ حرکت کرنے کی قوت ختم ہو جائے' ریڑھ کے دباؤ کھانے کی وجہ سے سرسراہٹ اور سوزش۔

**سائیکیوٹا وروسا:** فالج زدہ جسم کے زیریں اعضاء میں تشنج کی کیفیت اور درد' اور درد سے افاقہ کی صورت میں اعضاء میں لرزہ' اعضا میں تکلیف دہ اکڑن اور بار بار غیر ارادی جھٹکے اور لرزہ۔ بعد میں یہ اعضاء مفلوج ہو جائیں۔ جسم کے اکثر حصوں میں دکھن۔

**کائی آئیوڈیم:** یہ دوا ایسے کیسوں میں استعمال کی جاتی ہے جب مریض سفلس کا شکار رہا ہو۔ کمر کے نچلے حصے میں شدید درد' عضلات میں اینٹھن کے دورے پڑتے ہوں' بخار کے ساتھ شدید پیاس لگے' پیٹ کے جوف میں جلن' کھلی تازہ ہوا کی خواہش' جسم کے نچلے اعضاء کا فالج۔

Scanned by CamScanner

# حرام مغز کی جھلیوں میں جریان خون

# (Meningeal Spinal Apoplexy)

**نوعیت:** اس عارضہ میں حرام مغز کی جھلیوں میں جریان خون ہوتا ہے۔ ریڑھ کے مغز سے خون رستا ہے۔

**اسباب:** بیماری کے اسباب میں حادثہ کے نتیجہ میں چوٹ آ جانا، سفلس، شریان کی اندرونی جھلی کی سوزش، کوئی انفیکشن والی شدید بیماری، کھوپڑی کے نچلے حصہ یا ریڑھ کے مہروں کی شریان کے گومڑ کا پھٹ جانا شامل ہیں۔ اس بیماری کا تعلق تشنج کے دوروں، مرگی اور ٹیٹنس سے ہوتا ہے۔ خون یا تو کسی پھٹ جانے والی مقامی شریان سے نکل سکتا ہے یا کسی حادثہ کے نتیجہ میں جب خون کھوپڑی کے جوف سے نیچے کی طرف گزرتا ہے۔

**علامات:** ہوسکتا ہے کہ بیماری کی علامات کا پتہ نہ چلے لیکن سب سے نمایاں علامت کمر میں اچانک شدید اور کاٹنے والا درد اٹھتا ہے۔ درد اعصاب کے ساتھ ساتھ جاتا ہے اور متعلقہ عضلات بہت ذود حس ہو جاتے ہیں اور بے حسی کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ غیر شعوری اینٹھن اور پٹھوں کی اکڑن کے دورے پڑتے ہیں۔ حرکت سے درد میں غیر معمولی اضافہ ہوتا ہے۔ حرکی عضلات کمزور پڑ جاتے ہیں۔ علامات جریان خون کے مقام کے لحاظ سے مختلف ہوسکتی ہیں۔

گردن میں جریان اس وقت پیدا ہوا جب گردن یا بازو میں زود حسی یا درد ہو۔ اس کے بعد فالج کا حملہ ہوسکتا ہے۔ سانس لینے اور نگلنے میں مشکل پیدا ہوسکتی ہے۔ اس کے ساتھ آنکھوں کی پتلیوں میں خرابی پیدا ہوسکتی ہے۔ ریڑھ کے بالائی حصہ یا سینہ کے علاقہ میں جریان خون کا اظہار پیٹ اور سینہ میں درد سے ہوتا ہے اس کے بعد نچلے جوڑوں اور ٹانگوں میں فالج (Paraplegia) اگرچہ جسم کے ردعمل (Reflexes) کی قوت برقرار رہتی ہے۔

جریان ریڑھ کے نچلے حصے میں ہو تو فالج کا اثر ٹانگوں پر ہوتا ہے اور مقعد اور مثانہ میں

Scanned by CamScanner

بھی خرابی پیدا ہو سکتی ہے اور ان کا ردعمل ختم ہو جاتا ہے۔

دوسرے کیسوں میں فالج کی علامات باقی رہتی ہیں لیکن مریض مرتا نہیں گردن کے مقام پر جریان خون سب سے زیادہ خطرناک ہوتا ہے کیونکہ اس میں حرام مغز متاثر ہوتا ہے۔

حرام مغز کی جھلیوں سے جریان خون اچانک ہوتا ہے جب کہ حرام مغز کی سوزش بتدریج پیدا ہوتی ہے۔ جریان میں جسم کا ٹمپریچر شروع میں زیادہ نہیں ہوتا اور اس وقت بڑھتا ہے جب سوزش لاحق ہو جائے۔ اس کے برعکس حرام مغز کی جھلیوں کی سوزش میں ٹمپریچر شروع ہی سے زیادہ ہوتا ہے۔

**شفاء کے امکانات:** ایسے کیسوں میں جہاں حرام مغز کی جھلیوں کی سوزش میں جریان خون گردن کے مقام پر لاحق ہو صورت حال گھمبیر ہوتی ہے۔ اس میں سانس کی خرابی سب سے نمایاں ہوتی ہے۔ فالجی اور تشنجی کیفیت مہینوں جاری رہنے کے بعد ختم ہو جاتی ہے۔

**علاج:** جریان خون شروع ہوتے ہی مریض کو مکمل آرام کے لئے لٹا دیا جائے۔ مریض کو اوندھا منہ کے بل یا پھر پہلو کے بل لیٹنا چاہیے تا کہ خون ریڑھ کے ستون کے پچھلے جانب جمع نہ ہو جائے۔ مریض کی آنتیں صاف رہنی چاہئیں اسے قبض نہ ہو۔ ریڑھ کی ہڈی کے ساتھ ساتھ برف کی ڈلیاں رکھی جائیں۔ اعصاب اور دوران خون کو درست رکھنے کے بعد علاماتی دوائیاں دی جائیں:

**ایکونائٹ:** بیشتر کیسوں میں ابتدائی طور پر ایکونائٹ دی جائے جب مریض بے چین اور خوف زدہ ہوتا ہے اور دوران خون تیز ہوتا ہے۔

**آرنیکا:** جب مرض کی وجہ چوٹ یا صدمہ ہو اور بعد میں جب خون کے جذب ہونے کی رفتار سست ہو۔

**سکیل:** اگر جریان جاری رہے تو سیکیل مفید رہتی ہے۔ ریڑھ کے مقام پر شدید درد ہوتا ہے اور متاثرہ مقام پر دباؤ سے درد میں بہت زیادہ اضافہ ہوتا ہے۔

Scanned by CamScanner

**بیلاڈونا:** مریض غلبہ خون میں مبتلا ہو' کن پٹیوں میں پھڑ پھڑاہٹ اور دھڑکن ہو' آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی اور بیلاڈونا کی دوسری علامات۔

**ہائی پیریکم:** جب مرض کی ہسٹری میں حادثہ اور چوٹ شامل ہوں۔

**ہمامیلس:** مریض جوڈپریشن کا شکار ہو اور وریدوں میں کمزوری نمایاں ہو۔

**ہائیڈ رینجیا:** اپیکاک' آئیوڈائڈ کی نمکیات' مرکیورس اور سلفر حسب علامات اگر جریان خون بہت زیادہ ہو اور لوتھڑا بن چکا ہو تو سرجری کی ضرورت ہوتی ہے۔

# دماغ کی شریان میں خون جم جانا۔لوتھڑا

# (Embolism and Thrombosis of the Cerebral Arteries)

**نوعیت:** اس مرض میں دماغ کی شریان میں کوئی رسولی یا ابھار پیدا ہو جانے کی وجہ سے دوران خون میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے یا لوتھڑا آ جانے کی وجہ سے رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ گردش خون میں اس رکاوٹ کو امبالزم (Embolism) کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ بعض اوقات کوئی لوتھڑا کسی شریان میں پھنس کر خون کے بہاؤ میں رکاوٹ بن جاتا ہے۔ گردش خون میں اس رکاوٹ کو تھرمبوسس (Thrombosis) کہتے ہیں۔

**اسباب:** خون کی گردش میں رسولی یا شریان میں ابھار پیدا ہونے کے سبب رکاوٹ کی تکلیف عورتوں اور بچوں میں زیادہ پائی جاتی ہے جب کہ جمے ہوئے خون کے لوتھڑے سے دماغ کی شریان میں گردش خون کی رکاوٹ مردوں اور زیادہ عمر کے مریضوں میں پائی گئی ہے۔ شریانوں میں رسولی' خون کی بیماریاں' عورتوں میں حمل' شدید انفیکشن والی بیماریاں دماغ کی شریانوں میں خون کے بہاؤ میں رکاوٹ کا سبب بنتی ہیں۔

Scanned by CamScanner

جمے ہوئے خون کے لوتھڑے (Embolus) عام طور پر گردن کی بائیں شریان (Carotid Artery) سے گزرتے ہوئے اندرونی شریان میں آتے ہیں اور وہاں گردن کی درمیانی شریان میں داخل ہوتے ہیں۔ شریان میں رکاوٹ کا رجحان شریان کی سوزش اور خون کی خرابی کی وجہ سے زیادہ ہوتا ہے۔ گردن کو باندھنے اور کمزور چربیلے دل کی وجہ سے بھی خون کی گردش میں رکاوٹ پیدا ہو سکتی ہے۔ رکاوٹ کا سب سے زیادہ شکار گردن کے مہروں کی شریانیں، گردن کے درمیان کی شریان، دماغ کی شریان یا گردن کی شریانوں کی کوئی سی شاخ ہوتی ہیں۔

جب خون کی گردش میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے تو متعلقہ حصہ کو خون کی سپلائی رک جانے کے باعث خون کی قلت پیدا ہوتی ہے اور یہ حصہ نرم پڑ جاتا ہے۔ بتدریج یہ حصہ تحلیل ہو کر ایک داغ یا تھیلی (Cyst) کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ اگر خون میں سڑاند پیدا ہو جائے تو یہ پھوڑا بن جاتا ہے۔ شریان میں رکاوٹ پیدا ہونے کے نتیجہ میں شریان پھٹ بھی سکتی ہے۔ نتیجہ خطرناک۔

**علامات:** دماغ کی شریان میں خون جم جانے (Embolism) کی علامات دماغی سکتہ اور مرگی سے ملتی جلتی ہیں۔ مریض بے ہوش ہو جاتا ہے، نبض اور سانس میں خرابی پیدا ہوتی ہے، نصف دھڑ کا فالج ہو سکتا ہے، خرابی عموماً دماغ کی بائیں جانب ہوتی ہے۔

دماغ کی شریان میں لوتھڑا آ جانے سے رکاوٹ یعنی تھرامبوسس کی علامات بتدریج لاحق ہوتی ہیں۔ مریض عموماً سر درد میں مبتلا رہتا ہے، غنودگی رہتی ہے۔ رفتہ رفتہ نصف دھڑ کا فالج لاحق ہوتا ہے، بینائی اور کھوپڑی کے دوسرے اعصاب کا فالج وارد ہو جاتا ہے۔

دماغ کی شریان میں خون جم جانے اور رکاوٹ کا عارضہ نوعمری میں ہوتا ہے جب کہ جریان خون بڑی عمر کے لوگوں میں ہوتا ہے۔

دماغ کی شریان میں خون جمنے کا سبب دل کے کسی والو میں خرابی ہوتی ہے جب کہ دماغ میں جریان خون کا سبب شریان کی خرابی ہوتی ہے۔ دماغ میں خون جم جانے کی صورت میں ضروری نہیں کہ مریض بے ہوش ہو جائے جب کہ دماغ میں خون جاری ہونے سے مریض کوما میں چلا جاتا ہے۔

Scanned by CamScanner

دماغ کی شریان میں خون جم جانے کی رکاوٹ کے نتیجہ میں مرگی کے دورے، مقامی فالج اور قوت گویائی سلب ہو جاتی ہے جب کہ تھرامبوسس کے نتیجہ میں تشنج اور یکطرفہ فالج (Hemiplegia) لاحق ہو جاتا ہے۔

دماغ میں خون کا لوتھڑا

1۔ یہ چھوٹی اور درمیانی عمر کے لوگوں کی بیماری ہے۔

2۔ علامات بتدریج ظاہر ہوتی ہیں۔ ابتدائی علامات میں سردرد، چکر، ہذیان اور بعض اوقات تشنج شامل ہیں۔

3۔ اگر تشنج کے دورے پڑیں تو وہ مقامی نوعیت کے اور یکطرفہ ہوتے ہیں۔

تھرامبوسس عموماً یاسیت اور افسردگی کے زمانہ میں لاحق ہوتا ہے۔ اور خون کی نالیوں میں خون کا دباؤ کم ہوتا ہے۔

دماغ میں جریان خون:

1۔ اکثر بڑھاپے میں لاحق ہوتی ہے۔

2۔ جریان خون کا حملہ اچانک ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ہی مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔

3۔ تشنج پیدا ہو تو عمومی ہوتا ہے۔

دماغ میں جریان خون عموماً مریض کو لاحق ہیجانی اور بے قراری کی کیفیت میں نازل ہوتا ہے۔ مریض کا بلڈ پریشر بہت بلند ہوتا ہے (HBP)

# دماغ کے بھیجہ اور مغز کے الحاقی ریشوں میں جریان خون

# (Haemorrhage into the Medulla and Pons)

**اسباب:** ان کا انحصار انہی عوامل پر ہے جو دماغ میں جریان خون کا باعث بنتے ہیں۔

خون کی نالیوں میں بگاڑ، باریک نالیوں میں گومڑ یا ابھار کے سبب رکاوٹ، جھلی کی سوزش، اعصابی

Scanned by CamScanner

نظام کی ایک سوزش' بیماری اور چوٹ' حادثہ' صدمہ وغیرہ۔

**علامات:** اس مرض میں کیونکہ دل اور نظام تنفس کے اعصابی مراکز میں خلل واقع ہوتا ہے اس لئے جریان کے حملہ کے چند سیکنڈ یا منٹوں میں موت واقع ہو جاتی ہے۔ حملہ اگر معمولی نوعیت کا ہو تو مریض کو تشنج کے دورے پڑتے ہیں اور مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ تشنج کے دوروں کی نوعیت سکتہ اور مرگی جیسی ہوتی ہے۔ بعض صورتوں میں صرف ٹانگیں متاثر ہوتی ہیں۔ فالج عموماً جسم کے دونوں جانب ہوتا ہے اگرچہ بعض اوقات یکطرفہ بھی ہو سکتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں اکثر اکڑن میں مبتلا ہو جاتی ہیں اور بعض اوقات پھیل بھی جاتی ہیں۔ مریض کو معمولی متلی اور الٹیاں آتی ہیں ٹمپریچر عموماً 104 تا 106 تک ہو سکتا ہے۔ سانس لینے میں شروع ہی سے تنگی ہوتی ہے۔

اس مرض کا انجام اکثر موت ہی ہوتا ہے۔ بہت کم صورتوں میں مریض صحت یاب ہوتا ہے لیکن مرض دوبارہ حملہ آور ہو جاتا ہے۔

علاج: حسب علامات دماغ میں جریان خون والا ہی اختیار کیا جائے گا۔

# حرام مغز کی رسولیاں

# Tumors of Spinal Cord

حرام مغز کی رسولیاں عموماً یا تو حرام مغز کے غلاف میں پیدا ہوتی ہیں یا پھر گودے میں۔

حرام مغز کے گودہ کی رسولیاں عموماً پرائمری ہوتی ہیں۔ عام طور پر صرف ایک رسولی ہوتی ہے لیکن ایک سے زیادہ بھی ہو سکتی ہیں۔ بہت سے کیسوں میں رسولی چوٹ کا نتیجہ ہوتی ہے۔ رسولیاں کئی نوع کی ہو سکتی ہیں۔ شفایابی عموماً ممکن نہیں ہوتی لیکن اگر رسولی سفلس کی ثانوی صورت ہو تو علاج ہو سکتا ہے جو سفلس کی علامات پر مبنی ہوتا ہے۔

بعض صورتوں میں سرجیکل علاج مفید ہوتا ہے۔

Scanned by CamScanner

# گونگا پن۔قوت گویائی سے محروی

# Aphasia

اس مرض میں مریض قوت گویائی سے محروم ہو جاتا ہے یا پھر بہت ناقص گویائی باقی رہو جاتی ہے۔ یہ نقص دماغی، اعصابی یا حسی نوعیت کا ہوسکتا ہے اور حرکی بھی۔ نوعیت کا انحصار اس امر پر ہوتا ہے کہ مریض نے گویائی کی قوت کیسے کھوئی اور الفاظ کی ادائیگی اور الفاظ یاد رکھنے کی قوت سے کیوں کر محروم ہوا۔ خرابی الفاظ کی ادائیگی کے حصول اور انہیں جواب دینے کے اعصابی مراکز میں ہوتی ہے۔

**علامات:** حسی گونگا پن (Sensory Aphasia) ایک اجتماعی اصطلاح ہے جس میں اندھا پن، بہرہ پن اور قوت یادداشت سے محرومی شامل ہیں۔ اندھے پن کے الفاظ اس وقت استعمال کئے جاتے ہیں جب مریض الفاظ کی شباہت یاد نہیں رکھ سکتا البتہ یہ ہوسکتا ہے کہ الفاظ دہرائے جائیں تو وہ انہیں ادا کر سکے۔ اور ڈکٹیشن دی جائے تو وہ انہیں نقل کر سکے لیکن جب وہی الفاظ لکھ کر دیئے جائیں تو وہ ان کی شناخت نہ کر سکے۔

حرکی گونگا پن (Motor Aphasia) یعنی گونگا پن کا انحصار زبان کی حرکت پر مبنی ہو۔ قوت گویائی کی خرابی اس وقت بھی ہوتی ہے جب مریض بعض الفاظ کے معنی بھول جاتا ہے اگر چہ قوت سماعت اپنی جگہ موجود ہوتی ہے۔ اگر الفاظ بولے جائیں تو مریض انہیں پہچان لیتا ہے۔

جب مریض الفاظ تو جانتا ہو لیکن لکھ نہ سکے۔ لکھ کر اظہار خیال نہ کر سکتا ہو کیونکہ الفاظ یاد نہیں کر سکتا۔ جب مریض الفاظ کو جانتا تو ہو لیکن ادا نہ کر سکتا ہو تو اسے حرکی اور جمودیت والا گونگا پن کہا جاتا ہے۔ اگر الفاظ اس کے سامنے دہرائے جائیں تو بھی وہ ادا نہیں کر سکتا۔

اس حالت کے لئے دماغ کے تیسرے Frontal Convolution میں بگاڑ

ذمہ دار ہوتا ہے۔اگر مریض کھبچو ہوتو بگاڑ جسم کے دائیں جانب واقع ہو۔اس مرض میں دماغ کی وسطی شریان میں خرابی ہوتی ہے۔

**علاج:** اس مرض کا علاج علاماتی ہی ہوسکتا ہے۔ بہت کیسوں میں دماغ میں سوزش اورخراش کی صورت موجود ہوتی ہے اور ان میں کوئی فطری بناوٹی خرابی (Organic) نہیں ہوتی۔اورخرابی اگر بناوٹ میں نہ ہوتوایسے کیسوں کاعلاج ممکن ہوتا ہے۔

رسولی اور پھوڑوں کی صورت میں سرجیکل طریقے زیادہ کامیاب نہیں رہتے۔بہتر یہی ہے کہ علاج مجموعہ علامات کے مطابق کیاجائے۔

**آرنیکا:** قوت گویائی اگرکسی حادثہ کے نتیجہ میں خراب ہوئی ہےتو آرنیکا بہترین دوا ہے اگرچہ دواطویل عرصہ تک کھلانی پڑے گی۔

**گلونائن:** دماغ میں اگراجتماع خون ہوتو گلونائن مفید رہتی ہے۔ایسی صورتوں میں بیلاڈونا بھی مظہر ہوتی ہے۔

## بینائی کے عصب کی بیماریاں

## Diseases of Optic Nerve

**نوعیت و اسباب:** بینائی کے اعصاب کی بیماریوں کے اسباب میں دماغ میں رسولیاں، جریان خون، دماغ کی جھلیوں کی سوزش اور سفلس جیسے عوارض شامل ہیں۔ بینائی کے عصب کی سوزش (Neuritis) ایک شدید مرض ہوتا ہے کیونکہ یہ اکثر دماغی رسولی یا پھوڑا ہوتا ہے۔

**علامات:** بیماری کی علامات کاانحصاراس امر پر ہوتا ہے کہ بیماری کس مقام پر ہے اور بینائی کے عصب کی سوزش مکمل ہوتو بینائی مکمل طور پر ختم ہو جاتی ہے۔ بینائی کے عصب کی کمزوری

Scanned by CamScanner

اور خرابی کا اندازہ بینائی کی کشادگی اور طوالت سے لگایا جا سکتا ہے اور بعد میں Opthaloscope سے۔

اگر سوزش معمولی ہو تو نظر کی تنگی سے اس کا پتہ چل سکتا ہے۔ اگر بینائی کے اعصاب ایکس کی شکل کا چوک (Optic Chiasma) تباہ ہو جائے تو پھر دونوں آنکھوں اور آنکھ کی پتلیوں میں روشنی کا ردعمل ختم ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر آپٹک چیازم اور آپٹک سنٹر (بینائی کا مرکز) میں خرابی ہو تو اس سے ایک جانب کی بینائی ختم ہو جاتی ہے۔

یہ خرابیاں اگر سفلس کا نتیجہ ہوں تو علاج ممکن ہوتا ہے ورنہ یہ لا علاج ہوتی ہے۔

# قوت شامہ (سونگھنے) کے عصب کی بیماری
# Disease of Olfactory Nerve

قوت شامہ (سونگھنے) کی بیماریوں میں سب سے عام بیماری سونگھنے کی حس کا ختم ہو جانا (Anosmia) ہے۔

**اسباب:** سونگھنے کی حس والے اعصاب Olfactory Nerves کے مراکز سفلس کی وجہ سے متاثر ہو سکتے ہیں اور دماغ کی رسولیوں اور بعض دوسری شدید انفیکشن والی بیماریوں سے زخمی ہو سکتے ہیں۔ نزلہ وزکام بھی قوت شامہ کو متاثر کر سکتے ہیں۔

**علاج:** وجہ اگر نزلہ زکام ہوں تو ان کا موثر علاماتی علاج ہو سکتا ہے اگر حادثہ یا چوٹ ذمہ دار ہوں تو آرنیکا، ہائی پیریکم مظہر ہوں گی سفلس وجہ ہو تو مرکیورس، اورم میٹ، پیر سلف اور آئیوڈم مفید ہوں گے۔

# پھیپھڑوں اور معدہ سے متعلق عصب کی بیماری
# (Diseases of Pneumo-gastric Nerve)

**اسباب:** یہ عصب کھوپڑی میں چوٹ آنے کی وجہ سے مفلوج ہو سکتا ہے۔ اس کے

علاوہ دماغ کی رسولیاں' دماغ کی جھلی کی سوزش اور متعلقہ شریان میں گومڑ بھی پھیپھڑوں اور معدہ کے عصب میں خرابی پیدا کر سکتے ہیں۔

**علامات:** جب یہ عصب تقسیم ہوتا ہے تو دل کا عمل متاثر ہوتا ہے جب کہ سانس کی رفتار کم ہو جاتی ہے اور نمایاں ہوتی ہے۔ کھانا نگلنے میں دقت ہوتی ہے الٹیاں آتی ہیں۔ بولنے کے پٹھے مفلوج ہو جاتے ہیں علاج علاماتی ہی کیا جا سکتا ہے۔

# سماعت کے عصب کی بیماری

# (Diseases of Auditory Nerve)

اس عصب کی خرابی کا اظہار قوت سماعت میں کمی اور مکمل بہرہ پن سے ہوتا ہے۔ عصب کی بیماری شدید' وقتی اور کرانک ہو سکتی ہے۔ اس کا سبب پردہ سماعت Tympanum کی سوزش، سفلس اور بڑھاپا ہو سکتا ہے' دماغ کی جھلی کی سوزش اور رسولیاں بھی سماعت کے عصب کو متاثر کر سکتے ہیں۔ ریڑھ کی دق سے (Tabes Dorsais) بھی سماعت پر اثر پڑ سکتا ہے۔ اس بیماری میں حرام مغز کے حسی اعصاب اور اعصاب کی جڑیں زوال پذیر ہو جاتی ہیں۔

# اندرونی کان میں اعصابی خرابی

# (Meniers Disease)

**نوعیت:** اس بیماری میں کان کے اندرونی حصہ میں سماعت کے عصب کی خرابی سے پیدا ہونے والے چکر (Aural and Labyrinthine Vertigo)' کان بجنا' بہرہ پن' متلی اور الٹیاں شامل ہیں۔

**اسباب:** یہ مرض عموماً تیس سال کی عمر کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ مردوں میں زیادہ پایا

Scanned by CamScanner

جاتا ہے۔ سفلس، گٹھیا، ضعیف العمری کے سبب تبدیلیاں، کان سے خون بہنا اور معدہ کی خرابی بھی اس کا سبب ہوسکتی ہے۔ کان کے درمیانی حصہ کے عصب (Vestibular Nerve) کان کے جوف کے عصب کے دائرہ کے کناروں اور وسطی حصوں کی کارکردگی میں بگاڑ آتا ہے اور کان کے اعصاب سے متعلق حصے بھی متاثر ہوتے ہیں۔

**علامات:** اندرونی کان کے اس مرض میں چکر آنا سب سے نمایاں علامت ہوتی ہے، اس کے ساتھ متلی، الٹیاں، کان بجنا، ٹن ٹن کی آواز آنا، بہرہ پن ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بھینگا پن، ایک کے دو نظر آنا اور ڈیلوں کا مسلسل حرکت میں رہنا (Nystacmus) بھی لاحق ہوسکتا ہے۔

**علاج:** اس کے علاج کے لئے اسباب کا کھوج لگانا بہت اہم ہوتا ہے۔ مریض کو آرام وسکون کی فضا میں رکھا جائے۔ بعض صورتوں میں کوتھین، سیلی سائیلک ایسڈ، تھائیوسن اور جیلسی میم مفید رہتی ہیں۔

# اعصابی درد

# (Neuralgia)

**نوعیت:** اعصابی درد کسی عصب کے راستہ پر دباؤ اور خرابی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اس میں غذائیت کی کمی (Trophic) یا حرکی (Motor) تبدیلی کو دخل نہیں ہوتا۔ اعصابی درد عموماً دوروں کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے جو جلن والا، کاٹنے والا اور کچلنے جیسا ہوتا ہے۔

**اسباب:** عام طور پر یہ ادھیڑ عمر کے لوگوں کا مرض ہے اور بچپن میں بہت کم لاحق ہوتا ہے۔ عورتوں میں مردوں کی نسبت زیادہ پایا جاتا ہے۔ رات کے وقت زیادہ خراب ہوتا ہے۔ بعض مخصوص مقامات کو زیادہ متاثر کرتا ہے جہاں عصب زیادہ حساس ہوتا ہے۔ دبانے پر زیادتی ہوتی ہے۔ ان مقامات پر عصب سطحی ہوتا ہے۔ جن مقامات پر عصب جلد کے قریب سطحی ہو وہاں زود

Scanned by CamScanner

حسی زیادہ ہوتی ہے۔

بعض اوقات رہیومائزم یا عضلاتی کمزوری، چوٹ اور زہریلے اثرات اس کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ درد اعصابی ردعمل کا نتیجہ بھی ہوسکتا ہے۔ سوزش یا ہیجانی کیفیت جسم کے کسی دور کے حصہ میں ہوتا ہے لیکن درد کہیں دوسری جگہ محسوس ہوتا ہے مثلاً خرابی دل میں ہوتی ہے اور درد بازوؤں میں اٹھتا ہے۔

شیاٹک (Sciatic) عصب (جو چوتڑ، ران کی پشت، پنڈلی اور پاؤں کے اعصاب پر ہوتا ہے) اور ٹرائی جمینل (Trigeminal) سہ شاخہ عصب (پانچواں کھوپڑی کا عصب جو چہرہ کی جلد، زبان اور دانتوں سے متعلق ہوتا ہے) کیونکہ سطحی مقامات سے گذرتے ہیں اس لئے ان کے زخمی ہونے کا احتمال زیادہ ہوتا ہے۔ ملیریا کی انفیکشن سے پیدا ہونے والے (Browague) پیشانی پر کپکپی کے دورے جن میں آنکھوں کی بھوؤں کے اوپر پیشانی میں وقفہ وقفہ اعصابی درد ہوتا ہے۔ انفیکشن اور زہریلے اسباب میں سفلس، یوریمیا، گٹھیا اور ذیابیطس شکری شامل ہیں۔ ایسے مریض جو مسلسل ذہنی دباؤ، تفکرات، تھکاوٹ، زیادتی کام، مسلسل ٹھنڈ سے دوچار اور جسم سے ضروری مائعات کے جریان کا شکار ہوں وہ جلد یا بدیر اعصابی خرابی میں مبتلا ہوجاتے ہیں اور ان کا اعصابی نظام کمزور ہوجاتا ہے۔

طویل بیماریوں کے نتیجے میں جلد یا بدیر خون کے اجزائے ترکیبی میں کوئی نہ کوئی تبدیلی پیدا ہوجاتی ہے اور اعصابی درد کی وجہ بنتی ہے۔ ان بیماریوں میں گٹھیا، رہیومائٹک بیماریاں، ذیابیطس، آرتھرائٹس یعنی جوڑوں کی سوزش شامل ہیں۔

خراش پیدا کرنے والی خوراک سے پیدا ہونے والی ہاضمہ کی خرابیاں اور آنتوں میں زہریلا مادہ پیدا ہونے کے نتیجہ میں بھی اعصابی درد پیدا ہوسکتا ہے۔

**علامات:** کسی بھی عصب میں سوزش کے بغیر بھی اس کی گزرگاہ میں کہیں بھی درد پیدا ہوسکتا ہے۔ اعصابی درد عموماً دوروں کی شکل میں اٹھتا ہے اور وقفہ وقفہ سے ہوتا ہے۔ بعض مقامات [illegible]

Scanned by CamScanner

اور خون کی کمی کا شکار ہوتا ہے۔ رنگ زرد ہو جاتا ہے۔

## اعصابی درد اور اعصابی سوزش میں فرق:

اعصابی درد میں عصب کی گزرگاہ پر بعض مخصوص زود حس مقام ہوتے ہیں جہاں درد زیادہ ہوتا ہے جب کہ سوزش کی صورت میں متعلقہ عصب میں زود حسی کے علاوہ ورم بھی ہوتا ہے اور صرف احساس کے اعصاب تک محدود نہیں رہتا۔

اعصابی درد میں کوئی عضلاتی کمزوری پیدا نہیں ہوتی نہ جسم تحلیل ہوتا ہے جب کہ اعصابی سوزش میں پٹھے کمزور بھی ہوتے ہیں اور جسمانی کمزوری بھی پیدا ہوتی ہے۔

شفاء کے امکانات کا انحصار اسباب کے قابل علاج ہونے پر ہے۔ علاج کی بنیاد اسباب پر ہوگی خواہ مرض مقامی ہو مزاجی دساختی۔ سبب دور نہ ہو سکے تو شفاء بھی ممکن نہیں ہوگی۔

**غذا:** مناسب خوراک کا فیصلہ کرنے کے لئے مریض کے پیشاب کا تجزیہ کرنا ضروری ہوگا اور یہ دیکھنا ہوگا کہ پیشاب میں فاسفورس تو خارج نہیں ہو رہی۔ ذیابطیس تو نہیں ہے؟ اور یورک ایسڈ اور دوسرے غیر معمولی اخراجات تو نہیں ہیں۔

مریض اگر خون کی کمی میں مبتلا ہے تو یہ کمی دور کرنے کی کوشش کی جائے، قبض ہو تو اسے دور کیا جائے، خوراک قوت بخش اور زود ہضم ہونی چاہیئے۔ مریض کو ہلکی ایکسرسائز اور کھلی فضا میں سیر کرنی چاہیئے۔ اعصابی امراض کے لئے مقامی علاج، مرہم وغیرہ نقصان دہ ہوتے ہیں۔ البتہ گرم پانی کی بوتل سے ٹکور مفید ہو سکتی ہے۔

## ادویاتی علاج:

**ایکونائٹ:** یہ دوا اعصاب کے درد خصوصاً پانچویں عصب کے لئے مفید ہے۔

**میزیریم:** اعصابی درد خصوصاً جب درد کی نوعیت گولی لگنے جیسی ہو اور درد آنکھ کے نیچے سے ابھرا ہو۔ عموماً کیڑا کھائے دانت اور رخسار کی ہڈی میں درد ہوتا ہے اور مقامی ریشوں میں زود حسی ہوتی ہے۔ آنکھ کی پلکوں میں اعصابی درد ہوتا ہے۔

Scanned by CamScanner

**سپائجیلیا:** یہ دوا اس وقت خاص طور پر مظہر ہوتی ہے جب چہرہ کی بائیں جانب متاثر ہو۔ چہرہ زرد' درد کی نوعیت گولی لگنے جیسی' آنکھ خصوصاً متاثر ہو۔ درد صبح سویرے سر کی پشت سے شروع ہو کر سر کے اوپر تک پھیلے اور دن بڑھنے کے ساتھ ساتھ بڑھتا رہے (سورج کا درد)۔ دبانے سے درد میں افاقہ ہو۔

**میگنیشیا فاس:** مریض درماندہ' تھکا ہارا اور اعصابی مریض ہو' درد میں دبائے گرمائش اور مالش کرنے سے افاقہ ہو' ٹھنڈے موسم اور رات کے وقت زیادہ۔ عضلات میں کھنچاوٹ' جھٹکے لگتے ہوں۔ میگ فاس اگر نیم گرم پانی کے ساتھ کھائی جائے تو زیادہ موثر ہوتی ہے۔

**بیلاڈونا:** صفراوی مزاج اور خون کی زیادتی کے مریضوں میں مظہر ہوتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں سے جلد متاثر ہوتے ہیں۔ درد اچانک شروع ہوتا ہے اور اچانک ہی غائب بھی ہو جاتا ہے۔ چہرہ تمتمایا ہوا اور آنکھوں کے سفید پردہ میں غلبہ خون۔ آنکھیں پھٹی پھٹی اور پتلیاں پھیلی ہوئی۔ درد میں دبانے سے افاقہ لیکن روشنی برداشت نہیں ہوتی۔ شور اور ٹھنڈی ہوا سے زیادتی۔

**اکونائٹ:** اعصابی درد ٹھنڈ لگنے کا نتیجہ ہو یا سینہ پر دباؤ آ جانے سے لاحق ہوا ہو۔ درد عموماً شدید ہوتا ہے اور متاثرہ مقام پر سن ہونے کا احساس۔ گردش خون ناقص ہو۔

**برائی اونیا:** بائیں جانب کے ٹرائی جمنل اعصاب کے درد میں مظہر ہوتی ہے۔ درد شدید' بولنے اور کھانے سے درد میں اضافہ۔ درد کی شدت میں مریض کے آنسو نکل آتے ہیں۔ دائیں جانب سر' چہرہ اور جبڑہ میں درد بہت شدید ہوتا ہے۔ درد میں صبح کے وقت خصوصاً حاملہ عورتوں کو زیادہ ہوتا ہے۔

**کالمیا لیٹی فولیا:** رہیومائک مزاج کے مریض جو چہرہ کے عصب کے درد میں مبتلا

Scanned by CamScanner

ہوں درد کی نوعیت شوٹنگ، کھنچاؤ اور پھڑ پھڑاہٹ والی ہو۔ درد گردن سے شروع ہوتا ہے اور سر کی چوٹی کی طرف پھیلتا ہے وہاں سے کنپٹیوں اور پھر چہرہ کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے۔ درد کو ٹھنڈک سے افاقہ ملتا ہے اور گرمی سے درد میں اضافہ ہوتا ہے۔

**آرسینکم البم:** یہ دوا تھکے ہارے، درماندہ مریضوں کے لئے مفید کام کرتی ہے جن کو پانچویں عصب کا درد لاحق ہو۔ اس میں مریض کو پھاڑنے والے شدید اور جلن والے درد کے دورے پڑتے ہیں۔ درد چہرہ کے عصب کی دوسری شاخ میں ہوتا ہے۔ کمر اور پیٹ میں اعصابی درد ہوتا ہے۔

**رہوڈوڈینڈران:** اس دوا کا مریض آندھی طوفان سے خوفزدہ اور گرج چمک سے ڈرتا ہے۔ اس میں چہرہ درد جو دانت سے شروع ہوتا ہے اور دائیں طرف پھیلتا ہے اور منہ، آنکھ اور کان کی جانب لہروں کی صورت جاتا ہے۔ دن رات شدت ہوتی ہے۔ نوعیت کے لحاظ سے کھنچاوٹ، چیرنے والا اور جھٹکے والا ہوتا ہے جس میں گرمی سے افاقہ۔ کھانے کے دوران میں اور اس کے کچھ دیر بعد تک قدرے ٹھیک رہتا ہے۔

**لیکسس:** درد نوعیت کے لحاظ سے کند، بھاری پن اور شدید۔ درد صبح نو بجے کے قریب دائیں آنکھ کے کونے سے اٹھتا ہے اور باہر کی جانب پلک کی اوپر کی طرف جاتا ہے اور دوپہر کے وقت رک جاتا ہے۔ مریض کی جلد بہت زود حس ہوتی ہے۔ دبانے سے تکلیف زیادہ۔ مریض سو کر اٹھتا ہے تو تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔

**آئرس ورسی کولر:** مریض کو وقفہ وقفہ سے آدھے سر کے درد کے دورے پڑتے ہیں اور بائیں کن پٹی کے علاقہ میں چہرہ کے عصب کے درد میں مبتلا ہوتے ہیں۔ درد نچلے جبڑے کے راستہ دانتوں تک جاتا ہے۔ درد تیز کاٹنے والا ہوتا ہے۔

**سبائنا:** دوا ایسی خواتین میں مظہر ہوتی ہے جو بار بار حمل ضائع ہونے کے خطرے سے دوچار ہوتی ہیں اور ان کا بہت زیادہ خون ضائع ہوتا ہے۔ چہرہ کے عصب کا درد ماہواری

Scanned by CamScanner

شروع ہونے سے ایک ہفتہ پہلے شروع ہوتا ہے اس کے ساتھ مریضہ کو بار بار کپکپی اور جھٹکے لگتے ہیں۔ پورے جسم میں جلن ہوتی ہے اور مریضہ چڑچڑی ہو جاتی ہے۔

**نیٹرم میور:** چہرہ میں اعصابی درد ہوتا ہے۔ درد عموماً ہسٹیریا کے نتیجے میں لاحق ہوتا ہے۔ درد رات آٹھ نو بجے دائیں آنکھ کے اوپر شروع ہوتا ہے۔ یا پھر ناک کی دائیں جانب اور پیشانی پر دائیں جانب اٹھتا ہے۔ اس کے ساتھ تیز بخار ہوتا ہے۔ پیاس شدید لگتی ہے۔ متلی ہوتی ہے۔ بخار کے ساتھ ہی درد بھی رک جاتا ہے لیکن اگلی صبح پھر شروع ہو جاتا ہے۔

**وراٹرم البم:** مریض کی دائیں آنکھ کے بالائی پپوٹے میں اعصابی درد جس میں دبانے سے زیادتی ہو۔ ذرا سا دبانے پر یوں محسوس ہو جیسے بیشمار سوئیاں چبھو دی گئی ہوں۔ پیٹ میں شدید درد کے ساتھ اسہال لاحق ہو جاتے ہیں۔

**زنکم فاس:** ایسے مریضوں کے لئے مفید جو وقت سے پہلے بوڑھے ہو رہے ہوں اور کمزوری کی شکایت کرتے ہیں۔ یہ کمزوری عموماً اعصابی ہوتی ہے۔ حافظہ کمزور ہوتا ہے۔ مسلسل غم وفکر کے باعث نیند نہ آئے۔

**امونیم پکریکم:** مریض کو چکر آتے ہوں اور ساتھ سر میں دائیں جانب چبھنے والا درد جو آنکھ کے ڈیلوں اور جبڑے تک پھیلتا ہو۔ درد وقفے وقفے سے ہوتا ہے۔ صبح دس بجے شروع ہوتا ہے اور دو بجے دوپہر تک بڑھتا رہتا ہے۔ رات نو بجے غائب ہو جاتا ہے۔

**جیلسی میم:** مریض کی آنکھوں میں اعصابی درد جو اکثر رہتا ہو۔ آنکھ کے بالائی پپوٹے میں بھاری پن۔ پپوٹا نیچے کی طرف ڈھلک جاتا ہے۔ پٹھے بہت کمزور ہو جاتے ہیں۔ منہ کے دائیں جانب اعصابی درد کے دورے پڑتے ہوں۔ جو چھ چھ ماہ تک جاری رہ سکتے ہیں۔ یا پھر ٹانگ کے اندرونی عصب کا درد ہوتا ہے جو کولھے تک اور نیچے گھٹنے کی اندرونی جانب ہوتا ہے۔ ان مقامات پر جلد بہت زود حس ہوتی ہے۔

Scanned by CamScanner

**پلساٹلا:** مریضہ کو شدید سر درد ہوتا ہے جو جھولے کی نوعیت کا ہوتا ہے۔علامات کی نسبت درد میں کہیں زیادہ شدت ہوتی ہے۔درد کی وجہ عموماً نسوانی اعضا میں خرابی ہوتی ہے مثلاً ماہواری کی کمی، ماہواری کے ساتھ درد، بیضہ دانی میں درد وغیرہ۔کمسن اور بلوغت کو پہنچنے والی لڑکیوں میں بعض اوقات رعشہ جیسی بیماریاں لاحق ہوسکتی ہیں۔

**زنکم ولیر مائیکم:** یہ دوا چہرہ کے اعصاب کے درد میں مظہر ہوتی ہے۔نوعیت کے اعتبار سے درد اس قدر شدید ہوتا ہے کہ مریض چیختا چلاتا ہے۔خنجر لگنے جیسا۔کمزوری بہت بڑھ جاتی ہے۔

**نکولم:** اعصابی درد کے شدید کیسوں میں یہ دوا مفید رہتی ہے۔

# چہرے کا اعصابی درد

# Trigeminal Neuralgia- Prozopalgia

**نوعیت:** سہ شاخہ عصب اکثر اعصابی درد کا باعث ہوتا ہے۔اس کی وجہ اس عصب کی مختلف شاخوں کو ٹھنڈ لگ جانا، ٹھنڈی ہواؤں کے جھونکوں کی زد میں آ جانا یا بارش میں بھیگ جانا ہوتی ہے۔آنکھ کے بالائی حصہ میں عصب کی شاخ میں اکثر ملیریا اثر ہو جاتا ہے جب کہ بعض اوقات انفلوئزا، سفلس اور ٹائیفائیڈ کی انفیکشن بھی اس عصب میں بگاڑ کا سبب بن جاتی ہے۔چہرہ کے اس عصب میں درد کی وجہ مرکری، سیسہ، آئیوڈین کا بے جا استعمال، گٹھیا اور ذیابیطس بھی ہو سکتے ہیں۔چوٹ، صدمہ اور دباؤ چہرہ کے عصب کا موجب ہوتے ہیں۔

**علامات:** سہ شاخہ عصب کا درد عموماً چہرہ کے ایک جانب ہوتا ہے اگر چہ درد دوسری جانب بھی منتقل ہوسکتا ہے۔عصب کی تینوں شاخیں شاذ و نادر ہی بیک وقت متاثر ہوتی ہیں۔

درد سے پہلے نزلہ زکام، اکڑن یا چہرہ پر سرسراہٹ کا احساس ہوسکتا ہے۔لیکن ایسا

ضروری نہیں۔نوعیت کے لحاظ سے درد جلن والا، کھب جانے والا، کچلنے والا ہوتا ہے۔

سب سے پہلے شریانوں میں اکڑن اور تشنج کے سبب گردش خون میں بگاڑ کا اظہار ہوات ہے جس کے سبب جلد زرد پڑ جاتی ہے اور پھر جلد ہی خون کی نالیوں میں پھیلاؤ کی صورت پیدا ہوتی ہے، مائعات رسنے کی خرابیاں سامنے آتی ہیں آنکھوں سے آنسو، ناک سے ریشہ، منہ سے لعاب اور ریشہ اور جسم سے پسینہ زیادہ آنے لگتا ہے۔

ٹرائی جمنل عصب کی آنکھ کے بالائی مقام والی شاخ سب سے زیادہ متاثر ہوتی ہے۔ جب عصب کی دوسری شاخ متاثر ہو تو درد آنکھ کے نچلے حصے سے پھیل کر مسوڑھوں اور بالائی جبڑہ کے دانتوں اور ہونٹوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے۔اگر صرف تیسری شاخ متاثر ہو تو درد صرف نچلے جبڑہ میں ہوتا ہے۔

علاج: مرض سے شفاء کے امکانات کا انحصار مرض کے اسباب کے قابل شفاء ہونے پر بھی ہے۔اس لئے سب سے پہلے دانتوں، ناک اور آنکھوں می ں درد کے اسباب کی تحقیق کرنی ہوگی اور یہ معلوم کرنا ہوگا کہ کسی زہریلے عنصر کی موجودگی تو اس کا باعث نہیں مثلاً ٹائیفائیڈ، انفلوئزا وغیرہ۔بعض اوقات صرف گرم ٹکور ہی سے افاقہ ہو جاتا ہے اور بعض دوسری صورتوں میں متاثرہ مقام کو ٹھنڈک پہنچانے سے سکون ملتا ہے۔ جہاں تک ممکن ہو علاج میں درد کش اور مسکن ڈرگز سے اجتناب کیا جائے۔ مقامی علاج کے طور پر ایکونائٹ تھوڑے پانی میں ملا کر متاثرہ مسوڑھے پر پینٹ کر دیا جائے اور دن میں تین چار مرتبہ ایسا کیا جائے تو افاقہ مل سکتا ہے۔

## ادویاتی علاج:

**مرکیورس:** جبڑے میں درد اچانک شروع ہو جائے۔خصوصاً جب ایسا گرم شے کھانے ے ہوا ہو تو مرک سال مظہر ہوتی ہے۔اس کے علاوہ گردن کے پٹھوں میں اکڑن، ہلکا سا دبانے سے بھی درد بڑھ جائے لیکن زیادہ دبانے سے افاقہ ہو۔ چہرہ کے سہ شاخہ عصب کی تینوں شاخیں بیک وقت متاثر ہوں۔

Scanned by CamScanner

**ایکونائٹم:** تکلیف کی وجہ ٹھنڈ لگ جانا ہو۔ درد نیزہ لگنے جیسا اور جلن والا ہو۔ تکلیف لہروں کی شکل میں اٹھے اور ساتھ چبھن ہو۔ متاثرہ مقام سرخ اور مریض بے چین ہو۔ درد میں بعض اوقات زوردار مالش سے افاقہ ہوتا ہو۔ حرکت کرنے سے تکلیف زیادہ۔

**آرسینکم البم:** یہ دوا اس وقت نہیں بھولنی چاہیئے جب مریض کمزور و نحیف ہو اور درد جلن لئے ہو اور گرم سوئیاں چبھنے جیسی کیفیت سے پیدا ہو رہی ہو، درد رات کو شروع ہوا، نصف شب کے قریب انتہا کو پہنچ جائے۔ درد اس قدر زیادہ ہو کہ مریض اٹھ کر بے چینی سے ادھر ادھر ٹہلنا شروع کر دے۔ درد میں حرکت اور شور وغل سے افاقہ ہو۔ ٹھنڈے پانی سے شروع میں افاقہ ہو لیکن بعد میں تکلیف بڑھ جائے۔ گرم ٹکور سے فائدہ ہو۔

**زنکم:** درد کی نوعیت بجلی جیسی اور ساتھ پٹھوں میں اکڑن۔ سہ شاخہ عصب کی کوئی ایک شاخ یا تمام شاخیں متاثر ہو سکتی ہیں۔ آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی محسوس ہوں، پپوٹے نیلے، چہرہ زرد، زبان پر خون کا غلبہ اور درد۔ دبانے سے افاقہ۔

**بیلاڈونا:** مریض غلبہ خون میں مبتلا، اجتماع خون، درد کاٹنے اور دھڑکن والا، درد آنکھوں اور کن پٹیوں تک جائے اور بعض اوقات کانوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لے۔ چہرہ کی دائیں جانب خاص طور پر متاثر ہوتی ہے۔

**کالی کارب:** درد جلن والا، پٹھوں میں اکڑن، خاص طور پر دماغی اور عصب کی آنکھ والی شاخ متاثر ہوتی ہے۔ درد کے ساتھ کن پٹیوں میں دھڑکن نمایاں ہو، درد میں ترش پھل کھانے اور زیادہ دماغی کام کرنے سے زیادہ ہوتی ہے۔

**فیرم میٹ:** درد بجلی کوندنے جیسا، ساتھ کن پٹیوں کی شریانوں میں شدید درد، دھڑکن، مریض سخت عذاب میں مبتلا ہوتا ہے۔ دبانے سے درد میں اضافہ۔

**برائی اونیا:** درد شدید دکھن اور تیز شوٹنگ نوعیت کا جو کانوں تک پھیل سکتا ہے۔ نچلے

دانتوں والی شاخیں متاثر ہوتی ہیں۔ دانت اور مسوڑھوں میں دکھن رہتی ہیں۔بعض اوقات حرارت سے افاقہ ہوتا ہےاور چبانے اور ٹھنڈ سے اضافہ ہوتا ہے۔

**سیڈرون**: آنکھ کے ڈیلوں کا بالائی عصب متاثر ہوتا ہے۔بھنوؤں کا بخار، آنکھوں کے اوپر کا درد، دباؤ اور گولی لگنے جیسا۔عام علامات چائنا سلف سے ملتی جلتی ہیں۔درد بائیں آنکھ سے کنپٹی تک جاتا ہے۔

**وربیسکم**: ایسا محسوس ہو جیسے متاثرہ مقام کو چمٹے سے رگڑ دیا گیا ہو۔درد میں صبح نو بجے کے بعد زیادتی۔ بولنے، چھینکنے اور چبانے سے درد زیادہ۔سر درد، چکر، ڈکار اور گاڑھی بلغم خارج ہو۔

**پلانٹیگو میجر**: دانت اگر گل سڑ جاتے ہیں۔درد چہرہ تک مار کرتا ہے۔درد شدید ہوتا ہے۔چبانے سے افاقہ لیکن ٹھنڈی ہوا سے خرابی ہوتی ہے۔

# گردن اور پشت سر کا اعصابی درد

# Cervico- Occipital Neuralgia

گردن کے سب سے اونچے چار اعصاب سے پانچ حسی (Sensory) اعصاب پھوٹتے ہیں۔جنہیں بڑے اور کم تر اعصاب کہا جاتا ہے۔بڑا یعنی کان اور سماعت سے متعلق عصب، چھوٹا، گردن کا زیر جلد (Subcutaneus) عصب اور ہنسلی کا بالائی ( Supra Claviculer) عصب۔ان میں سے کسی ایک یا سب اعصاب پر درد کا حملہ ہوسکتا ہے۔پشت سر کا بڑا عصب سر کی گدی میں درد کا سب سے زیادہ شکار ہوتا ہے۔

گردن اور پشت سر کے اعصابی درد کا سبب عموماً چوٹ، زہریلے اثرات (Toxemia)، یوریمیا، سفلس ،حرام مغز کی جھلی کی سوزش یا تپ دق ہوتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

**علامات:** سر کی پشت سے درد اٹھتا ہے جو کھوپڑی کی ہڈیوں تک جاتا ہے دباؤ کا مرکز کنپٹی کی ہڈی کا پچھلا ابھار اور گردن کے پہلے مہرہ کے درمیان ہوتا ہے۔

چہرے پر سرخی اور درد ہو سکتا ہے۔ آنکھوں سے آنسو نکل سکتے ہیں، پلکیں سکڑ سکتی ہیں اور الٹیاں آسکتی ہیں۔

بعض صورتوں میں کھال کے نیچے گلٹیاں ابھر سکتی ہیں اور سر کے بال گرنا شروع ہو سکتے ہیں جس کی وجہ سے متاثرہ حصہ میں غذائیت متاثر ہوتی ہے۔

پشت سر کے چھوٹے عصب سے اٹھنے والا درد کان تک پھیلتا ہے جب کہ دباؤ کا مرکز کان کے پیچھے والے عصب کے باہر نکلنے کے مقام پر ہوتا ہے۔ بڑے سمعی عصب کا درد کن پٹی کے ابھار کے مقام پر ہوتا ہے۔ اور بیرونی کان کے اندرونی حصے، بیرونی ابھار اور کان کے غدود میں بھی۔ جب کہ کھال کے نیچے والے عصب کا درد گردن کے اگلے حصہ میں نچلی جانب ہوتا ہے۔ اور ہنسلی کی ہڈی کے بالائی حصہ کے عصب کا درد کندھے کے ابھار، کندھے اور سینہ کے بالائی حصہ میں ہوگا۔

**علاج:** گردن اور پشت سر کے اعصاب کے دردوں کی بہت احتیاط کے ساتھ تحقیق و تشخیص ضروری ہوتی ہے تاکہ دوسرے اعصاب کی علامات کے ساتھ غلط ملط نہ ہو جائیں۔ درد اگر چوٹ کے سبب ہو تو اس طرف توجہ دی جانی چاہیئے اگر گردن کا کوئی مہرہ اتر گیا ہو تو اسے مناسب طریقے سے ٹھیک کیا جائے، وجہ اگر سفلس یا ٹی بی ہو تو ان بیماریوں کا علاج کیا جائے۔ ان اعصاب کی گذرگاہوں کی مالش مفید رہتی ہے خصوصاً عصب کے ابتدائی مقام پر۔ گردن کے ستون کے مہروں کی اوپر سے نیچے تک ٹکور کی جائے اور اس کے بعد خشک تولیہ سے مالش کی جائے تو مفید رہتی ہے۔

**جیلسی میم:** جب گردن اور پشت سر کے اعصاب متاثر ہوں، درجہ حرارت اور اجتماع خون کی نوعیت ردعمل (Reflex) والی ہو، درد گردن کے مقام پر شروع ہوتا ہے اور اوپر سر کی

جانب پھیلتا ہے۔ پھر پیشانی اور آنکھ کے ڈیلوں میں پھٹنے کی نوعیت والا درد ہوتا ہے۔ ان اعصاب کے ساتھ پورے جسم کے اعصاب ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور مریض کو کمزوری اور نقاہت کا احساس ہوتا ہے۔ بڑی مقدار میں پیشاب آتا ہے جس کے بعد درد میں افاقہ ہوجاتا ہے۔

**سیلشیا:** گردن کے اعصابی درد میں اس وقت مظہر ہوتی ہے جب درد ریڑھ کے ڈھانچہ کے بالائی حصہ میں شروع ہو اور سر کی چوٹی تک جائے اور کسی ایک آنکھ پر جا کر قائم ہو جائے۔ دائیں آنکھ پر اکثر ہوتا ہے۔

درد میں شور، روشنی اور حرکت سے زیادتی پیدا ہوتی ہے۔ درد چمٹ جانے والا، پھاڑنے والا اور دباؤ والا ہوتا ہے۔ مریض کی خواہش ہوتی ہے کہ اندھیرے اور پرسکون کمرے میں لیٹ رہے۔

گرم اشیاء اور گرم پانی کی ٹکور سے افاقہ ہوتا ہے۔ درد کی وجہ عموماً ریڑھ کے ستون کو صدمہ اور چوٹ آنا ہوتی ہے۔

**سنگوینا ریہ:** اس دوا کا تعلق بھی گردن کے بالائی حصہ میں شروع ہوکر سر تک پھیلنے والے اعصابی درد سے ہوتا ہے۔ جو دائیں آنکھ پر جا کر رک جاتا ہے۔ درد کے ساتھ متلی، الٹیاں اور جاڑا لگنے کا احساس ہوتا ہے۔ مریض کسی اندھیرے کمرے میں جا کر سکون سے لیٹ جانا چاہتا ہے۔ اس طرح اسے متلی اور الٹیوں سے افاقہ ہوتا ہے۔

**رہس ریڈیکان:** گردن کی پشت کے پٹھوں میں دبانے سے دکھن ہوتی ہے۔ لیٹنے اور ٹھنڈ سے درد بڑھتا ہے۔ حرکت اور گرمی سے افاقہ ہوتا ہے۔ درد کا حملہ گردن کی پشت اور کمر کو ٹھنڈی ہوا لگنے سے ہوتا ہے۔ ٹھنڈ، مرطوب موسم اور برسات درد کا موجب بھی ہوتے ہیں اور زیادہ خرابی بھی پیدا کرتے ہیں۔

**اگنیشیا:** اعصابی کمزوری کے مریضوں اور حساس طبیعت مریضوں اور ذرا سی بات پر پریشان ہو جانے والے لوگوں کے لئے بہت موثر دوا ہے۔ وہ اکثر سر کی پشت میں دھڑکن کی

Scanned by CamScanner

شکایت کرتے ہیں، پاخانہ کے بعد مرض میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ تمباکو کی بدبو، سگریٹ سے مرض بڑھتا ہے۔

**پکرک ایسڈ:** بہت زیادہ مشقت اور تھکن سے نڈھال افراد، اعصابی درد بہت زیادہ شدید نوعیت کا ہوتا ہے۔ درد میں جلن گردن پر، دباؤ سے دکھن، خون کی کمی والے مریضوں کے لئے فیرم پکریکم زیادہ موزوں ہوتی ہے۔ اگر بے چینی، عدم سکون ہو، پاؤں ہر وقت ہلتے رہیں تو فیرم پکریٹ موزوں ہوگی۔

# گردن اور بازوؤں کے اعصاب کا درد

# (Cervico- Brachial Newralgia)

**نوعیت:** اس درد میں عموماً گردن کے چوتھے عصب تا آٹھواں عصب اور کمر کا پہلا عصب متاثر ہوتا ہے۔ درد کا باعث چوٹ اور صدمہ ہو سکتا ہے۔ درد کے ساتھ اعصابی سوزش بھی ہو تو مریض پٹھوں کی کمزوری اور جسمانی ضعف کا شکار ہو جاتا ہے۔

گردن اور بازوؤں کے درد کا اظہار عموماً کاندھے، بازو اور سر میں درد سے ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کلائی کی ہڈی بھی متاثر ہوتی ہے۔ درد عموماً شدید اور مسلسل ہوتا ہے جو متاثرہ عصب میں نیچے سے اوپر اور اوپر سے نیچے عصب کے راستہ پر آ جاتا ہے۔

**علاج:** مریض کے لئے مکمل آرام کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ تھوڑی سی بد احتیاطی اور مشقت بھی درد کے دوبارہ حملے اور زیادتی کا باعث بن سکتی ہے۔

**آرنیکا:** سب سے پہلے، خصوصاً جب چوٹ باعث ہو، آرنیکا آزمائی جائے۔

**ایکونائٹ:** جب درد کی وجہ ٹھنڈ لگنا یا ہوا لگ جانا ہو۔

**فائیٹولاکا:** جب فائیٹولاکا کی علامات ہوں۔

Scanned by CamScanner

**سٹر چنائن:** مریض خون کی کمی، ضعف اور کمزوری کا شکار ہو۔ ہاضمہ کمزور ہو بھوک نہ لگتی ہو۔

# پسلیوں کے درمیان اعصابی درد
# (Intercostal Neuralgia)

**نوعیت:** یہ درد عموماً اعصابی کمزوری کی حامل خواتین میں پایا جاتا ہے اور اکثر پسلیوں کی بائیں جانب ہوتا ہے۔

**اسباب:** ریڑھ کے ستون کے جھکاؤ میں خراش، چوٹ اور خون کی کمی شامل ہیں۔ درد عام طور پر مسلسل ہوتا ہے اور وقتاً فوقتاً شدت پیدا ہو سکتی ہے۔ یہ درد صرف اعصاب کے راستوں تک محدود رہتا ہے اور حساس مقامات پر ظاہر ہوتا ہے۔ اس لئے اس کی تشخیص آسانی سے ہو جاتی ہے۔

**علاج:** ریڑھ کے ستون کے جھکاؤ (Curvature) کو متاثر کرنے والی کوئی حرکت، بیٹھنے کی غلط پوزیشن اور انداز سے پرہیز کرنا چاہیے اور ٹائپنگ کی نوعیت کا کام کرتے وقت یا پڑھتے لکھتے وقت بیٹھنے کے انداز میں مناسب تبدیلی لائی جائے۔ تھکاوٹ ہو تو مریض کو آرام کرنا چاہیے۔ سینہ پر پٹی باندھ لینا اور سینہ کی حرکت کو محدود کرنا بھی سودمند رہتا ہے۔ گرم ٹکور اور اس کے بعد مالش بھی افاقہ دیتی ہے۔ خون کی کمی وجہ ہو تو مناسب مظہر ادویا دی جائیں ساتھ قوت بخش زود ہضم خوراک دی جائے۔

سٹرچنن فاس، نکس وامیکا، اگنیشیا، زنکم فاس، زنکم پکریکم، چائنا، آرسنکم سیلف، سمی سی فیوگا حسب علامات دیں۔

سینہ میں درد جب جلن والا اور چبھنے والا ہو تو رینکولس بلبس اچھے نتائج دے سکتی ہے۔ درد بائیں جانب ہو تو سپائی جیلیا دیں۔

Scanned by CamScanner

# ران کی بیرونی جانب اعصابی درد

# (Neuralgia of External Cutaenuos Nerves of the Thigh)

اس درد میں ران کی بیرونی جانب کے اعصاب متاثر ہوتے ہیں اور یہ درد ان لوگوں میں زیادہ ہوتا ہے جو ایک یا دوسری ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھنے کے عادی ہوتے ہیں۔ ایسے مریضوں کو یہ عادت ترک کر دینی چاہیے۔ متاثرہ ٹانگ کی زوردار مالش فائدہ دیتی ہے۔

# ران کے پٹھوں کا اعصابی درد

# (Obturator Neuralgia)

یہ درد اچانک شروع ہوتا ہے اور اس کا تعلق Strangulated Obturator Hernia سے ہوتا ہے۔ درد ران کے Aspect تک پھیلتا ہے۔ ران کے جدا کرنے والے اعصاب (Abductor) مفلوج ہو جاتے ہیں۔

# ٹانگ کا اعصابی درد

# (Crural Neuralgia)

یہ درد بہت کم پایا جاتا ہے اور اکثر چوٹ کا نتیجہ ہوتا ہے۔ وجہ اکثر ران کی ہڈی کی شریان میں گومڑ بن جانا ہوتی ہے یا پھر رانا پر ہرنیا اور ریڑھ کے ستون کے مہرے کی بیماری۔

درد ران کی اندرونی جانب ہوتا ہے اور ران کے عصب ( Saphenous Nerve ) کی گذرگاہ کے ساتھ ساتھ جاتا ہے اور پاؤں کے اندرونی بارڈر اور پاؤں کے انگوٹھے تک پھیلتا ہے۔

زینتھو زائلم (Xanthoxyzlom) اور کیوبیا اکثر مظہر ہوتی ہیں۔

Scanned by CamScanner

# منی کی نالی کا اعصابی درد

# (Spermatic Cord Neuralgia)

**نوعیت:** یہ اعصابی درد عموماً منی کی نالی تک محدود رہتا ہے لیکن خصیہ کے بالائی حصہ اور فرج کے ہونٹوں کو بھی متاثر کر سکتا ہے۔

**اسباب:** اس کے اسباب میں مشت زنی، بہت زیادہ جنسی عمل، خون کی کمی، اعصابی کمزوری، چوٹ اور سوزاک وغیرہ شامل ہیں۔

**علاج:** عمومی علاج میں خصیوں کی تھیلیوں کو مناسب طریقہ سے سہارا دینا۔ مرض کے اسباب دور کرنے کی کوشش اور بداثرات پر قابو پانا ہے۔

اگر اعصابی کمزوری ہو تو رات کے وقت متاثرہ مقام کو گرم پانی سے اسفنج کیا جائے اور صبح کے وقت خشک ٹھنڈے تولیہ سے مالش کی جائے وجہ کنور یہ ہو تو اس کا علاماتی علاج کیا جائے۔ اوکزالک ایسڈ، کلیمیٹس اور آرنیکا حسب علامات دی جانی چاہئیں۔

# نچلی کمر اور پیٹ کے اعصاب کا درد

# (Lumbo- Abdominal Neuralgia)

**نوعیت:** اس درد میں چھوٹی آنت کا آخری حصہ اور پیٹ کا زیریں حصہ ( -Ilio (Hypogastric چھوٹی آنت کے آخری حصہ اور چڈوں کے اعصاب ( -Ilio (Inguinal اور کمر کے نچلے حصے اور چڈوں (Lumbo- Inguinal) سے متعلق اعصاب اور منی کی نالی کا بیرونی عصب متاثر ہوتے ہیں۔ درد خصیوں کے اوپر اور فرج کے ہونٹوں تک: ران کے اندرونی حصہ تک پھیلتا ہے اور دباؤ کے پوائنٹ یعنی چھوٹی آنت کے آخری حصہ

Scanned by CamScanner

کے ابھار کے درمیان ہوتا ہے۔درد کے حملہ کے ساتھ شہوت کا غلبہ، منی کا اخراج یا عورتوں میں لیکوریا کا اخراج ہوسکتا ہے۔

**اسباب:** ٹھنڈ لگ جانا، ریڑھ کی خرابی، پیڑو میں رسولی اور رحم کا ٹل جانا اس مرض کے اسباب میں شامل ہیں۔

**علاج:** خواتین میں اس مرض کا علاج کرتے وقت رحم کا مکمل معائنہ ضروری ہوتا ہے۔گرم ٹکور مفید رہتی ہے۔

اعصابی درد کے لئے مظہر دوا تلاش کی جائے۔کونیم، ویلیریا نیٹ آف زنک، ایمونیا بروم، سمی سی فیوگا اور کنابس انڈیکا حسب علامات دیں۔

# جوڑوں کا اعصابی درد
# (Articular Neuralgia)

**نوعیت و اسباب:** جوڑوں سے متعلق اعصاب کا درد عموماً نرم مزاج، اعصابی مریضوں اور ہذیانی مزاج رکھنے والے مریضوں میں پایا جاتا ہے۔اسباب میں ٹھنڈ لگ جانا، چوٹ آ جانا شامل ہیں۔عموماً گھٹنے اور کولھے کے جوڑ متاثر ہوتے ہیں۔مریض عام طور پر جوڑ ہلانے جلانے سے گریز کرتا ہے اور رفتہ رفتہ جوڑ بہت کمزور ہو جاتے ہیں ڈ۔

معالج کو جوڑوں کی سوزش اور جوڑوں کی اعصابی سوزش میں فرق کرنا پڑے گا۔

**علاج:** مریض کو ہلتے جلتے رہنے اور جوڑوں کو حتے المقدور حرکت میں رکھنا چاہیے جوڑوں کی مالش کی جائے اور گردش خون کو بہتر بنانے کی کوشش کی جائے تا کہ ان میں کمزوری پیدا نہ ہو۔

اگر درد کا باعث چوٹ ہو تو آرنیکا، ٹھنڈ لگی ہوئی ہو تو برائی اونیا اور رہٹاکس، ہسٹریا ہو تو اگنیشیا، زنکم اور ارجنٹم میٹ حسب علامات دیں۔

# پردہ شکم کا اعصابی درد

# (Phrenic Neuralgia)

**نوعیت:** یہ درد پردہ شکم کے عصب (Phrenic Nerve) کی گذرگاہ میں دورہ کی شکل میں پیدا ہوتا ہے۔عصب ڈایافرام سے منسلک ہوتا ہے اس درد کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔

دل کی بیماریاں، شاہ رگ میں گومڑ، جگر، گردوں، آنتوں یا تلی کی بیماریاں، پھیپھڑوں کے پردہ کی سوزش اور دل کی بیرونی جھلی کی سوزش کی وجہ سے پردہ شکم کے عصب پر دباؤ پڑنے کے سبب درد لاحق ہوتا ہے۔

**علاج:** پردہ شکم کے عصب کے درد کے علاج کے لئے ضروری ہے کہ بنیادی وجہ معلوم کی جائے اور وجہ دور کرنے کا علاج کیا جائے۔

# سرخ اعصابی درد

# (Erythromflgia or Red Neuralgia)

**نوعیت:** یہ ایک کرانک خرابی ہے جو عموماً کسی ایک مضافاتی عضو تک محدود رہتی ہے۔ شدید درد کے ساتھ رنگ فق ہو جاتا ہے۔متاثرہ مقام پر سرخی نمایاں ہوتی ہے اور جسم کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔

**اسباب:** یہ مرض عموماً مردوں میں زیادہ پایا جاتا ہے خصوصاً تیس تا ساٹھ سال کی عمر کے مردوں میں ۔وجہ چوٹ، سرجری کے بداثرات، سفلس، شراب خوری، زیادہ تر کھڑے رہنا اور ٹھنڈ لگ جانا ہوتی ہیں ۔عموماً عصب کے اردگرد خارش اور عصب کی سوزش ہوتی ہے۔

Scanned by CamScanner

**علامات:** متعلقہ عضو میں جلن ہوتی ہے جس میں کھڑار ہنے اور حرکت سے زیادہ خرابی پیدا ہوتی ہے۔ درد کے بعد متاثرہ مقام پر سرخی نمایاں ہوتی ہے اور عضو کو لٹکانے اور تپش سے درد بڑھ جاتا ہے۔ وریدیں پھیلتی ہیں اور متاثرہ مقام کی شریانوں میں دھڑکن ہوتی ہے۔ مقامی درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔ سردی اور ٹھنڈی ٹکور سے افاقہ ہوتا ہے۔ یہ درد کئی دنوں بلکہ سالوں جاری رہ سکتا ہے۔

**علاج:** سب سے اہم بات مریض کو آرام اور سکون مہیا کرنا ہوتا ہے۔ متاثرہ مقام کو بلند رکھنا اور مریض کو قوت بخش اور زود ہضم غذا دی جانی چاہیئے۔ ادویاتی علاج علامات کے مطابق کیا جائے۔

# پٹھوں کے چکر اور عصب کا فالج

## (Paralysis of Musculo- Spiral Nerve)

**نوعیت:** کہنی سے اوپر بازو کی ہڈی پر براہ راست چوٹ یا بازو کی ہڈی ٹوٹ جانا اس فالج کی سب سے بڑی وجہ ہوتی ہے۔ ٹوٹ جانے والی ہڈی کے جوڑ کے اردگرد بنے ہوئے ہڈی کے مادے (Callus) میں عصب پر دباؤ، سہ شاخہ پٹھے کا سکڑ جانا یا بغل میں بیساکھی کے سر کے دباؤ کی وجہ سے عصب کا دب جانا اس کا سبب ہو سکتے ہیں۔ سوتے ہوئے بازو پر سر رکھ کر سونے سے بھی بالائی بازو کا فالج لاحق ہو سکتا ہے۔ بازو سن ہونے کی کیفیت تو اکثر ہو جاتی ہے۔

**علامات:** سب سے بڑی علامت سکڑن اور پھیلاؤ والے پٹھوں (Extens or Muscles) کی قوت صلب ہونا ہوتی ہے جس کے نتیجہ میں کلائی کی طاقت ختم ہو جاتی ہے اور انگلیاں اور انگوٹھے بیکار ہو جاتے ہیں کیونکہ سکڑنے پھیلنے والے پٹھے جو کسی عضو کے کام کرنے میں مدد دیتے ہیں کام نہیں کر رہے ہوتے۔ مڑنے والے پٹھوں کی طاقت بھی کمزور پڑ جاتی ہے اور مفلوج عضلات بعد میں بالکل ناکارہ ہو سکتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

**علاج:** بیماری کے علاج کا انحصار اس کے اسباب دور کرنے پر ہوتا ہے۔ مریض کو مکمل آرام کا مشورہ دیا جائے۔ متعلقہ عصب پر اگر دباؤ ہو تو اسے دور کیا جائے۔ پلاسٹر آف پیرس سے بینڈیج کی جائے۔ شدید حالت ختم ہو جائے تو متاثرہ مقام پر مالش کی جائے۔

ریمیڈیز حسب علامات دیں: وجہ اگر ٹھنڈ لگنا ہو تو ایکونائٹ اور بیلاڈونا دیں، چوٹ کی صورت میں ہائی پیریکم اور درد کی شدت کم کرنے کے لئے سٹرچنائن مفید دوا ہے۔

# پردہ شکم کے عصب کا فالج

# (Paralysis of the Phrenic Nerve)

پردہ شکم کے عصب کا فالج ریڑھ کے ستون کی بیماری، رسولیوں کے دباؤ، خون کی نالیوں میں گومڑ، اعصابی سوزش یا گردن پر چوٹ آنے کے سبب لاحق ہوتا ہے۔

**علامات:** پردہ شکم کی حرکت یا تو بہت محدود ہو جاتی ہے یا پھر بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ اگر صرف ایک عصب مجروح ہو تو صرف ایک جانب کمزور پڑتی ہے۔ دونوں اعصاب متاثر ہوں تو پردہ شکم سانس لینے کے بعد نیچے نہیں آتا اور نہ ہی سانس لینے پر پیٹ اوپر ابھرتا ہے اس کے برعکس پیٹ میں سکڑن پیدا ہوتی ہے۔ زور لگایا جائے یا مشقت کی جائے تو دم گھٹتا ہے اور کھانسنا مشکل ہوتا ہے۔

علاج کے لئے اسباب دور کرنے پر توجہ دی جانی چاہئیے۔

# عصب کی گذرگاہ میں رسولی (Neuromata)

**نوعیت:** عصب کے راستے پر ریشہ دار رسولی یا عصب کی بافتوں پر مشتمل ٹیومر بن جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے شدید درد اور تشنج کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کے بعد عصب بیکار ہو جاتا ہے اور نتیجہ عصب کا فالج ہوتا ہے۔

Scanned by CamScanner

ایسے مریضوں کے لئے عموماً سرجیکل امداد کی ضرورت پڑتی ہے۔ادویات میں کونیم، کلکیر یا فلور، امونیا میور اور وار ٹرم ایلم مفید رہتی ہیں۔

# اعصاب کی سوزش (Neuritis)

**نوعیت:** اعصاب کی اس بیماری میں کوئی ایک یا زیادہ اعصاب سوزش کا شکار ہو سکتے ہیں۔جب کوئی سا ایک واحد عصب متاثر ہو تو سوزش مقامی ہوتی ہے۔زیادہ اعصاب متاثر ہوں تو سوزش اسی قدر پھیلی ہوتی ہے۔

**علامات:** اعصاب کی سوزش میں ہلکا بخار ہو سکتا ہے۔درد اور دکھن صرف عصب کے تنے میں ہوتی ہے یا اس کے اردگرد تک محدود رہتی ہے۔درد جلن والا، دکھن جیسا اور تیر لگنے جیسا ہوتا ہے جو رات کے وقت بڑھ جاتا ہے۔عصب متورم ہو سکتا ہے اور عصب کی گذرگاہ پر جلد سرخ ہو سکتی ہے۔ہلکی سوجن، رعشہ، کپکپاہٹ، زود حسی اور بے حسی پیدا ہو سکتی ہے۔بیماری اگر طول پکڑ جائے تو مریض میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اور گوشت گھلنے لگتا ہے۔پٹھوں میں کھنچاؤ اور اکڑن ہو سکتی ہے۔وقتی بیماری دو تین ہفتوں میں ختم ہو جاتی ہے لیکن کرانک بیماری ہفتوں جاری رہ سکتی ہے۔

**تشخیص:** اعصاب کی سوزش میں درد مسلسل ہوتا ہے جب کہ اعصابی درد وقفے وقفے سے دوروں کی شکل میں ہوتا ہے، سوزش میں دبانے سے درد زیادہ ہو جاتا ہے جب کہ اعصابی درد میں افاقہ ہوتا ہے اور اعصابی سوزش میں حسی تبدیلی آتی رہتی ہے جب کہ اعصابی درد میں زود حسی نارمل رہتی ہے۔

**علاج:** سوزش اعصاب سے شفا کے امکانات روشن ہوتے ہیں خصوصاً جب تکلیف کا حملہ ہلکا ہو لیکن کرانک صورت میں ایک طویل عرصہ درکار ہوتا ہے اور اگر پیپ پڑ جائے تو شفا محال ہوتی ہے۔

Scanned by CamScanner

**عمومی علاج:** مریض کو آرام و سکون نہایت ضروری ہوتا ہے۔ بیڈریسٹ دیا جائے۔سوزش بازو میں ہوتو اس کے لئے سلنگ (Sling) استعمال کی جائے۔سینہ اور ٹانگوں کے اعصاب متاثر ہوں تو مریض کو بستر تک محدود کر دیا جائے۔غذا مقوی لیکن ایسی جو ہیجان آور نہ ہو۔مریض کو اگر گرمی سے فائدہ ہوتا ہو تو گرم ٹکور کی جائے اور ٹھنڈے سے سکون ملے تو ٹھنڈی ٹکور اور ٹھنڈا ماحول مہیا کیا جائے۔عصب کی مضبوطی کے لئے مالش بھی مفید رہتی ہے۔

## ادویاتی علاج:

**نکس وامیکا:** مریض شراب کا عادی رہا ہو،عیاش اور بدکردار ہو، غصے والا ،کینہ پرور اور دھوکہ باز ہو، کافی ،تمباکو،شراب اور دوسری ہیجان آور ڈرگز کا استعمال کرتا رہا ہو، تیز مصالحے، بسیارخوری اور رت جگوں کے بداثرات۔مریض رات چار بجے جاگ اٹھتا ہو لیکن پھر سو جاتا ہو۔ اس کے بعد اسے اٹھانا بہت مشکل ہو۔

**سٹر چیپیا:** علامات نکس وامیکا سے ملتی جلتی ہوں لیکن مریض بہت کمزور اور نحیف ہو۔

**سمی سی فیوگا:** مریض کا عضلاتی نظام متاثر ہو اور اعصابی درد بہت شدید ہو درد عصب کے شکم میں زیادہ اور اذیت ناک ہو۔

**ایکونائٹ:** بے چینی زیادہ ہو،جسم سن ہو جاتا ہو،مریض کو اکثر ٹھنڈ لگ جائے ، بخار ہو جائے جو تیزی سے زیادہ ہو جاتا ہو،نبض تیز لیکن ہلکی ہو۔

**فیرم فاس:** مریض کمزور، نازک اور خون کی کمی میں مبتلا ہو، فیرم فاس اس وقت دی جائے جب ابھی متاثرہ مقام سے رسنے کا عمل شروع نہ ہوا ہو۔مریض کی نبض نرم اور شریانی دباؤ کم ہوتا ہے۔

**آرسینکم ایلم:** درد جلن والا ، پھاڑنے والا اور شوٹنگ نوعیت کا ہو۔مریض بہت بے چین ہو۔ہاتھ پاؤں متورم ہوں۔کمزوری نمایاں ہو۔

Scanned by CamScanner

**آرنیکا:** جب مرض میں چوٹ یا صدمہ کی ہسٹری ہو۔ اعصاب رگڑ کھائے ہوئے محسوس ہوں۔ پورے جسم میں دکھن ہو۔

**ہائی پیریکم:** علامات آرنیکا سے ملتی جلتی ہوں لیکن پٹھوں میں درد کی نوعیت رگڑ والے درد کی نہیں بلکہ درد کاٹنے والا ہوتا ہے۔ عصب کی گذرگاہ کے ساتھ ساتھ کاٹنے والا درد۔

**بیلاڈونا:** درد شدید، وقفہ وقفہ سے، تیز تپکن والا، مختلف اعضا میں فالج کا رجحان، زود حس یہاں تک کہ مریض کو چادر تک اوڑھنا گوارا نہ ہو، نیند نہ آنا، حرارت سے افاقہ۔

**کاسٹیکم:** جب فالج نمایاں علامت ہو تو کاسٹیکم کی علامات بیلاڈونا سے ملتی جلتی ہیں۔

**رہس ٹاکس:** مریض میں رہیومائزم کا رجحان، بے چین بہت زیادہ، پوزیشن تبدیل کرنے سے عارضی افاقہ، مرض عموماً بھیگ جانے کا نتیجہ ہو۔

**اگیریکس:** متاثرہ اعضا سرخ، گرم اور متورم ہوں۔ ہاتھوں اور پیروں میں جلن، خارش اور کھنچاؤ۔ نیند نہ آئے، مریض پریشان ہو۔

**برائی اونیا:** متاثرہ حصے سرخ، متورم، دبانے پر حساس، درد چمٹنے والا، تیکھا کھبنے والا، پھاڑنے والا۔ آرام کرنے سے افاقہ۔

**بیلس پرینس:** آرنیکا فیل ہو جائے تو یہ دوا کام آتی ہے۔ بیشتر علامات آرنیکا سے ملتی جلتی۔

# بہت سے اعصاب کی بیک وقت سوزش

# (Multiple Neuritis)

**نوعیت:** اسے مضافاتی سوزش یا پورے گھیراؤ والی سوزش کا نام بھی دیا جاتا ہے کیونکہ

اس میں بہت سے اعصاب ایک ساتھ سوزش کا شکار ہوتے ہیں۔ اعصاب کی سوزش ایک خاص انداز اور ترتیب سے ہوتی ہے۔

**اسباب:** بعض کیس جسم میں زہریلے مادہ کے پیدا کردہ ہوتے ہیں جیسے سیسہ کا زہر، شراب نوشی، تمباکو اور آرسنیک۔

مختلف قسم کے جراثیم اور وائرس کی انفیکشن جیسے خناق، ٹائیفائیڈ، ملیریا اور اس کے علاوہ ٹھنڈ لگ جانا اور اعصاب کی حد سے زیادہ تھکاوٹ بھی بہت سے اعصاب کے ایک ساتھ سوزش میں مبتلا ہونے کا سبب ہوتے ہیں۔ کرانک صورت میں عضلات کی حیثیت میں نمایاں تبدیلی آ جاتی ہیں۔ پٹھوں کو غذائی کمی کے باعث پٹھے کمزور اور پلپلے ہو جاتے ہیں۔

**علامات:** مرض کی علامات اسباب کے لحاظ سے مختلف ہو سکتی ہیں۔ سوزش اچانک شروع ہو سکتی ہے۔ اعضاء عاضی طور پر سن ہو سکتے ہیں، بازوؤں اور ٹانگوں میں سنسناہٹ پیدا ہوتی ہے اور عضلات میں اکڑن پیدا ہو سکتی ہے۔

شروع میں ٹمپریچر 102 تا 104 فارن ہائیٹ ہو سکتا ہے۔ تلی بڑھ سکتی ہے، یرقان ہو سکتا ہے اور پیشاب میں البیومن خارج ہونے لگتی ہے۔ جوڑوں میں شدید درد ہو سکتا ہے جب کہ ہاتھ کی کلائی اور پاؤں کا ٹخنہ اتر جانا عام بات ہوتی ہے۔ پٹھوں میں دکھن پیدا ہو جاتی ہے جس سے دل کی حرکت میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔ بعض کیسوں میں چند روز کے اندر فالج کا حملہ ہو سکتا ہے اور دوسری صورتوں میں ایسا بتدریج ہوتا ہے۔ ٹانگیں بازوؤں سے زیادہ متاثر ہوتی ہیں۔ مریض ڈگمگا کر چلتا ہے اور پیروں، ٹخنوں میں ورم پیدا ہو جاتا ہے، شدید پیٹ درد جو جسم کے اندرونی اعضاء کے اعصابی درد سے مشابہ ہوتا ہے۔

**شفا کے امکانات:** بیماری طول پکڑ سکتی ہے اور مرض سے نجات کے لئے کئی مہینے اور سال لگ سکتے ہیں موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

**علاج:** سب سے پہلے بیماری کا سبب معلوم کرنا پڑے گا اور پھر اس سبب کو دور کرنا ہوگا۔

Scanned by CamScanner

مریض کے لئے مکمل آرام ضروری ہے سبب خواہ کوئی بھی ہو۔ وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ درد روکنے کے لئے اور اینٹھن سے بچنے کے لئے بینڈ یج اہم ہوتی ہے۔ مرض کی شدت کم ہو جانے پر مالش اور سینک دی جائے۔ خوراک سادہ، قوت بخش اور زود ہضم ہونی چاہیے لیکن کسی صورت ہیجان پیدا کرنے والی نہ ہو۔ درد کم کرنے کے لئے گرم ٹکور مفید رہتی ہے۔

**بیلاڈونا:** درد شدید ہو اور متاثرہ مقام پر سرخی اور غلبہ خون ہو۔ مضافاتی اعضاء ہاتھوں اور ٹانگوں میں زود حسی ہو۔

**رہس ٹاکس:** ٹھنڈ لگ جانے کی ہسٹری ہو، ذرا سی حرکت سے بھی بے چینی بڑھ جائے۔ رطوبت، سردی اور مرطوب موسم سے تکلیف بڑھ جائے۔

**آرسینکم البم:** درد کے ساتھ جلن ہو، معدہ میں تکلیف ہو، متلی اور الٹیاں، پیاس زیادہ لیکن گھونٹ گھونٹ پانی پیے۔

**جیلسی میم اور کاسٹیکم:** جب فالجی کیفیت ہو۔

سمی سی فیوگا، نکس وامیکا اور سٹرچنائن: جب مریض شراب کا عادی رہا ہو۔

# بازوؤں کے اعصاب کی سوزش

# (Brachial Neuritis)

**نوعیت:** اس مرض میں بازوؤں سے متعلق اعصاب کا جال سوزش میں مبتلا ہو جاتا ہے اور اس میں گٹھیاوی مزاج کے پچاس سال سے زیادہ عمر کے لوگ گرفتار ہوتے ہیں اور اس کا سبب اکثر ٹھنڈ لگ جانا ہوتا ہے۔

**علامات:** بازو کے اعصاب کے پھیلاؤ میں کسی جگہ درد رہنا اس کی بڑی علامت ہوتی ہے۔ درد کلائی میں، ہنسلی کی ہڈی کے اوپر اور کاندھوں کے اردگرد ہوتا ہے۔ مریض کی

غذائیت کا نظام بگڑ سکتا ہے جس کا نتیجہ کمزوری ہوتا ہے۔

علاج: اس اعصابی خرابی کا عمومی علاج بھی دوسرے اعصابی سوزش کے امراض جیسا ہی ہوتا ہے۔

اہم ریمیڈیز میں سیٹنم، پلمبم، ہائی پیریکم، جیلسی میم اور آرسینکم شامل ہیں جو حسب علامات منتخب کی جائیں۔

# بینائی کے اعصاب کی سوزش

# (Optic Neuritis)

نوعیت: اس میں بینائی کا پورا عصب یا اس کا کوئی حصہ جزوی طور پر متاثر ہوسکتا ہے۔ بینائی کی ڈسک (Papilla) متورم ہوسکتی ہے۔ جس سے بینائی میں دھندلا پن پیدا ہوسکتا ہے۔

اسباب: ٹھنڈ لگ جانا، ٹھنڈے مرطوب موسم کے اثرات، دماغ میں رسولی، چھوت والی بیماریاں، ذیابیطس، گردوں کی کرانک سوزش۔

علامات: ابتداء میں تو عموماً مرض کا پتہ ہی نہیں چلتا اور اس کی تشخیص صرف آپتھیلوسکوپ (Opthaloscope) کے ذریعے ہی ہوسکتی ہے۔ بینائی میں معمولی خرابی پیدا ہوتی ہے اور بینائی کا دائرہ محدود ہوجاتا ہے زیادہ خراب کیسوں میں اندھا پن پیدا ہوسکتا ہے اور ذرا کم خراب صورتوں میں بینائی جزوی طور پر خراب ہوتی ہے۔

علاج: وجہ اگر سفلس ہو تو اس کا علاج کیا جائے۔ نشہ آور ڈرگز سے پرہیز کیا جائے۔ ریمیڈیز حسب علامات تلاش کی جائیں۔ شفاء عموماً مشکل ہوتی ہے۔

Scanned by CamScanner

# چہرے کا فالج

# (Facial Paralysis)

**نوعیت:** یہ ساتویں عصب کا فالج ہوتا ہے۔اس کا سبب ٹھنڈ لگ جانا، چوٹ لگ جانا، چھوت، زہریلے مادوں کے اثرات اور اعصابی کمزوری۔

**علامات:** چہرہ کی متاثر شاخ سرخ ہو جاتی ہے اور اس میں حرکت نہیں ہوتی، پٹھوں کی کمزوری کی وجہ سے مریض متاثرہ جانب کی آنکھ نہیں جھپک سکتا، ہونٹ بھی نہیں ہلا سکتا، منہ لٹک جاتا ہے اور بولنا مشکل ہوتا ہے، پیشانی پر بل نہیں پڑتے اور سوتے میں آنکھیں کھلی رہتی ہیں۔ مریض سیٹی نہیں بجا سکتا۔تھوک نہیں سکتا۔منہ کے کونوں سے رال ٹپکتی ہے۔

**شفا کے امکانات:** اگر فالج کی وجہ سطحی اعصاب کا مفلوج ہونا ہو تو عموماً چند ماہ کے اندر مکمل شفایابی ہو جاتی ہے لیکن اگر گہرائی کے اعصاب متاثر ہوں تو شفایابی مشکل ہوتی ہے۔

**علاج:** متاثرہ جانب کی مالش مفید رہتی ہے۔فزیوتھراپی۔

**ایکونائٹ:** جب مرض کا سبب ٹھنڈی ہواؤں سے ٹھنڈ لگ جانا ہو اور مرض کا حملہ شدید ہو تو ایکونائٹ پہلی دوا ہوگی۔

**بیلاڈونا:** جب فالج سے چہرہ کے دائیں جانب متاثر ہو۔اعصابی درد کی وجہ سے مرض پیچیدہ ہو جاتے ہیں، چہرہ پر سرخی، تپکن اور زود حسی ہو تو بیلاڈونا کام آئے گی۔

**رہس ٹاکس:** ایسے مریض جو رہیومائزم کا شکار رہے ہوں اور مرطوب موسم یا ماحول میں رہتے ہوں۔

**کاسٹیکم:** چہرہ کا فالج بائیں جانب لاحق ہوا ہو۔متاثرہ آنکھ کے پپوٹوں اور ابرو کے پپوٹوں میں کھنچاؤ اور تناؤ ہو۔

Scanned by CamScanner

**کالی ہائیڈر و آئیوڈیم:** خصوصاً ایسے مریضوں کے لئے جو سفلس زدہ ہوں۔

**ہائی پیریکم:** چہرہ کے عصب پر چوٹ مرض کا سبب ہو۔

**آرنیکا:** فالج کا سبب چوٹ ہو۔ متاثرہ حصوں میں دکھن ہو۔ چہرہ کے عصب کی سوزش اور زود حسی۔

**جیلسی میم:** مریض محسوس کرے جیسے اس کے متاثرہ مقام پر رگڑ آئی ہو۔ عموماً چہرہ کی بائیں جانب متاثر ہوتی ہے۔

**کالی کلور:** چہرہ پر دباؤ، اینٹھن اور تناؤ کی کیفیت۔ فالج رخسار کے پٹھوں کو متاثر کر رہا ہو۔

# شیر خوار بچوں کا یکطرفہ فالج

## (Infantile Hemiplegia)

**نوعیت واسباب:** بچوں کا فالج عموماً زندگی کے پہلے دو سالوں میں لاحق ہوتا ہے لیکن بعض اوقات تین چار سال کی عمر میں بھی ہو جاتا ہے۔ لیکن اس سال کی وجہ معلوم نہیں اگر چہ بعض ماہرین اسے دماغ کی سوزش کا نتیجہ بھی قرار دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ دماغ کی شریانوں میں گردش خون کی رکاوٹ اس کا سبب ہو سکتی ہے۔

**علامات:** طبیعت کی خرابی اور ہلکا بخار تشنج اور اینٹھن کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ تشنج کے دورے پڑ جاتے ہیں۔ مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ فالج سے بازو، ٹانگیں اور چہرہ متاثر ہوتے ہیں لیکن سب سے نمایاں اثر بازو میں ہوتا ہے۔ بچہ کی عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ بچے کے اعضاء اس تناسب سے نہیں بڑھتے۔ گھٹنے کا جوف بڑھا ہوا ہوتا ہے جب کہ ٹخنے کے پٹھوں کا بے قاعدہ سکڑنا موجود ہوتا ہے اور ٹانگ میں ارادی حرکت کے وقت رعشہ ہوتا ہے۔

Scanned by CamScanner

بچوں کے اس فالج میں جان بچ جانے کے امکانات کافی ہوتے ہیں لیکن ذہنی و جسمانی کمزوری باقی رہتی ہے۔ زبان پر اثر دور ہوسکتا ہے۔

علاج: فالج کے مریضوں کو اچھا، صاف ستھرا ماحول درکار ہوتا ہے اور غذا قوت بخش۔ مرض کے شروع میں متاثرہ اعضاء کو گرم پانی سے اسفنج کرنا مفید رہتا ہے۔ ریمیڈیز مجموعہ علامات کے مطابق دیں۔

# چہرہ کے نصف حصہ کو غذا کی کمی

# (Facial Hemiatrophy)

نوعیت: اس مرض میں اعصابی خرابی کے سبب چہرہ کے ایک جانب خوراک کی ترسیل میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے اور چہرہ کا یہ نصف حصہ کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔ ایسی اعصابی خرابی کے سبب غذائی کمزوری (Neurotic Atrophy) کہتے ہیں۔

یہ بیماری اکثر صورتوں میں بیس سال کی عمر سے پہلے لاحق ہوتی ہے۔ عورتوں میں ایسے مریض زیادہ پائے جاتے ہیں بعض کیس وراثت کے سبب ہوتے ہیں۔ انفیکشن والی بیماریوں کے نتیجہ میں بھی یہ مرض لاحق ہوسکتا ہے۔ صدمہ اور چوٹ بھی اس کا سبب بن سکتے ہیں۔ لیکن اس بیماری کا حقیقی سبب معلوم نہیں۔

علامات: سب سے پہلی علامت رخسار، تھوڑی یا ماتھے پر سفید یا پیلے رنگ کے دھبے ہوتے ہیں۔ تعداد میں یہ دھبے ایک یا ایک سے زیادہ بھی ہو سکتے ہیں جو بعد میں ایک دوسرے سے مل جاتے ہیں۔ چہرہ کی جلد (Glossy) یا (Parchment) جیسی ہو جاتی ہے اور کھال کے نیچے بافتوں کو غذائی قلت کے سبب متاثرہ مقام پر گڑھا سا پڑ جاتا ہے۔ فالج نہیں ہوتا اور نہ ہی برقی ردعمل میں کوئی فرق پڑتا ہے۔

زبان کے عضلات، ناک کی ہڈی اور کان کی ہڈی بھی متاثر ہو سکتی ہے۔

Scanned by CamScanner

پانچویں عصب کا درد پیدا ہوسکتا ہے۔ دانتوں کے جوف میں ابھار خوراک نہ ملنے کی وجہ سے کمزوری پیدا ہوتی ہے اور دانت ہلنے لگتے ہیں۔

اس مرض سے شفا کے امکانات کم ہی ہوتے ہیں، مرض آہستہ آہستہ بڑھتا ہے۔ جان کو عموماً کوئی خطرہ نہیں ہوتا۔

## اعضاء میں کھنچاوٹ اینٹھن

## (Spasmodic Tic)

تشنجی کھنچاؤ، عادی تشنج یا عادی رعشہ ایک یا ایک سے زائد پٹھوں کے گروپوں میں اینٹھن اور جھٹکوں کی صورت لاحق ہوسکتا ہے۔ جیسے کندھوں میں جھٹکے، ناک سڑکنا، آنکھیں بار بار جھپکنا اور چہرہ سکیڑنا یہ مرض آنکھوں پر دباؤ اور بہت زیادہ درماندگی اور کان وناک کی بیماریوں کے سبب پیدا ہوسکتا ہے۔ اس کے علاج کے لئے کوئی سی غلط حالت درست کر لینا شفایابی دلا سکتا ہے۔

## دماغی سکتہ۔ دماغ میں جریان خون

## (Cerebral Apoplexy)

**اسباب ونوعیت:** یہ عارضہ عمر کے کسی بھی حصہ میں لاحق ہوسکتا ہے لیکن ادھیڑ عمر کے لوگوں میں زیادہ ہوتا ہے اور عورتوں کی نسبت مردوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ وراثت میں مل سکتا ہے۔ شریانوں کی دیواروں میں سختی (Arterio Sclerosis)، خون کی نالیوں میں بگاڑ، خون کی زیادتی، ہائی بلڈ پریشر وغیرہ اس کا سبب ہوتے ہیں۔ اور ان کا سبب گٹھیا، شراب نوشی، رہیومائزم، سفلس، سوزش گردہ، سیسہ کا زہر، مختلف چھوت والی بیماریوں اور ذیابیطس وغیرہ ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ خون کی نالیوں میں جمے خون کا لوتھڑا آ جانا بھی دماغ میں جریان خون کا

Scanned by CamScanner

باعث ہوسکتا ہے، سر میں شدید چوٹ حد سے زیادہ مشقت، ہیجانی اور غم وفکر کی کیفیت، دل بڑھ جانا وغیرہ اس عارضہ کا سبب بن سکتے ہیں۔ خون کی نالیاں بیمار ہو کر لپٹ جاتی ہیں۔ دماغ کی درمیانی شریان کی شاخیں جریان خون کی سب سے بڑا مقام ہوتی ہیں۔

**علامات:** دماغ سے جریان خون شروع ہونے سے پہلے کوئی واضح علامت ظاہر نہیں ہوتی۔ مریض اچانک بے ہوش ہو جاتا ہے، عضلات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور درجہ حرارت گر جاتا ہے۔ مریض سانس مشکل سے لیتا ہے جو عموماً خراٹوں کی صورت ہوتا ہے، علامات اینٹھن کی صورت شروع ہوسکتی ہیں، نبض عموماً سست ہوتی ہے اور اس میں تناؤ کی کیفیت ہوتی ہے، آنکھوں کی پتلیاں کسی قدر سکڑ جاتی ہیں اور دونوں آنکھوں کی پتلیوں کے سائز میں فرق آ جاتا ہے ایک چھوٹی دوسری بڑی معلوم ہوتی ہے۔ اعصاب کا ردعمل یا تو موجود نہیں ہوتا یا پھر ناہموار ہو جاتا ہے اور ایک جیسا نہیں رہتا، پیشاب پاخانہ غیر ارادی طور پر خطا ہو سکتے ہیں، پیشاب میں عموماً البیومن اور شوگر ہوتی ہے الٹیاں آسکتی ہیں۔ اگر درمیان میں کوئی پیچیدگی نہ آجائے تو علامات اور بے ہوشی ختم ہونے پر مریض بتدریج ہوش وحواس میں آجاتا ہے لیکن وہ مفلوج ہوتا ہے۔ مریض کا حرکت کرنا، بولنا اور نگلنا مشکل ہوتا ہے۔

فالج دماغ میں جریان خون کے مقام اور شدت کے لحاظ سے ایک جانب کے بازو اور ٹانگ اور چہرہ کی مخالف سمت ہوتا ہے متاثرہ عضلات میں مختلف درجہ کی بے حسی ہوسکتی ہے۔ اگر حملہ معمولی نوعیت کا ہو تو بے ہوشی تھوڑے عرصہ ہی میں ختم ہو جاتی ہے اور مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔ جسم میں ردعمل کی قوت جس قدر جلد بحال ہو جائے اتنا ہی بہتر ہوتا ہے۔ سر درد اور جوڑوں کی حرکت میں مشکل باقی رہتی ہے لیکن یہ صورت ختم ہوسکتی ہے اور فالج باقی رہتا ہے۔ مریض کی اچانک موت بہت کم ہوتی ہے شفایابی کی صورت میں سب سے پہلے ٹانگوں کی قوت بحال ہوتی ہے پھر کندھا اور بازو کا بالائی حصہ ٹھیک ہوتا ہے۔ کہنی اور ہاتھ آخر میں کام کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔

شدید علامات ختم ہو جائیں اور موت واقع نہ ہو تو ثانوی علامات خصوصاً فالج باقی رہتی

Scanned by CamScanner

ہیں اوران کے مکمل شفایاب ہونے میں بہت طویل عرصہ درکار ہوتا ہے۔

عضلات میں ثانوی تبدیلیاں معمولی ہوتی ہیں۔ٹانگوں کے عضلات کی قوت بحالی ہو سکتی ہے لیکن بازوؤں اور ہاتھوں میں سختی اکثر باقی رہتی ہے۔اکڑن کے ساتھ بازوؤں کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔درد موجود رہتا ہے اور عضلات کو غذائی کمزوری لاحق ہوتی ہے جس کے باعث بعد میں جوڑوں کی خرابی، رعشہ اور جھٹکے لگنے کا عارضہ پیدا ہوسکتا ہے۔

علاج: بے ہوشی کا دورہ پڑتے ہی مریض کو کمر کے بل لٹا دیا جائے اور اس کا سر اونچا رکھا جائے۔سر اور پاؤں میں برف والے پانی سے ٹکور کی جائے۔ پاؤں رائی یا سرسوں (Mustard) ملے پانی میں رکھے جائیں اور پھر ٹکور کی جائے۔مریض کا لباس ڈھیلا کر دیا جائے اور اسے مکمل آرام دیا جائے۔مفلوج رخ کا تعین ہو جائے تو مریض کو اسی رخ لٹایا جائے۔

غذا: مریض کو خوراک ہمیشہ مائع صورت میں دی جائے۔جب تک مریض بے ہوشی میں ہو خوراک نالی لگا کر دی جائے اور خیال رکھا جائے کہ تھوڑی تھوڑی مقدار میں ہو اور الٹی کا خدشہ نہ ہو۔سر کسی صورت نیچا نہ ہو۔فالج کی صورت میں خوراک چمچہ چمچہ کر کے دی جائے ایک چمچہ نگل لے تو دوسرا دیا جائے ورنہ مریض کا گلہ گھٹ سکتا ہے اور سانس رکنے کے سبب مریض کی موت واقع ہوسکتی ہے۔

زود ہضم غذا، دودھ وغیرہ دی جائے۔

ایسے مریض جن کے جبڑے اینٹھن کا شکار ہوں یا نگلنے کا نظام مفلوج ہو انہیں بذریعہ ٹیوب مائع خوراک دی جائے۔

ان تمام صورتوں میں مریض کا منہ اندر سے صاف رکھا جائے اور ہر فیڈ کے بعد بورک ایسڈ لسٹرین یا ہائیڈروجن پر آکسائیڈ کے ہلکے محلول سے منہ اچھی طرح واش کیا جائے۔

فالج کے اکثر مریض زیادہ ہل جل نہیں سکتے اس لئے ان میں سے بہت سوں کو قبض ہو جاتی ہے انہیں نشاستہ سے بھرپور ابلے ہوئے پھل اور دوسری غذا دی جانی چاہیے۔

Scanned by CamScanner

بہت زیادہ مائعات استعمال کرنے کی صورت میں گردوں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لئے اقدامات کئے جائیں تا کہ ضرورت سے زیادہ مائعات کی وجہ سے شریانی دباؤ بڑھ نہ جائے۔

شراب اور دوسری ہیجان آور اشیاء سے پرہیز کیا جائے۔

## علاماتی علاج:

دماغ میں جریان خون کے حملہ کی صورت میں سب سے پہلے آرنیکا 1000 دیں۔

مریض کے بے ہوش ہونے پر اگر سانس خرانے دار ہو تو اوپیم 1000 دیں۔

**گلونائن:** مرض کے شروع کے ایام میں جب شریانوں میں دباؤ زیادہ ہوتا ہے اور نبض بے قاعدہ ہو تو یہ دوا مفید کام آسکتی ہے۔

**بیلاڈونا:** یہ دوا اس وقت مظہر ہوتی ہے جب شریانی دباؤ اتنا زیادہ نہیں ہوتا لیکن اجتماع خون زیادہ ہوتا ہے اور کانوں کی شریانوں میں دھڑکن ہوتی ہے، آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی اور مختلف اعضاء میں تشنجی کیفیت ہوتی ہے۔ نبض اکثر بے قاعدہ ہوتی ہے۔

**ایکونائٹم:** یہ دوا اس وقت بہت مفید ہوتی ہے جب مریض کی شریانوں میں زبردست ہیجان ہوتا ہے۔ جلد خشک مریض میں بے حد بے چینی، نبض بھری ہوئی اور تیز رو ہوتی ہے۔

**وراٹرم ورائیڈ:** یہ دوا بھی اس وقت مظہر ہوتی ہے جب شریانوں میں ہیجان نمایاں ہو لیکن اعصابی ہیجان نہیں ہوتا۔

**اوپیم:** جب سانس میں شور اور خرخراہٹ زیادہ ہو، بے ہوشی نمایاں ہو، چہرہ سیاہی مائل اور مریض پسینہ سے شرابور ہو۔

**آرنیکا:** یہ دوا اس وقت بھی کام آتی ہے جب شدید علامات نرم پڑ جائیں تا کہ مختلف رطوبتوں کو جذب کرنے میں مدد ملے اور سکتہ پیدا کرنے والی رطوبتی تھیلی بننے سے روکے۔ چوٹ

Scanned by CamScanner

لگنے کے اثرات دور ہوں۔

**سلفر:** رطوبتیں جذب کرنے کے عمل میں آرنیکا کی کارکردگی رک جائے تو سلفر جذب کرنے کے کام کو مکمل کرنے میں مدد دیتی ہے۔

**نکس وامیکا:** زیادہ تر بیٹھ کر کام آنے والے، ست الوجود اور مختلف قسم کی نشہ آور ڈرگز اور شراب کے عادی مریضوں کے علاج میں مظہر ہوتی ہے۔

**فاسفورس:** مریض نازک بدن ہو، سٹروک سر میں اجتماع خون کے باعث ہو۔ جریان خون کے حملہ سے جان بر ہونے کی صورت میں دماغ کی قوت بحال کرنے میں مدد دیتی ہے۔

**دماغ کو چوٹ لگنا:** یہ ایک خطرناک صورت ہوتی ہے جس کے نتیجہ میں کسی رگ کو چوٹ آ جانے کا نتیجہ رگ پھٹ جانے اور شدید جریان خون ہوتا ہے جس سے مریض اکثر جانبر نہیں ہوتا۔ ایسی صورت میں چوٹ لگنے کے فوری بعد آرنیکا، نیٹرم سلف، بیلا ڈونا، اوپیم، ہائی پیریکم مریض کو دی جائے۔

# دماغ میں خون کی کمی
# (Cerebral Anaemia)

**نوعیت:** دماغ کی یہ وہ حالت ہے جس میں دماغ کو خون کی سپلائی ضرورت سے کم ہوتی ہے۔ خون کی یہ کمی عمومی بھی ہو سکتی ہے خصوصاً جب دل کی ناقص کارکردگی کی وجہ خون معمول کے مطابق پمپ نہیں ہو رہا ہوتا۔ اس کے علاوہ جسم کے کسی دوسرے حصہ میں اجتماع خون، خون کی بڑی نالیوں کا سر کی طرف دباؤ یا دماغ پر دباؤ کے سبب بھی خون کی کمی ہو سکتی ہے۔ دماغ میں خون کی کمی مقامی بھی ہو سکتی ہے جیسے کسی شریان میں رکاوٹ کی وجہ سے خون کی گردش رک جانا۔ دماغ میں خون کی کمی اچانک بھی پیدا ہو سکتی ہے اور تدریج کے ساتھ بھی۔

Scanned by CamScanner

**علامات**: جب دماغ میں خون کی کمی عمومی ہو تو سردرد، چکر، ذہنی کارکردگی میں خرابی، غنودگی یا نیند نہ آنا، خیالی پلاؤ پکانا اور مختلف قسم کے ہیولے نظر آنا، جنون اور مالیخولیا۔

جب خون کی کمی مقامی ہو تو متاثرہ مقام پر غذائی قلت پیدا ہوتی ہے اور اس متاثرہ حصہ کی کارکردگی کم یا ختم ہو جاتی ہے۔ اگر خون کی کمی اچانک وارد ہوئی ہو تو مریض کو تشنج اور بے ہوشی لاحق ہو سکتی ہے۔ بتدریج ہونے کی صورت میں سردرد، سن ہونا، چکر، سنسناہٹ اور کمزوری پیدا ہوتی ہے۔

**علاج**: کمی خون کے علاج کی بنیاد مرض کے اسباب معلوم کرنا اور انہیں دور کرنے پر ہوتی ہے۔ سبب دور کر دیا جائے تو شفاء حاصل ہو سکتی ہے۔

**چائنا**: یہ دوا اس وقت مظہر ہوتی ہے جب خون کی کمی کی وجہ بہت سا خون یا ضروری مائعات کا ضائع ہو جانا ہو۔ مثلاً جریان خون، اسہال، لیکوریا، جریان منی، زچہ کا بچے کو چھاتی سے بہت زیادہ دودھ پلانا وغیرہ، مریض کے کان بجتے ہوں، چہرہ زرد اور ٹھنڈا، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، جسم اور پٹھوں میں سنسناہٹ، لرزہ اور کھنچاؤ، دل کی دھڑکن تیز، نقاہت جو آرام کرنے اور لیٹنے سے بہتر ہو جائے، نیند نہ آنا، چکر خصوصاً سر اوپر اٹھانے پر۔

**آرسینکم**: مریض کا خون پانی کی طرح پتلا ہو جائے، وہ ملیریا میں مبتلا رہا ہو اور کونین زیادہ استعمال کی ہو، سبز یرقان لاحق ہو رہا ہو، فولاد کا استعمال زیادہ کر رہا ہو، مریض میں کمزوری اور نقاہت بہت ہو اور اس کی قوت تیزی سے ڈوب رہی ہو، سر میں ہتھوڑے لگنے جیسا درد ہو، ہاتھوں پیروں میں ٹھنڈک ہو، بے چینی اور بے قراری ہو، ہاتھوں، پاؤں اور چہرہ پر ورم ہو، شدید پیاس لگنے لیکن گھونٹ دو گھونٹ پی سکے، متلی، سر اونچا کرنے پر بے ہوشی اور چکر آنے کا رجحان، ذہنی دباؤ اور جاڑا لگنا۔

**فیرم میٹ**: یہ دوا کمی خون کے مریض کے لئے اس وقت مفید ہوتی ہے جب خون بہت پتلا ہو جائے۔ چہرہ زرد، دل کی دھڑکن دھونکنی کی آواز جیسی، عضلات کمزور اور ڈھیلے پڑ گئے

Scanned by CamScanner

ہوں، سر میں دھڑکن والا درد ہو، ذرا سی مشقت سے بھی سانس پھول جائے مریض تھک جائے، یرقان زدہ اور جریان خون سے پیدا ہونے والی کمزوری۔

**نکس وامیکا:** مریض میں ذہنی تھکاوٹ، بہت زیادہ ذہنی و جسمانی مشقت کے بد اثرات، بدکردار، عیاش اور جنسی زیادتی میں ملوث مریض، شراب اور دوسری ہیجان آور اشیاء کے عادی، رت جگا، مرغن غذاؤں کے سبب معدہ کی خرابی، قبض وغیرہ۔

مندرجہ بالا ادویاء کے علاوہ زنکم، زنکم فاس اور سلفر وغیرہ حسب علامات۔

# دماغ میں کثرت خون

# (Cerebral Hyperaemia)

**نوعیت واسباب:** دماغ میں کثرت خون کی صورت اس وقت پیدا ہوتی ہے جب دماغ کی خون کی نالیوں میں خون کی مقدار معمولی سے زیادہ جمع ہو جائے۔ خون کی یہ زیادتی متحرک بھی ہو سکتی ہے اور غیر متحرک بھی۔ متحرک صورت کی وجہ دل کے بائیں وینٹریکل کا معمول سے زیادہ کام کرنا، کسی دوسرے مقام پر خون کی نالیوں کا اچانک سکڑ جانا، کسی دوسرے مقام پر خون کی نالیوں کے کٹ جانے کی وجہ سے خون کا دباؤ بڑھ جانا ہوتا ہے۔ دماغ میں غلبہ خون کی وجہ مریض میں عمومی غلبہ خون کا نتیجہ بھی ہو سکتا ہے۔ کثرت خون عموماً دماغ میں سوزش کا پہلا مرحلہ بھی ہو سکتا ہے۔

غیر متحرک کثرت خون دل کی ناقص کارکردگی، بیرونی دباؤ وریدوں میں رکاوٹ اور پھیپھڑوں کی بیماری کے سبب پیدا ہو سکتی ہے۔

**علامات:** دماغ میں خون کی نالیوں میں اجتماع خون کی علامات عموماً واضح نہیں ہوتیں: سر میں ہلکا ہلکا درد رہتا ہے، سر بھرا بھرا سا اور وزنی لگتا ہے، چکر آنا، دماغ میں بے حسی، سستی، ہر وقت نیند آنا، کام سے جی چرانا، آنکھوں کے سامنے روشنی کے دھارے اور کان بجنا عمومی

علامات ہیں۔

علاج: سب سے اہم ضرورت کثرت خون کی وجہ معلوم کرنا ہوتا ہے اور اسے دور کرنے کی کوشش ہوتی ہے، بعض مریضوں کو ہلکی ورزش کی ضرورت ہوتی ہے۔

## علاماتی علاج:

گلونائن: شدید متحرک غلبہ خون میں جب گردن کی بڑی شریانوں اور کن پٹیوں کی شریانوں میں زبردست ٹپکن ہو، آنکھوں کی پتلیاں سکڑی ہوں اور نبض بہت تیز ہو، سر میں ٹپکن والا درد ہو اور آنکھوں کے سامنے شرارے نظر آئیں، کان بجیں پیشانی اور سر کی چوٹی میں بھرا بھرا پن ہو اور دماغی سستی، چکر آئیں اور ساتھ بینائی میں دھندلا پن، شدید بے چینی اور زم صورتوں میں بے صبرا پن، مرگی کے کیسوں میں خصوصاً جب سکتہ دھوپ کھانے یا ماہواری کی خرابی کا نتیجہ ہو۔

بیلاڈونا: شدید صورتوں میں جب ساتھ ہذیان ہو یا تشنج اور اینٹھن بھی ہو، چہرہ اور آنکھیں سرخ ہوں، شور اور روشنی بری لگے، زبان اور گردن میں سختی، سر میں ٹپکن والا درد، شدید ذہنی دباؤ اور بھینگا پن، بچہ سوتے میں اچانک ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھے اور چیخے۔

ہائیوسائمس: مریض کا چہرہ سیاہی مائل سرخ اور آنکھوں میں چمک، شدید ہذیان، بچر جلوئی کیفیت ننگا پن، مرگی کے دورے، عضلات میں اکڑن، شدید اعصابی بے قراری، بھینگا پن، مریض دانت پیسے، دماغ میں غلبہ خون، شدید سر درد جس میں دماغی اور اعصابی خرابی زیادہ ہو۔

سٹرامونیم: اس دوا کی علامات ہائیوسائمس سے ملتی جلتی ہیں لیکن اس میں اعصابی ہیجان انتہا پر ہوتا ہے اور ہذیانی کیفیت بہت متحرک اور جنونی نوعیت کی ہوتی ہے۔ مریض کبھی ہنستا ہے کبھی روتا ہے اور منہ بگاڑتا ہے، گانے گاتا ہے یا پھر خوفزدہ، پرتشدد اور غصہ میں نظر آتا ہے۔ دورہ ہلکا ہو تو چکر آنا اور اندھا پن خاص علامات ہوتی ہیں۔

ایمائل نائٹروسم: دماغ کی شریانوں میں تیز دھڑکن، سر میں بوجھل پن، گرمی زیادہ ہو تو اس دوا کو نہیں بھولنا چاہیے، کانوں میں آوازیں اور ٹپکن، آنکھیں باہر کو نکلی ہوئی اور چہرہ کا رنگ

فی ،گردن کی شریانوں میں نمایاں دھڑکن ، دماغ میں متحرک اجتماع خون کے آغاز میں مظہر ہوتی ہے۔

اوپیم : مرگی کے مریضوں میں مظہر ہوتی ہے۔ چہرہ سیاہی مائل سرخ اور متورم ،نبض ست۔غنودگی ساتھ دماغ الجھا ہوا۔ سر میں بوجھل پن اور دباؤ، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے۔ ہذیان، غیر متحرک غلبہ خون ،مریض خوفزدہ بدکرداری سے پیدا ہونے والے اثرات۔

# سوزش دماغ

# (Cerebritis)

**نوعیت و اسباب**: اس مرض میں دماغ کا ڈھانچہ سوزش میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ یہ سوزش شدید بھی ہو سکتی ہے، مقامی بھی اور پھیلی ہوئی بھی۔ اسباب میں چوٹ ،صدمہ، گلے سڑے گوشت کا زہر ،الکوحل ،نکوٹن ،سیسہ اور گیس کے زہر اور شدید انفیکشن شامل ہیں۔

**علامات**: بیماری کا حملہ عموماً شدید ہوتا ہے اور مریض پر شروع ہی میں نیند کا غلبہ یا غنودگی پیدا ہو جاتی ہے، مریض ناگوار قسم کی بے چینی محسوس کرتا ہے اور بار بار کروٹیں بدلتا ہے جیسے نشہ کی حالت میں ہو۔ اول فول بکتا ہے۔ مریض کوما میں جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ سردرد، چکر آنا، الٹیاں اور گردن کی پشت کے عضلات میں اکڑن عام علامات ہوتی ہیں۔ نبض تیز ہو جاتی ہے اور سانس کی رفتار بھی بڑھ جاتی ہے۔ عام طور پر ٹمپریچر یا تو نارمل رہتا ہے یا نارمل سے کم۔ اگرچہ بعض صورتوں میں بخار بھی ہو جاتا ہے۔ بیماری کے آخری مراحل میں پیشاب بار بار آتا ہے۔ بھوک نہ لگنا اور قبض عام ہوتی ہے۔ مرض دس تا پندرہ دن تک طول پکڑ سکتا ہے۔ مرض سے شفا بہت کم ہوتی ہے۔

**علاج**: مریض کو بستری آرام کی ضرورت ہوتی ہے۔ اندھیرے کمرہ میں خاموش ماحول میں رکھنا چاہیئے۔ سر اونچا رکھا جائے اور سر پر ٹھنڈے لیپ کئے جائیں۔ قبض نہیں ہونی

Scanned by CamScanner

چاہیئے ۔خوراک قوت بخش اور زود ہضم ہونی چاہیئے ۔جس قدر تازہ ہوا میسر ہو بہتر ہے۔

ایسے کیسوں میں ادویاء کا انتخاب علامات و اسباب کے مطابق ہونا چاہیئے ۔مرض کے آغاز میں اکثر دماغ میں خون کا غلبہ ہوتا ہے اس لئے ریمیڈیز عموماً دماغ میں اجتماع خون والی ہی ہوتی ہیں۔

# دماغ میں پھوڑا

# (Abscess in the Brain)

**نوعیت:** دماغ میں پھوڑا دماغ کی سوزش سے مشابہ مرض ہے۔ جب دماغ کی جھلیوں میں سوزش پیپ دار ہو جائے تو پھوڑا بن جاتا ہے۔ دماغ کے اندر کی بافتوں میں محدود مقام پر پیپ پڑ جائے یا دماغ کی جھلیوں میں پیپ ہو تو پھوڑا بن جاتا ہے۔

**اسباب:** یہ عموماً کان، ناک، کھوپڑی کی ہڈیوں کے اندر اور پھیپھڑوں میں تعفن والی (Septic) بیماریوں کا ثانوی مرض ہوتا ہے جو عموماً بیس تا چالیس برس کی عمر کے لوگوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ مردوں میں عورتوں کی نسبت زیادہ پایا جاتا ہے۔

دماغ میں پھوڑا بہت چھوٹا بھی ہو سکتا ہے اور بڑا بھی۔ ایک یا ایک سے زیادہ بھی ہو سکتے ہیں۔ شدید نوعیت کا ہو تو پیپ کے ساتھ خون بھی شامل ہو گا۔ کرانک صورت اختیار کر لے تو پیپ پانی جیسی پتلی ہوتی ہے۔ یہ پھوڑا اگرچہ دماغ کے کسی بھی حصہ میں پیدا ہو سکتا ہے لیکن دائیں کنپٹی کے قریب لوب میں سب سے زیادہ عام ہے۔

**علامات:** پھوڑے کی علامات اچانک بھی ظاہر ہو سکتی ہیں اور بتدریج بھی۔ اہم علامات میں شدید سر درد کے ساتھ چکر آنا اور الٹیاں آنا، مریض کا ذہنی لحاظ سے بیگانگی اور لاتعلقی کا رویہ، پیشانی کے عصب کی سوزش، بخار اور لرزہ وغیرہ شامل ہیں۔ اکثر صورتوں میں نبض سست اور بے قاعدہ ہوتی ہے، سانس بدبودار، زبان پر تہہ جمی ہوئی اور قبض، مریض پر اکثر غنودگی اور کاہلی کا

Scanned by CamScanner

غلبہ ہوتا ہے۔ مہلک صورتوں میں مریض موت سے پہلے بے ہوش ہو جاتا ہے۔ پھوڑا پھٹ جائے تو دماغ کی جھلی کی سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ اور مریض کی قوت گویائی سلب ہو جاتی ہے اور خون میں سفید ذرات کی بہتات ہو جاتی ہے۔ دماغ میں پھوڑے کے اکثر کیس مہلک ہوتے ہیں۔

**علاج:** دماغ میں پیپ پڑنے کی تشخیص ہونے پر بہتر یہی ہے کہ سرجری آزمائی جائے اور پیپ خارج کرنے کے طریقے استعمال کیے جائیں۔

ادویاء پیپ ختم کرنے والی دی جائیں۔ سلیشیا، بیلاڈونا، ہیپر سلف، گن پاؤڈر، کلکیریا سلف، اکی نیشیا اور پائروجن حسب علامات دی جائیں۔

## دماغ اور دماغ کی جھلیوں کی رسولیاں

## (Tumors of Brain and its Membranes)

**نوعیت:** دماغ کی رسولیوں میں سب سے عام رسولیاں یہ ہیں:

خون والی گانٹھدار رسولیاں (Tuberculoma)

زہریلی گوشتی رسولیاں (Glioma)

سارکوماٹا (Sarcomata)

جلد یا غدود کا سرطان۔ رطوبتی جھلیوں کا سرطان (Carcinoma)

آتشکی رسولی (Gummata)

زہریلے مادہ پر مشتمل آبی رسولیاں (Cystic Tumors)

گانٹھدار رسولیاں جواں سالی میں سب سے زیادہ ہوتی ہیں۔ دماغ کی اساس یعنی سب سے نچلا حصہ ٹیوبرکولس رسولیوں کی سب سے بڑی آماجگاہ ہوتا ہے۔ دماغ کے اعصابی ریشوں گرھوں کو ملانے والے پل اور دماغ کے دونوں نصف کروں (Hemispheres) میں آتشکی رسولیاں زیادہ بنتی ہیں جب کہ دماغ کی سطحی بافتوں اور وینٹریکلز میں آبی رسولیاں زیادہ

جنم لیتی ہیں۔ گوماٹا قسم کی رسولیوں کی آماجگاہ آنکھوں کے پردوں میں ہوتی ہے۔ رطوبتی اور ریشہ دار ٹیومر خون کی نالیوں میں زیادہ بنتے ہیں جب کہ کارسی نو مار سولیاں دماغ کے نصف کروں میں زیادہ پیدا ہوتی ہیں۔

**علامات:** دماغ اور اس کی جھلیوں میں بننے والی رسولیوں کی علامات دباؤ کی پیدا کردہ ہوتی ہیں اور ان کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ وہ دماغ کے کس حصہ میں واقع ہیں، سر درد شروع ہی میں پیدا ہو جاتا ہے اور دماغی رسولیوں کی سب سے عام علامت ہے جو مرض بڑھنے کے ساتھ کم و بیش ہو سکتا ہے۔ درد وقفے وقفے سے بھی ہو سکتا ہے سر درد کے ساتھ متلی بھی ہو سکتی ہے۔ متلی سر درد کے بغیر بھی ہو سکتی ہے۔ الٹیاں نوعیت کے لحاظ سے زوردار ہو سکتی ہیں۔ مریض میں غیر حاضر دماغی، غنودگی اور چڑچڑاپن بہت ہوتا ہے گفتگو میں بے ربطی ہوتی ہے۔

مرگی، سکتہ اور پٹھوں میں اکڑن پیدا ہو سکتی ہے۔ رسولی کے قریب کوئی شریان پھٹ سکتی ہے جس سے سکتہ اور بے ہوشی کے دورے شروع ہو سکتے ہیں۔ تشخیص کے لحاظ سے بینائی کے عصب کی سوزش ایک اہم علامات ہے۔ آنکھ کی پلیٹ بند ہو سکتی ہے قوت حس کا نقص کسی نہ کسی صورت موجود ہوتا ہے۔ رسولی کا تعلق اگر چوتھے وینٹریکل سے ہو تو پیشاب بہت زیادہ آتا ہے پیشاب میں شوگر آ سکتی ہے۔ بھوک نہ لگنا اور غذائی کمزوری ہو سکتی ہے۔

دماغ میں گردش خون کی خرابی کی وجہ سے چکر آ سکتے ہیں۔ اگر چکر مسلسل اور شدید نوعیت کے ہوں تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ رسولی مغز کو متاثر کر رہی ہے۔ نبض بہت سست ہوتی ہے اور ٹمپریچر نارمل یا اس سے بھی کم ہو سکتا ہے۔ اگر بخار ہو تو اس کا مطلب دماغ کی جھلی یا دماغ کی سوزش ہوتا ہے۔ بعض کیسوں میں بینائی کا عصب سوزش کا شکار ہوتا ہے۔

سانس دھونکنی کی طرح، دم گھٹنا، بہت زیادہ جمائیاں آنا اور ہچکی بھی لگ سکتی ہے۔ رسولی مغز کو متاثر کر رہی ہو تو مریض کے افعال میں بے ربطی پیدا ہو سکتی ہے۔

یہ بات ظاہر ہے کہ علامات کا انحصار رسولی کے مقام پر ہوتا ہے۔ اگر رسولی پیشانی کے علاقہ میں ہو تو حرکی اور حسی خرابیاں نمایاں ہوں گی اور بعض صورتوں میں متاثرہ جانب آنکھ کا ڈیلا

Scanned by CamScanner

باہر کی جانب نکلا ہوتا ہے۔کھوپڑی اور پشت سر کا حصہ متاثر ہو تو مریض کو الفاظ کا اندھا پن اور ذہنی اندھا پن لاحق ہوگا۔آٹھواں عصب متاثر ہو تو بھینگا پن اور آنکھ اندر کو دھنسی ہوئی۔ساتواں عصب متاثر ہو تو چہرہ کا فالج اور بہرہ پن پیدا ہوگا۔حرام مغز کا بالائی حصہ پر رسولی ہو تو آدھے دھڑ کا فالج۔ بار بار الٹیاں آئیں گی، سانس خراب ہوگا اور دل کا ایکشن بھی متاثر ہوگا۔

علامات کی صحیح فہم مرض کی تشخیص کے لئے ضروری ہے۔دماغ کے متاثرہ حصہ کا تعین بھی لازمی ہوتا ہے کیونکہ علامات ایسی ہوتی ہیں جو دوسری بیماریوں میں بھی پائی جاتی ہیں جیسے سردرد، چکر آنا، الٹیاں اور بینائی کے عصب کی سوزش دماغ میں پھوڑے کی صحیح تشخیص کے لئے جدید طریقے الٹراساؤنڈ، سی ٹی سکین وغیرہ استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

**شفاء کے امکانات:** دماغ میں رسولیوں سے شفاء کے امکانات بہت کم ہوتے ہیں۔البتہ سفلس اگر رسولی کا باعث ہو تو اس کے امکانات ذرا بہتر ہوتے ہیں۔بعض صورتوں میں سرجیکل علاج افاقہ کا باعث بن سکتا ہے۔

## عمومی علاج:

مریض کو مکمل آرام، غذا قوت بخش جو ہیجان آور نہ ہو۔قبض نہیں ہونی چاہئیے۔مریض اگر بدعادات میں مبتلا ہو تو اس سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ماحول صاف ستھرا۔

رسولی اگر سفلسی نوعیت کی ہو تو واقع سفلس ریمیڈیز مفید رہتی ہیں۔سخت رسولیاں جو آہستہ آہستہ بڑھتی ہیں، آبی رسولیاں اور پیپ دار پھوڑوں کو اگر مظہر ریمیڈیز موثر نہ ہوں سرجری کے ذریعے صاف کر دینا چاہئیے۔اگرچہ سرجری بھی دماغی رسولیوں کا کوئی قابل حل علاج نہیں۔

دماغی رسولیوں کے لئے اہم ادویات میں حسب ذیل شامل ہیں۔

ریشہ دار رسولیوں کے لئے کونیم، کلکیریا فلور، لیپس البا۔

خون بھری رسولیاں: آرنیکا، ہمامیلس۔

فنگس والی رسولیاں: سیپیا، تھوجا۔

Scanned by CamScanner

چھپے بیلے پھوڑے: گریفائٹس، بیرائٹا کارب۔

سردرد، الٹیوں اور چکر آنے جیسی عمومی علامات کے لئے مظہرادویادیں۔

# دماغ کی شریانوں میں گومڑ

# (Cerebral Aneurism)

**نوعیت:** دماغ کی شریانوں میں گومڑ سب سے زیادہ وسطی دماغ کی شریان میں واقع ہوتے ہیں، اس کے بعد کھوپڑی کے زیریں حصہ کی شریان اور گردن کی اندرونی شریان متاثر ہوتی ہیں۔

**اسباب:** شریان میں اکڑن اور سختی پیدا ہو جانا سب سے بڑی وجہ ہوتی ہے جس کا سبب خون کا لوتھڑا پیدا ہو جانا، چوٹ اور سفلس ہوتی ہیں۔

گومڑ باجرہ کے دانے تا مرغی کے انڈے جتنا ہو سکتا ہے اور بناوٹ کے لحاظ سے تھیلی نما، مخروطی اور سلنڈر نما بھی ہو سکتا ہے۔ تھیلی اگر پھٹ جائے تو خون دماغ کی بافتوں میں سرایت کر جاتا ہے یہ بہت خطرناک صورت ہوتی ہے۔

**علامات:** اگر مشقت یا خوف گومڑ بننے کی وجہ ہو تو دل کی شدید دھڑکن، سر میں تپکن والا شدید درد اور ساتھ چکر، غنودگی ہوتی ہے اور کان بجتے ہیں۔ سردرد میں کام کی زیادتی، زور لگانے (جیسا کہ اجابت کے وقت) سے اضافہ ہوتا ہے، بعض صورتوں میں تشنج اور الٹیاں لاحق ہو جاتی ہیں، مرگی اور سکتہ کے دورے پڑ سکتے ہیں جن کی وجہ دماغ کی متاثرہ شاخ سے ہلکا سا جریان خون ہوتا ہے یا شریان کا پھول جانا، دماغ میں دھڑکن کا احساس، اور بڑھتے ہوئے شور کا احساس جیسے پانی کا ریلہ دماغ سے گزر رہا ہو، بعض اوقات کھوپڑی کی بیرونی جانب سٹیتھسکوپ لگائی جائے تو ایسی آواز اٹھتی ہے جیسے سینے پر ہاتھ مارنے سے اٹھتی ہے۔ اس سے مقامی طور پر شریانی گومڑ کی نشاندہی ہوتی ہے۔

Scanned by CamScanner

**علاج: دماغ کی شریان میں گومڑ سے شفا کے بارے میں کچھ کہنا بہت مشکل ہے۔ شدید نوعیت کی علامات ماند پڑ سکتی ہیں لیکن شریان کسی بھی وقت پھٹ سکتی ہے۔**

ایسے مریض جن کی شریانوں میں سختی اور زیادہ دباؤ ہو انہیں حسب قاعدہ آرام کرنا چاہیے اور مشقت طلب کام نہیں کرنا چاہیے، پاکیزہ اور برائیوں سے پاک زندگی گزارنی چاہیے، خوراک طاقت بخش اور زود ہضم ہونی چاہیے لیکن حدت پیدا کرنے والی اور ہیجان آور اشیاء کو ہاتھ نہیں لگانا چاہیے۔ مائعات جس قدر ممکن ہوں کم دیئے جائیں۔ مریض کو معتدل آب و ہوا میں رکھا جائے۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو مریض کی جلد کو جاڑا لگنے سے بچایا جائے۔

مقام گومڑ کا پتہ چل جائے تو گردن کی درمیانی شریان پر پٹی باندھ دی جائے اگر ریڑھ سے متعلق شریان متاثر ہو تو وہاں پٹی کی جائے۔

تیزابی مادہ والی مشروبات جیسے بٹر ملک، لیمن سوڈا اور کم سے کم نمک والی خوراک دی جائے۔

اگر علامات اچانک نمودار ہو جائیں، سر درد شدید ہو، سر میں خون کا دباؤ ہو تو مریض کو سر آگے کی طرف جھکا کر کھڑا ہونا چاہیے، سر پر برف رکھی جائے اور پاؤں قابل برداشت گرم پانی میں ڈبو کر رکھے جائیں۔ ہاتھوں کی بھی گرم پانی سے ٹکور کی جائے۔ پانی رائی (Mustard) ملا دی جائے۔

ایکونائٹ۔ بیلاڈونا: جب درد بہت شدید ہو تو علامات کے پیش نظر ان میں کوئی دوا دیں۔ دونوں باری باری بھی دی جا سکتی ہیں۔

ان کے علاوہ عمومی علامات کے مطابق برائٹا کارب، برائٹا آئیوڈم، فیرم فاس اور کلیریا فلور دی جا سکتی ہیں۔ شریانوں کے گومڑ کے لئے لتھیم کارب اور روناڈیم خاص دوائیں ہیں۔

Scanned by CamScanner

# بتدریج بڑھنے والا حرام مغز سے متعلق فالج
# (Progressive Bulbar Paralysis)

**نوعیت:** اس مرض میں حرام مغز متاثر ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں ہونٹ، زبان اور حلق مفلوج ہو جاتے ہیں۔(Labio- Glosso Laryngeal) فالج کہتے ہیں۔ یہ مرض عموماً ادھیڑ عمر کے لوگوں میں پایا جاتا ہے۔ آہستہ آہستہ بڑھتا رہتا ہے اور مریض کی قوت گویائی، آواز، چبانے، نگلنے کی قوت کو مفلوج کر دیتا ہے اور پٹھوں کی کمزوری کا باعث بنتا ہے۔

دیکھا گیا ہے کہ یہ بیماری ان لوگوں کو لاحق ہوتی ہے جو سیسہ کے زہر سے متاثر ہوں یا خناق، سفلس جیسے امراض میں مبتلا رہے ہوں۔ اس کے علاوہ چوٹ لگی ہو یا ٹھنڈ لگی ہو۔

یہ فالج ریڑھ کے مغز میں (Medulla Oblongata) میں حرکی خلیوں میں بگاڑ کے سبب پیدا ہوتا ہے۔

**علامات:** سب سے پہلے زبان متاثر ہوتی ہے اور مریض زبان سے پیدا ہونے والے حافظہ صحیح طور پر ادا نہیں کر سکتا۔ اس کے بعد ہونٹوں میں خرابی پیدا ہوتی ہے اور ہونٹوں سے ادا ہونے والی آواز ٹھیک طور پر ادا نہیں ہوتی۔ مریض سیٹی نہیں بجا سکتا۔ پھر حلق اور تالو متاثر ہوتے ہیں اور بولنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ چہرہ کی حرکت ختم ہو جاتی ہے اور چہرہ پر تاثر غائب ہو جاتا ہے۔ مریض کچھ نگل نہیں سکتا۔ چہرہ کے عضلات کمزور پڑ جاتے ہیں اور گلے میں ردعمل ختم ہو جاتے ہیں جس کے نتیجے میں کھانے کے ٹکڑے حلق اور ہوا کی نالی میں چلے جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ دوسری کوئی حسی خرابی نہیں ہوتی۔ پٹھوں کا برقی ردعمل نارمل ہوتا ہے، دماغی حالت ٹھیک رہتی ہے لیکن مریض میں کوئی جذباتی کیفیت نہیں ہوتی۔ عضلاتی کمزوری آہستہ آہستہ بڑھتی رہتی ہے۔ مرض چند ماہ سے لے کر کئی سال جاری رہ سکتا ہے۔

مرض سے شفاء عموماً ممکن نہیں ہوتی۔ موت کا سبب دم گھٹنے، نمونیہ، برانکو نمونیہ، سانس لینے میں ناکامی، غذا لینے میں ناکامی اور فاقہ ہوتا ہے۔

Scanned by CamScanner

علاج: اس میں سب سے اہم بات مریض کی غذائیت اور عمومی صحت بحال رکھنا ہوتا ہے۔ جونہی مریض غذا نگلنے کے قابل نہ رہے غذا بذریعہ ٹیوب دی جائے گی۔ اگر مریض منہ کے راستے غذا معدہ میں پہنچانے کے عمل سے تنگی اور جلن محسوس کرے تو ٹیوب مقعد کے راستے استعمال کی جائے۔ غذا قوت بخش، زود ہضم اور مائع صورت میں ہونی چاہیے۔ صرف دوائیوں سے عموماً شفایابی مشکل ہوتی ہے اگرچہ مختلف علامات مثلاً پٹھوں کی سوزش اور کمزوری اور دق کے لئے استعمال ہونے والی ریمیڈیز حسب علامات مفید کام کرسکتی ہیں۔

# دماغ کی وریدی نالیوں میں خون کا لوتھڑا آجانا
# (Thrombosis of Venous Sinuses of Brain)

نوعیت: دماغ کی وریدی نالیوں میں خون کے لوتھڑے پرائمری بھی ہوسکتے ہیں اور ثانوی بھی۔ اصل لوتھڑے ایسے مریضوں میں بنتے ہیں جو تپدق، کینسر، خون کی کمی یا آنتوں کی کرانک خرابی میں مبتلا ہوں۔

ثانوی نوعیت کے لوتھڑے ایسے مریضوں میں دیکھے گئے ہیں جن کے کانوں میں اور کن پٹیوں میں پیپ پڑی رہتی ہو۔

علامات: پرائمری بیماری کی حالت میں علامات بہت کم پیدا ہوتی ہیں۔ اگر پیدا ہوں تو متلی، الٹیاں، سردرد اور بتدریج بے ہوشی لاحق ہوتی ہے۔ فالج اور آنکھوں کی پتلیوں میں خرابی بہت کم ہوتی ہے۔ ثانوی لوتھڑے کی صورت میں پشت سر میں بہت شدید درد ہوتا ہے۔ شروع میں جاڑا لگتا ہے اور بخار ہوجاتا ہے۔ تشنج اور دماغ کی جھلی کی سوزش کی علامات پیدا ہوسکتی ہیں۔ بے ہوشی بھی ہوسکتی ہے۔

امکانات: بیماری سے نجات کے امکانات ذرا کم ہی ہوتے ہیں۔ پرائمری بیماری کا

Scanned by CamScanner

علاج اگر بروقت کرالیا جائے تو مرض بڑھنے سے رک سکتا ہے اور کوئی پیچیدگی پیدا نہیں ہوتی۔
ثانوی صورت میں خون کے لوتھڑے میں زہریلا پن پیدا ہو جاتا ہے(Septic Emboli) جو جسم کے مختلف حصوں میں چلے جاتے ہیں۔ سپٹک نمونیہ سب سے عام صورت ہوتی ہے۔

**علاج:** عمومی علاج تو دماغ کی دوسری بیماریوں جیسا ہی ہوگا اور ادویاتی علاج بھی علامات کے مطابق ریمیڈی منتخب کرنی ہوگی۔ جہاں ممکن ہو سرجیکل طریقہ اختیار کیا جاسکتا ہے۔

## ریڑھ میں خون کی کمی

## (Spinal Anaemia)

**نوعیت:** ریڑھ کی اس بیماری میں حرام مغز اور اس کی جھلیوں کی خون کی نالیوں میں خون کی اس قدر کمی واقع ہو جاتی ہے کہ ریڑھ کے ستون کے افعال میں کمزوری اور خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

**علامات:** کمر کے بل لیٹنے سے آرام ملتا ہے، اگر ریڑھ کے ستون میں خون کی کمی کے ساتھ فالج ہو تو اس سے پہلے مثانہ میں خرابی ظاہر ہوتی ہے ریڑھ کے اگلے اور پہلو کے ستون (Antero- Lateral Column) میں خون کی کمی کے باعث اگرچہ بے حسی پیدا نہیں ہوتی لیکن نچلے نصف دھڑ کا نامکمل فالج ہو سکتا ہے۔

**علاج:** قاعدہ کے لحاظ سے خون کی کمی کے مریضوں کو اچھی، قوت بخش اور زود ہضم خوراک کی ضرورت ہوتی ہے تا کہ خون بننے کی رفتار تیز ہو۔ خوراک میں دودھ، انڈہ، گوشت وغیرہ اور تازہ پھل اور تازہ ہوا کی ضرورت ہوتی ہے۔

وقتاً فوقتاً ریڑھ کے ستون کی گرم ٹکور اور مالش مفید رہتی ہے۔

**سٹرچنیا فاس:** ریڑھ میں خون کی کمی کے لئے مفید رہتی ہے۔ ریڑھ کے اعصاب

Scanned by CamScanner

کے خلیوں میں حرکی ردعمل کی کمزوری کے لئے بھی سٹر چنن فاس عمدہ دوا ہے۔

نکس وامیکا: اعصابی نظام کی واضح کمزوری کے ساتھ جزوی فالج، ردعمل کی کمزوری اور اعصابی نظام میں گرمی اور تھکاوٹ کے نتیجہ میں فالج۔ کمر کے نچلے حصے میں رگڑنے جیسا درد ٹانگوں اور کولھے میں درماندگی وتھکاوٹ کا احساس۔ جگر اور آنتوں کی خرابی اور مثانہ کا فالج۔

فاسفورس: نچلی کمر، ہاتھوں پاؤں میں دکھن کا احساس ہو، ذرا سی مشقت کرنے پر طبیعت میں بوجھل پن، تھکاوٹ اور انتہائی ذہنی وجسمانی کمزوری کے ساتھ ریڑھ میں اعصابی درد ہو۔

کالی فاس: ریڑھ میں خون کی کمی جو عموماً کسی کمزور کردینے والی بیماری کا نتیجہ ہو۔ جسم کے نصف حصہ میں ردعمل کے فالج کی کیفیت، جلن والے درد جن میں بیٹھ یا لیٹ رہنے سے زیادتی ہو لیکن حرکت کرنے کے آغاز میں درد مزید خراب ہو جائے۔

کلکیریا فاس: جسم کے نچلے اعضاء میں خون کی کمی کے باعث ٹھنڈا پن اور کمزوری ہو، اعصابی دباؤ کے ساتھ اداسی اور طبیعت میں بوجھل پن، چہرہ زرد اور پژمردگی، کمر میں دکھن اور ہلکا ہلکا درد۔ ہر دم لیٹ رہنے کی خواہش۔

چائنا: جب فالج کی وجہ خون کی عمومی کمی ہو یا ضروری مائعات ضائع ہونے کی وجہ سے یا کمزور کردینے والی بیماری کے سبب ریڑھ میں خون کی کمی ہو، ریڑھ کے اعصاب کمزور، ذہنی و جسمانی تھکاوٹ اور جسم کے نچلے اعضاء میں رعشہ۔

کوکا: مریض کو نیند نہ آئے، چلنے پھرنے اور کام سے جی چرائے اور ساتھ تشویش اور دل کی دھڑکن تیز، بھوک نہ لگے، قبض کے ساتھ پیٹ میں اپھارہ، کمزوری کی وجہ سے سانس رکتا ہو، اعصابی کمزوری کی وجہ سے بے ہوشی کے دورے، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، نقاہت۔

آرسینکم: نچلے اعضاء میں جزوی فالج کی کیفیت اور خون کی کمی، ہر وقت لیٹ رہنے کی خواہش اور کمر میں دکھن کا احساس، فالجی کمزوری۔ بے چینی خصوصاً رات کے وقت۔

Scanned by CamScanner

# ریڑھ میں خون کی زیادتی

# (Spinal Hyperaemia)

**نوعیت:** اس مرض میں حرام مغز اور اس کی جھلیوں میں عمومی غلبہ خون کے ساتھ ہی خون کی زیادتی ہوتی ہے اور یا پھر صرف حرام مغز اور اس کی جھلیوں میں غلبہ خون ہو جاتا ہے۔

**علامات:** حرام مغز میں غلبہ خون کے عارضہ سے قوت احساس کم و بیش ختم ہو جاتی ہے اور متاثرہ مقام سن ہو جاتا ہے۔ اس سے پہلے تیز درد ہوتا ہے جو عموماً حرام مغز تک محدود رہتا ہے۔ اگرچہ بعض اوقات اردگرد کے اعصاب تک بھی پھیلتا ہے۔ حرام مغز میں خون کی زیادتی کی صورت میں مریض اگر کمر کے بل لیٹے تو تکلیف بہت بڑھ جاتی ہے اس کے برعکس خون کی کمی ہو تو کمر کے بل لیٹنے سے سکون حاصل ہوتا ہے۔

پٹھوں کی سوزش اور حرام مغز میں خون کی بہتات میں فرق یہ ہے کہ پٹھوں کی علامات بہت شدید ہوتی ہیں جب کہ حرام مغز کی سوزش میں علامات کی شدت کے ساتھ درد میں حرکت سے اور مفلوج عضو کی حرکت سے درد بہت بڑھ جاتا ہے اور پٹھوں میں تشنج پیدا ہوتا ہے۔

**علاج:** اس مرض میں گرم ٹکور سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

**بیلاڈونا:** حرام مغز میں اجتماع خون کے ساتھ کمر میں شدید درد ہو، درد میں کمر کے بل لیٹنے سے اضافہ ہوتا ہو۔

**جیلسی میم:** حرام مغز کے بالائی حصہ میں ہلکا ہلکا درد اور دکھن رہتی ہو لیٹنے پر زیادہ ہو جائے۔ درد ریڑھ سے دوسرے حصوں تک پھیلتا ہو اور کبھی کبھی اندرونی جانب آئے اور مریض کو چیخنے پر مجبور کر دے۔

**ایکونائٹ:** حرام مغز میں غلبہ خون کے باعث فالج میں مبتلا ہونے والے مریضوں

Scanned by CamScanner

میں مظہر ہوتی ہے۔اس کے ساتھ بازوؤں اور ہاتھوں میں کھنچاوٹ والا درد، ریڑھ میں دکھن کا احساس اور کمر میں اکڑن،معذوری کی کیفیت، نچلے اعضاء میں لرزہ۔

کالچیکم: حرام مغز میں خون کی زیادتی کا باعث پسینہ دب جانا ہو یا پاؤں بھیگ جانا ہو، اعضاء سن ہو جائیں اور سوئیاں چبھنے کا احساس، اینٹھن والا درد، اعضاء میں لنگڑا پن محسوس ہو۔

رہوڈوڈینڈران: لیٹے ہوئے فالجی کمزوری، اعضاء میں بھاری پن، کمزوری اور سن ہونے کی کیفیت۔ آرام خصوصاً لیٹنے سے مرض میں خرابی۔ طوفانی موسم میں تمام علامات میں خرابی۔

آرنیکا: بہت زیادہ مشقت یا چوٹ آنے کے سبب حرام مغز میں غلبہ خون۔ مسلسل بخار میں جاڑہ لگنے کے دوران اجتماع خون کا عارضہ۔

لتھائرس: جب ریڑھ کے غلبہ خون کے سبب نچلے اعضاء میں فالجی نوعیت کی سن ہونے کی کیفیت۔ جسم کے گرد جکڑے جانے کا احساس مریض کھڑا ہونے اور قدم اٹھانے کے قابل نہ ہو۔ مختلف اعضاء میں امتیاز کرنے کے قابل نہ ہو۔

# ریڑھ کی ہڈی کی سوزش

# (Acute Mylitis)

نوعیت: اس مرض میں ریڑھ کے ستون میں شدید قسم کی سوزش لاحق ہوتی ہے۔ درد لمبائی کے رخ پھیلتا ہے اور ریڑھ کے دونوں جانب پوری لمبائی کو متاثر کرتا ہے۔ پورا حرام مغز متاثر ہوتا ہے اور جھلیوں میں غلبہ خون ہوتا ہے۔

اسباب: یہ مرض ریڑھ کے حرام مغز کی کسی شدید بیماری کا شاخسانہ ہوتا ہے، درجہ حرارت کی کمی بیشی اور ٹھنڈ لگنے کے باعث بھی لاحق ہو سکتا ہے اس کے علاوہ گٹھیا، رہیو مازم،

Scanned by CamScanner

چوٹ آنا، زہریلے مادوں کے نفوذ جیسے شدید انفیکشن والے بخار، پھوڑے، ریڑھ کی ہڈی کے پھوڑے، سفلس اور مختلف دھاتوں کے زہر۔ موٹر ڈرائیوروں، انجنیئروں اور بیکریوں کے کارکن بھی اس مرض کے شکار ہوسکتے ہیں۔

**علامات:** حرام مغز کی سوزش کئی لحاظ سے اچانک ہوتی ہے اور اس کا اظہار بخار لاحق ہونے سے ہوتا ہے۔ اور کمر درد بھی لاحق ہوسکتا ہے۔ متاثرہ مقام پر قوت احساس معدوم ہوسکتی ہے جسم کے گرد کمر بند بندھا ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ ریڑھ کے بالائی مقام پر اعصاب زودحس ہوسکتے ہیں، جسم میں غذائیت کی قلت، جسم تحلیل ہونے، بڑھتے ہوئے ضعف اور بستری پھوڑے پیدا ہوسکتے ہیں۔ سوزش زدہ مقام پر اعصاب کے ردعمل کی صلاحیت ختم ہوسکتی ہے اور جسم کے سوراخوں پر کنٹرول ختم ہوسکتا ہے۔

علامات ختم ہونے پر اعصاب کی صلاحیت خصوصاً قوت احساس اور ردعمل واپس آسکتی ہے۔ دائمی اکڑن پیدا ہوسکتی ہے، مثانہ کی سوزش اور گردوں کی سوزش لاحق ہوسکتی ہے۔

اس مرض سے شفاء بہت مشکل ہوتی ہے اور تھوڑا بہت ادھرنگ (Paraplegia) بہرصورت باقی رہتا ہے۔ حرام مغز میں ثانوی تبدیلیاں واقع ہوجاتی ہیں۔ جس قدر غذائیت کی تبدیلیاں ہوں گی اسی قدر مرض کی صورت خراب ہوگی۔

**علاج:** حرام مغز کی شدید سوزش کے مریض کے لئے مکمل آرام، سکون اور خاموشی درکار ہوتی ہے۔ حاجات ضروریہ بھی بستر پر ہی پوری کرنی ہوتی ہیں تاکہ مریض کو ہلنا جلنا نہ پڑے۔ اس کے ساتھ مکمل صفائی کا خیال رکھا جائے۔ ایسے کیسوں میں گرم آب و ہوا مفید ہوتی ہے۔ مریض کا بستر گرم اور ہموار ہونا چاہیئے۔

شدید صورت میں متاثرہ مقام پر ٹھنڈی ٹکور مفید رہتی ہے۔ اگر بارہ پندرہ گھنٹے بعد بھی مرض بڑھتا ہی رہے اور ٹھنڈی ٹکور بھی فائدہ نہ دے تو ریڑھ پر ہیجان آور لیپ کیا جائے۔ مثلاً ابلتے ہوئے کیسٹر آئل میں کوٹی ہوئی السی مکس کر کے ملائم لیپ تیار کرلیں اور پھر قابل برداشت گرم

Scanned by CamScanner

لیپ پوری ریڑھ پر کردیں۔احتیاط کریں کہ جلد جھلس نہ جائے۔ مالش بھی کرنی اچھی رہتی ہے۔
غذا میں دودھ یخنی اور بعد میں انڈے، توس اور دلیہ وغیرہ دیں خوراک ہلکی اور بھرپور غذائیت والی ہو۔

ایکونائٹ: جب مرض آب وہوا اور درجہ حرارت میں اچانک تبدیلی کا نتیجہ ہو اور غلبہ خون بھی اچانک ہی لاحق ہوا ہو۔ نبض بھری ہوئی اور زوردار ہو۔ جسم اور دماغ پر کرب نمایاں ہو۔ چھوٹی پوٹنس پانی میں ملا کر نصف نصف گھنٹہ بعد دیں۔

وراٹرم ورائیڈ: جب شریانی ہیجان زیادہ ہو لیکن اعصابی کرب کم ہو تو یہ دوا مفید کام کرتی ہے۔

ہائپیریکم اور آرنیکا: صدمہ اور چوٹ کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے کیسوں میں یہ ادویاء بہت کارگر ہوتی ہیں خصوصاً جب جسم میں دکھن زیادہ ہو۔

جیلسی میم: مریض فالج زدہ ہو، تھکاماندہ اور غنودگی میں نظر آئے۔

رہٹاکس: ڈلکامارا اور بیلس پر جب مرض ٹھنڈ اور مرطوب موسم کا نتیجہ ہو۔

سٹرچنن: مرض کرانک صورت اختیار کرچکا ہو۔

اس کے علاوہ سلفر، سورائنم، زنکم اور آرسینکم میں سے کوئی سی ریمیڈی حسب علامات منتخب کرلیں۔

# حرام مغز کی کرانک سوزش

# (Chronic Myelitis)

نوعیت: ریڑھ کے ستون کی الحاقی بافتوں اور ریشوں میں کرانک سوزش عموماً حرام مغز کی شدید سوزش کا نتیجہ ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ صدمہ، چوٹ، جریان خون، ریڑھ کے مہروں

Scanned by CamScanner

میں رسولیاں پھوڑے وغیرہ بھی کرانک سوزش کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

اس مرض میں ریڑھ کے ستون کی الحاقی بافتوں میں سوزش سب سے اہم تبدیلی ہوتی ہے۔حرام مغز میں اعصاب کے خلئے کمزور پڑ جاتے ہیں اور ان میں سے بہت سے خلئے اور بافتیں غائب ہو جاتی ہیں۔خون کی نالیاں بھی متاثر ہوتی ہیں۔

**علامات:** ریڑھ اور حرام مغز کی کرانک سوزش کی علامات متاثرہ مقام کے لحاظ سے مختلف ہوسکتی ہیں۔ ابتدائی علامات میں پٹھوں میں بظاہر بلاوجہ تھکاوٹ اور ناطاقتی کا رجحان جو بتدریج کمزوری اور فالج میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ احساس کی قوت خراب ہو جاتی ہے۔ کمر کے اردگرد پٹی بندھے ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔ اعضاء کا ردعمل بڑھ جاتا ہے۔جسم کے مختلف سوراخوں میں ناطاقتی پیدا ہوتی ہے، بستری پھوڑے، مثانہ کی سوزش اور سوراخوں کا فالج نمودار ہوتا ہے۔

مرض سے شفاء عام طور پر مشکل ہوتی ہے اور ایک مرتبہ علامات پوری طرح سامنے آجائیں تو مرض ناقابل شفاء ہو جاتا ہے۔

**علاج:** اس نوع کے دوسرے امراض کی طرح مکمل بستری آرام اور دوسری احتیاطوں کی ضرورت ہوتی ہے۔فزیوتھراپی اور دوسرے جدید طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں۔ علاماتی علاج شدید بیماری والا ہی ہوگا۔

## ریڑھ کے پچھلے ریشوں کی سختی

## (Posterior Spinal Sclerosis)

**نوعیت:** اس مرض میں ریڑھ کے ملحقہ ریشوں میں بتدریج تبدیلیاں واقع ہوتی رہتی ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ تیز نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے اور ریڑھ کے افعال میں بے ربطی اور فالجی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔مریض حرکت کرنے کے قابل نہیں رہتا۔

Scanned by CamScanner

**اسباب:** یہ بیماری زیادہ تر ادھیڑ عمر کے لوگوں میں پائی جاتی ہے۔ مردوں میں زیادہ ہوتی ہے۔ اکثر کیسوں میں جنسی بے راہ روی اور سفلس اس کا سبب ہوتی ہے۔

جوں جوں مرض بڑھتا ہے ریڑھ کے ستون کے پچھلے حصوں اور اعصاب کی جڑوں میں سختی پیدا ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مضافاتی اور حسی اعصاب میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔ بعض اوقات دماغ کا بالائی اور سامنے والے حصے اور بینائی کے اعصاب بھی خراب ہوتے ہیں۔ ریڑھ کے پچھلے ریشوں میں سکڑن اور سختی پیدا ہو جاتی ہے۔

**علامات:** پہلے مرحلے میں متاثرہ حصوں میں بجلی جیسا تیز درد ہوتا ہے جو دوسرے حصوں بازوؤں اور ٹانگوں تک پھیلتا ہے، آنکھ کی پتلیوں پر روشنی کا ردعمل نہیں ہوتا۔ آنکھ کی پتلی بہت چھوٹی، پن پوائنٹ جیسی ہو سکتی ہے، پیشاب کرتے وقت مشکل ہوتی ہے اور جوڑوں کے بندھنی ریشوں میں ردعمل ختم ہو سکتا ہے۔ گھٹنہ میں جھٹکے کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔

دوسرے مرحلے میں ہلنے جلنے اور حرکت کرنے کی قوت ضائع ہو جاتی ہے۔ اس مرحلہ میں جسم میں بے ربطی پیدا ہوتی ہے مریض صحیح طور پر کھڑا نہیں ہو سکتا اور ڈھنگ سے چل نہیں سکتا خصوصاً آنکھیں بند کر کے۔ مریض ایڑیاں جوڑ کر اور آنکھیں بند کر کے سیدھا کھڑا ہونے کے لئے سہارے ڈھونڈتا ہے۔ اسی طرح وہ ہاتھوں سے کوئی صحیح کام نہیں کر سکتا۔ مریض میں مختلف نوع کے احساسات جیسے سوئیاں چبھنا، کانٹے چبھنا اور سن ہونا پیدا ہوتے ہیں چلتے وقت وہ محسوس کرتا ہے جیسے قالین، گدے یا پیڈ لگے فرش پر چل رہا ہو۔

تیسرے مرحلے میں تمام علامات بگڑ جاتی ہیں اور مریض بالکل لاچار ہو جاتا ہے۔ جسم کے تمام سوراخ بند ہو جاتے ہیں۔ بستری پھوڑا بن جاتا ہے، مثانہ میں سوزش ہوتی ہے اور بیماری پورے جسم میں سرایت کر جاتی ہے۔

مرض کے شروع میں مریض بہت جلد تھک جاتا ہے اور اس کا پورا جسمانی نظام، عضوی بحران کا شکار نظر آتا ہے اور مختلف اعضاء میں کسی ظاہری وجہ کے بغیر بھی خرابی پیدا ہو جاتی ہے جوف

Scanned by CamScanner

معدہ میں درد اور الٹیاں شروع ہو جاتی ہیں جو رکنے میں نہیں آتیں۔ ان علامات کے چند روز بعد مریض شدید اعصابی و ذہنی دباؤ کا شکار ہو جاتا ہے۔ بے ہوش ہو جاتا ہے لیکن اس کے بعد بالکل تندرست نظر آتا ہے۔ آنتوں کے بحران کا تعلق پیٹ کے بحران سے ہو سکتا ہے۔ گردوں، پیشاب کی نالی اور مثانہ بھی ایسی بحرانی کیفیت سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ جنسی افعال میں کمی بیشی پیدا ہو سکتی ہے، نرخرہ کا بحران کھانسی اور سانس گھٹنے سے ہوتا ہے۔ جوڑوں کی کمزوری اور خرابی پیدا ہو سکتی ہے اور کوئی ایک سا جوڑ متاثر ہو سکتا ہے، جوڑ تیزی سے متورم ہو سکتے ہیں اور ان میں پانی سرایت کر سکتا ہے، ہڈیاں معمولی سی چوٹ پر فریکچر ہو سکتی ہیں، جوڑوں کے بندھنی ریشے آسانی سے ٹوٹ سکتے ہیں اور پاؤں میں پھوڑا اور گنگرین بن سکتے ہیں۔

مرض سے شفاء مشکل ہوتی ہے۔ موت کسی بھی مرحلے میں واقع ہو سکتی ہے۔

علاج: حفظ ماتقدم کے طور پر کچھ نہیں کیا جا سکتا لیکن سفلس کا کیس سامنے آتے ہی اس کا مکمل علاج ہونا چاہیے۔ مریض کو پتہ ہونا چاہیے کہ علاج کے لئے طویل عرصہ درکار ہوگا۔ ٹھنڈ اور مرطوب موسم سے بچنا ہوگا۔

مریض کو پاک صاف زندگی پر آمادہ کیا جائے، نشہ آور اشیاء سے پرہیز کیا جائے تاکہ عضلات کمزور نہ پڑیں۔ پٹھے مضبوط کرنے کے لئے مناسب ورزشیں کی جائیں البتہ عضلات پر زیادہ دباؤ نہیں پڑنا چاہیے۔

## علاماتی علاج:

الیومنا اور ایلیومنا کلورائیڈ: یہ دوائیاں قوت احساس کے بگاڑ، بھینگا پن اور بالائی پپوٹے کے فالج میں مظہر ہوتی ہیں۔ ٹانگوں اور کمر میں بجلی لگنے جیسا درد جیسے ریڑھ میں دہکتا ہوا لوہا کھبا دیا گیا ہو، ٹانگوں میں فالجی کیفیت اور مریض کے لئے چلنا ممکن نہیں ہوتا، پاؤں کے تلے متورم معلوم دیتے ہیں۔ ایڑیاں سن ہو جاتی ہیں۔ مریض لڑکھڑا کر چلتا ہے اور پھر بیٹھنے پر مجبور ہو

Scanned by CamScanner

**پلمبم:** یہ دوا اس مرض کے ابتدائی مرحلوں میں مظہر ہوتی ہے۔ جب درد دوروں کی صورت لاحق ہوتا ہے رات کے وقت بڑھ جاتا ہے۔ مریض کی جنسی قوت ختم ہو جاتی ہے اور پیشاب رک جاتا ہے۔ جھٹکے لگتے ہیں، عضلات کی کمزوری اور فالج لاحق ہوتا ہے۔ عضوی بگاڑ جو بکھری ہوئی سختی کی صورت پیدا ہوتا ہے۔

ارجنٹم نائٹریکم: یہ دوا کمر کی اکڑن کے آخری مرحلوں میں کام آتی ہے۔ جب بینائی کے عصب میں نمایاں کمزوری واقع ہو چکی ہو اور بے ربطی ہو۔ آنکھوں کی پتلیاں سائز میں چھوٹی بڑی ہو جائیں۔ ہاتھ کانپتے ہیں اور جنسی طاقت ختم ہو جاتی ہے چکر آتے ہیں جیسے مریض دائروں میں گھوم رہا ہو۔ وہ کھڑا نہیں ہو سکتا، لمحہ بھر کے لئے اندھا پن ہو جاتا ہے، ہاتھوں پیروں کی حرکت بے فائدہ ہوتی ہے۔ اعضاء پیٹ کی جانب مڑ جاتے ہیں، ہاتھوں اور ٹانگوں میں عدم توازن، عدم استحکام اور ٹانگوں میں جھولنے کی کیفیت ہوتی ہے اور مریض لڑکھڑا کر چلنے پر مجبور ہوتا ہے۔

زنکم: ریڑھ کی اینٹھن میں اس وقت مظہر ہوتی ہے جب مریض لڑکھڑا کر چلے اور اس کی جنسی قوت ختم ہو جائے۔ چلتے ہوئے گھٹنوں اور کمر میں کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ اعضاء کانپتے ہیں یا سن ہو جاتے ہیں۔ ہاتھ، بازو، ٹانگوں میں نیزہ لگنے جیسا درد۔ چلتے ہوئے یوں لگے جیسے ٹانگیں ابھی جواب دے جائیں گی۔ مثانہ مفلوج ہو۔

ایسیڈم نائٹریکم: سفلس کی ہسٹری اور دماغی علامات، سر درد پیشانی میں خرابی، ذہنی دباؤ، چڑچڑاپن اور جلن والا درد۔

کالی ہائیڈرو آئیوڈیٹم: اس میں بھی سفلس کی ہسٹری کے ساتھ کوئی مخصوص عصب یا پٹھہ متاثر ہوتا ہے۔

پکرک ایسڈ: کمزور کر دینے والے امراض میں مبتلا مریض جو ذرا سا کام کرنے پر بھی تھک کر نڈھال ہو جائیں۔ ریڑھ میں جلن اور بہت زیادہ جنسی خواہش۔

امونیا میور: ٹانگ، ران اور جوڑوں میں چیرنے والا اور معذور کرنے والا درد۔ دکھن

Scanned by CamScanner

کا احساس اور بجلی لگنے جیسا درد۔ مریض کے جملہ افعال میں ربط وضبط نہ ہو۔

تھیلیم: درد بہت زیادہ شدید، کمر کا نچلا حصہ اور ٹانگیں عملاً مفلوج معلوم ہوتی ہیں۔

فائزوسٹگما: مریض چلتے وقت عدم استحکام اور غیر محفوظ محسوس کرے۔ قدم احتیاط سے رکھے۔ چھڑی یا بیساکھی کا سہارا ڈھونڈے مریض سخت کمزوری محسوس کرے۔ ریڑھ اوپر سے نیچے تک مفلوج لگے اور جسم سن ہو۔ چلے تو شرابی کی طرح لڑکھڑا کر۔

لیتھائرس: اعضاء میں کمزوری اور رعشہ محسوس ہو اور اس کے بعد مریض پر مدہوشی طاری ہو جائے۔ پھر ہاتھوں، ٹانگوں میں قوت عمل ناپید ہو جائے۔

جیلسی میم: اعضاء فالج کا شکار ہوں، اعضاء میں اس قدر بھاری پن کہ مریض انہیں ہلانے سے ڈرتا ہو، بجلی لگنے جیسا درد، لڑکھڑا کر چلے اور پٹھے اس کے ارادوں کا ساتھ نہیں دیتے۔ دماغی کمزوری کے سبب مریض خود کو بے بس ولاچار محسوس کرے۔ عارضی اندھاپن۔ مثانہ کا فالج۔

بیلاڈونا: یہ دوا اس وقت مظہر ہوتی ہے جب پٹھوں میں ربط پیدا کرنے والی کی قوت ختم ہو جائے۔ مریض قدم بہت آہستگی سے اٹھائے لیکن قدم دھڑام سے زمین پر لگے، اعضاء کانپتے ہوں، چلنے میں کمزوری اور بے ڈھنگا پن، تمام عضلات میں فالجی کمزوری، خصوصاً مرض کے ابتدائی مرحلوں میں۔

ہیلی بورس: مریض کے عضلات میں اس وقت تک ربط پیدا نہیں ہوتا جب تک مریض پوری طرح توجہ مرکوز نہیں کرتا۔ چال بہت ہلکی اور ڈانواں ڈول ہوتی ہے۔ اعضاء میں تشنجی پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ بعض اوقات پٹھے اچانک ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ ہاتھ میں پکڑی ہوئی اشیاء اچانک ہاتھ سے چھوٹ جاتی ہیں۔ چال میں لڑکھڑاہٹ ہوتی ہے۔ ٹانگیں کمزور ہوتی ہیں مریض گھٹنے موڑ نہیں سکتا۔ مثانہ میں سختی۔ مریض میں نامردی پیدا ہو جاتی ہے۔ عضو تناسل ڈھیلا پڑ جاتا ہے۔

ایسکولس ہپ: گردن سے کمر کے نچلے حصے تک کمزوری اور فالجی کیفیت۔ کمر اور

Scanned by CamScanner

ٹانگیں بہت کمزور۔مریض چل نہیں سکتا۔لیٹ جانا چاہتا ہے۔درد چبھنے والا۔

آگزالک ایسڈ: ریڑھ کے ستون سے درد تیزی سے نیچے کی طرف ٹانگوں تک جاتا ہے، کمر میں شدید کمزوری حتی کہ جسم کا وزن تک سہار نہیں سکتی۔دم گھٹتا ہے۔جسم عمومی طور پر سن اور بے حس سا ہو جاتا ہے۔جھٹکوں والا درد۔محدود مقامات پر جاری رہتا ہے۔درد کا دورانیہ اکثر بہت تھوڑا ہوتا ہے۔

نکس وامیکا: مریض لڑکھڑا کر چلتا ہے۔پاؤں گھسیٹ کر آگے بڑھاتا ہے۔پاؤں اور ٹانگیں سن ہو جاتی ہیں اور بالکل بے جان لگتی ہیں ادھورا فالج ہوتا ہے اور مریض میں چلنے کی قوت مکمل طور پر ختم نہیں ہوتی۔مثانہ کا فالج اور ضدی قسم کی قبض ہو جاتی ہے۔

# پھیلی ہوئی اینٹھن

# (Diseminated Sclerosis)

اس مرض میں دماغ اور ریڑھ کی اینٹھن، کئی مقامات میں سختی اور محدود جگہ پر اینٹھن (Insular Sclerosis) شامل ہیں۔اس میں دماغ اور ریڑھ کے بعض حصے متاثر ہوتے ہیں۔اکثر چالیس برس سے کم عمر کے لوگ متاثر ہوتے ہیں۔عورتوں میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے۔

**اسباب:** شراب نوشی، سیسہ کا زہر، انفیکشن والی بیماریاں، ٹھنڈ لگ جانا، حد سے زیادہ مشقت اور چوٹ آجانا اس کا سبب ہو سکتے ہیں۔

اکڑن جسم کی کسی بھی اعصابی بافت کے کسی بھی حصہ میں پیدا ہو سکتی ہے اس کا اظہار سرخی مائل سرمئی داغوں سے ہوتا ہے جو ہلکے لیکن سخت قسم کے مقامات پر ہوتے ہیں۔جب جوڑوں کی الحاقی بافتیں سکڑتی ہیں تو اس کا نتیجہ اعصابی ریشوں کی کمزوری ہوتا ہے۔

**علامات:** بیماری کی علامات دماغ اور حرام مغز کے نظام (Cerebro Spinal System) میں تبدیلیوں کے ساتھ بدلتی ہیں۔بیشتر کیسوں میں دماغ اور حرام مغز کا اعصابی

نظام متاثر ہوتے ہیں، ذہنی و جسمانی دباؤ کے نتیجے میں ایسی علامات پیدا ہوتی ہیں جو ہسٹیریا کی مانند ہوتی ہیں، وقتی طور پر قوت گویائی ختم ہو جاتی ہے۔(Aphonia)، ٹھنڈا پن، سوئیاں چبھنے کا احساس اور ناطاقتی پیدا ہو سکتی ہے۔ یہ ہو سکتا ہے کہ کسی ایک مقام پر قوت زیادہ محسوس ہو لیکن اس کے ساتھ اس میں اکڑن بھی موجود ہو۔ ان میں سے کوئی ایک علامت یا کئی علامات عارضی طور پر سامنے آسکتی ہیں۔ اور اسی طرح غائب بھی ہو سکتی ہیں۔ لیکن پھر زیادہ شدت کے ساتھ لوٹ آتی ہیں۔

بیماری ایک مرتبہ پوری طرح لاحق ہو جائے تو پھر افاقہ کے مختلف وقفے آسکتے ہیں لیکن تشنجی ادھرنگ، ٹخنے کے پٹھوں کی اکڑن اور زود حسی پیدا ہو جاتی ہے۔ بینائی کے پٹھوں کے فالج کے ساتھ بھینگا پن اور زبان میں لکنت پیدا ہو جاتی ہے، قوت احساس میں خرابی، چکر اور کان بجنا عام ہوتا ہے، ذہنی قوت ماند پڑ جاتی ہے اور مرگی اور بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں۔ غذائیت کی قلت کی کیفیت مرض کے آخری حصہ میں پیدا ہوتی ہے۔ ایسے کیس میں صرف ریڑھ کا ستون متاثر ہوتا ہے اور دماغی خرابی کی علامات پیدا نہیں ہوتیں۔

**شفاء کے امکانات:** اس مرض سے شفاء کے امکانات بہت کم ہوتے ہیں۔ مرض اگر صرف ریڑھ تک محدود ہو تو مریض کافی عرصہ تک زندہ رہ سکتے ہیں۔

**علامات:** ماہرین کے مطابق اس بیماری کا کوئی موثر علاج نہیں۔ البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ مرض کی رفتار کم کی جائے۔ ایک دفعہ بیماری واضح ہو جائے تو پھر مریض کی غذائیت میں کمی نہیں آنی چاہیئے لیکن کوئی ایسی غذا نہ دی جائے جس سے ہیجان پیدا ہونے کا خطرہ ہو۔

ہومیو پیتھک علاج بہر صورت علاماتی ہوگا۔ منتخب دوا لمبے عرصوں تک دینی پڑتی ہے۔

بیماری کی نوعیت کے سبب دواء کا ایکشن دیر سے شروع ہوتا ہے۔

اورم میٹ: یہ دواء دماغی اور عام حالات کے مطابق دی جائے تو کافی موثر ثابت ہوتی ہے۔ دماغی امراض کے لئے اورم بروم، اورم آرس اور اورم کلورائیڈ موزوں ثابت ہوتی

Scanned by CamScanner

ہیں۔

پلمبم: پھیلی ہوئی اکڑن میں پیدا ہونے والی جسمانی تبدیلیاں جو مخصوص علامات سے پیدا ہوتی ہیں وہ پلمبم کی علامات کے مثل ہوتی ہیں۔ اس لئے اس مرض کے لئے یہ دواء ہومیو پیتھک ہے۔

اس کے علاوہ آرسنکم، زنکم، مرکری اور لتھارس کا مطالعہ کیا جائے۔

ہائیوسائن ہائیڈرو برومیٹ: یہ دوا 4x پوٹینسی میں دی جائے تو جھٹکوں اور رعشہ سے عارضی افاقہ دے سکتی ہے۔

اگر مریض کو نیند نہ آ رہی ہو تو سونے سے پہلے پیسی فلورا کے پچیس تیس قطرے گھنٹہ گھنٹہ وقفہ سے دیئے جائیں۔

مرض بڑھ چکا ہو تو برومائڈ کی نمکیات دیں۔

# اوپر کی جانب بڑھنے والا شدید فالج

# (Acute Ascending Paralysis)

نوعیت: یہ ایک شدید بیماری ہے جو جسم کے زیریں اعضاء سے اوپر کی جانب بڑھتا ہے۔ ٹانگوں میں لاحق ہو کر فالج بالائی اعضاء کو اپنی لپیٹ میں لیتا ہے حتیٰ کہ مہلک کیسوں میں دل اور نظام تنفس کو بھی تباہ کر دیتا ہے۔

اسباب: فالج کی اس بیماری کے حقیقی اسباب کا تعین نہیں کیا جا سکا۔ البتہ شدید انفیکشن والی بیماریوں خناق، جلدی دانوں والی بیماریاں، ٹائیفائیڈ، ٹھنڈ کھا جانا، شراب نوشی اور آتشک وغیرہ اس بیماری میں کردار ادا کرتی ہیں۔

علامات: فالج کا حملہ ہونے سے پہلے قوت لامسہ خراب ہوتی ہے اور متاثرہ مقامات پر

Scanned by CamScanner

تیز درد ہوتا ہے۔ چند دنوں بعد فالج ظاہر ہوتا ہے جو نوعیت کے لحاظ سے زیریں اعضاء کا ادھرنگ ہوتا ہے۔ پہلے ٹانگوں کو اپنی لپیٹ میں لیتا ہے پھر اوپر والے حصوں میں نازل ہوتا ہے جن میں پیٹ کے عضلات، کمر اور بازو شامل ہیں۔ بندھنی ریشوں کی حس کھو جاتی ہے جوں جوں مرض بڑھتا ہے حرام مغز کے فالج کی علامات ظاہر ہوتی ہیں اور مریض کھانا چبانے میں مشکل محسوس کرتا ہے اور پھر نگلنے، بولنے اور سماعت کی قوت خراب ہوتی ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیلتی ہیں اور آنکھوں کے پٹھے مفلوج ہو جاتے ہیں۔ نبض تیز ہو جاتی ہے سانس میں تنگی پیدا ہوتی ہے البتہ سوراخوں کے پٹھے عموماً متاثر نہیں ہوتے۔

بعض صورتوں میں فالج بالائی اعضاء سے نیچے بھی آ سکتا ہے۔ اس میں بخار اور بستری پھوڑے نہیں بنتے۔

جہاں تک شفاء کا تعلق ہے فالج کی دوسری صورتوں کی طرح بالائی جانب چڑھنے والے فالج میں بھی صحت یابی بہت مشکل ہوتی ہے۔ البتہ حملہ اگر ہلکا ہو تو مریض بتدریج ٹھیک ہوتا رہتا ہے اور بڑی حد تک ٹھیک ہو سکتا ہے۔

علاج: مریض کو بستری آرام اور پرسکون ماحول درکار ہوتا ہے۔ بستر پر مریض کو کسی پہلو کے بل لٹایا جائے اور کمر کے بل ہرگز ہرگز نہیں۔ اس طرح مریض کی کمر میں اجتماع خون ہو سکتا ہے۔ مریض کو قبض سے بچایا جائے اور آنتیں صاف رکھی جائیں۔ اسی طرح جلد اور گردوں پر توجہ دی جائے تاکہ پسینہ اور پیشاب میں رکاوٹ نہ ہو۔ دل اور پھیپھڑوں کے افعال پر بھی نظر رکھی جائے انہیں بگڑنے سے بچانے کے لئے ضروری اقدامات کئے جائیں۔ غذا کا بھی خیال رکھا جائے۔

جیلسی میم: مریض خود کو بے بس محسوس کرے، پٹھے بالکل ڈھیلے پڑ جائیں اور جسم کا عضلاتی نظام بگڑ جائے، گردن اور پشت سر میں درد، بینائی مدھم پڑ جائے، مریض بہت تھکن محسوس کرے اور غنودگی طاری رہتی ہو۔

Scanned by CamScanner

پکرک ایسڈ: مریض بہت نقاہت اور تھکاوٹ محسوس کرے۔ ہلکی سی مشقت سے بھی پورا جسمانی نظام خرابی محسوس کرے۔ ذہنی و جسمانی محنت سے مریض جی چرائے۔

الیو نیم میٹ: مریض ٹانگیں ہلانے کے قابل بھی نہ ہو۔ فالجی کیفیت کے سبب چلنے سے معذور ہو۔ کھڑا ہو تو پیروں کے تلوے اور ایڑیاں سن ہو جائیں، ضعف کی وجہ سے ہر وقت لیٹ رہنا چاہتا ہو۔

نکس وامیکا: ایسے مریض جو طبعاً چڑ چڑے ہوں، سخت کمزوری محسوس ہو، خصوصاً کمر میں، مریض چلے تو پاؤں گھسیٹ کر اور چلتے چلتے گر پڑے، فالج زدہ اعضاء سن اور ٹھنڈے ہوں۔ ارادہ کر کے چلنے کی قوت قریباً ختم ہو چکی ہو۔

فاسفورس: جسم میں غذا جذب کرنے کی صلاحیت تقریباً ختم ہو۔ پیروں کے تلوے سن ہوں۔ تلووں میں درد ہوتا ہو اور مریض کے لئے چلنا مشکل ہو۔ اس مرض میں فاسفورک ایسڈ بھی مظہر ہو سکتا ہے۔

رہس ٹاکس: ٹھنڈ لگ جانے کی ہسٹری ہو اور مریض کو نصف دھڑ کا فالج ہو، جسم میں تکلیف دہ اکڑن ہو، سوئیاں چبھنے کا احساس ہو اور اعضاء سن ہوں۔ جن میں کسی سخت جگہ لیٹنے سے افاقہ ہو۔ ریکٹم اور زیریں اعضاء کا فالج ہو۔

کوکولس: اعصابی مریضوں میں کمزوری ناطاقتی، خون کی گردش میں رکاوٹ، سستی، ریڑھ کے پورے ستون میں تناؤ کھنچاوٹ ہو۔

چائنا آرس: مریض شدید نقاہت محسوس کرے، تشویش زدہ، چڑ چڑا پن اور جزوی ادھرنگ۔

کونیم: زیریں اعضاء سے اوپر چڑھنے والے اکثر کیسوں میں مظہر ہوتی ہے۔

Scanned by CamScanner

# کمر کی تکونی ہڈی کا اعصابی درد

# (Coccygodynia)

**نوعیت:** یہ درد کمر کی تکونی ہڈی کو سپلائی کرنے والے عصب میں ہوتا ہے۔ مریض بیٹھا ہو یا چل رہا ہو تو درد بڑھ جاتا ہے اس کے علاوہ اجابت کے وقت زور لگانے سے بھی تکلیف ہوتی ہے۔

**اسباب:** تکونی ہڈی میں یہ درد عورتوں میں وضع حمل کے نتیجہ میں اور کمر کے بل گرنے سے تکونی ہڈی کو چوٹ آنے کے بعد لاحق ہو سکتا ہے۔

**علاج:** چوٹ کے نتیجہ میں آئی ہوئی تکلیف کے لئے سب سے پہلے آرنیکا اندرونی طور پر بھی اور آرنیکا مرہم کا لیپ کیا جائے۔ ریکٹم میں درد کے لئے بھی اس دوا کے پھاہے رکھے جائیں اور گرم ٹکور کی جائے۔

**سائیکوٹا وسوسا:** تکونی ہڈی میں پھاڑنے والا درد، جھٹکے لگیں، زیریں اعضاء میں تھوڑی بہت سختی۔ یہ دوا چوٹ کے نتیجہ میں درد کے لئے خصوصاً مفید رہتی ہے۔

**زنکم:** کمر کے نچلے حصہ میں دکھن والا درد، نیزہ لگنے جیسا درد، چلتے وقت کمر درد اور کڑ کڑ کی آواز۔

**رہس ٹاکس:** ریڑھ کے نچلے حصہ میں درد خصوصاً جب مریض حرکت کرے تو اس کے کولھے کے جوڑ اور کمر میں شدید درد۔

مریض عموماً رہیومائک تکالیف کا شکار رہتا ہے۔ حرکت کرنے سے افاقہ ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ ہائی پیریکم، کاسٹیکم، سلیشیا اور انٹی مونیم ٹارٹ بھی مظہر ہو سکتی ہیں۔

Scanned by CamScanner

# نصف سر کا درد

# (Migraine)

**نوعیت:** دردسر کے ایک جانب ہوتا ہے، دوروں کی شکل میں ہوتا ہے۔ پانچویں عصب تک محدود رہتا ہے۔ درد کے ساتھ متلی، دل خراب ہونا اور الٹیاں بھی ہوسکتی ہیں مریض شور اور روشنی برداشت نہیں کرسکتا۔ اور ذہنی کام کرنے سے معذور ہوتا ہے کیونکہ درد کی وجہ سے دماغ ماؤف ہوجاتا ہے۔

**اسباب:** بہت سے مریضوں کو یہ بیماری وراثت میں ملتی ہے، دماغی کام کرنے والے اور ادیبوں، طلباء وغیرہ میں یہ درد زیادہ ہوتا ہے، غم فکر اور پریشانیوں میں گھرے ہوئے لوگوں میں اور عورتوں کے امراض میں مبتلا خواتین اس کا شکار رہتی ہیں۔

**علامات:** درد کے حملے بے قاعدہ وقفوں سے ہوتے ہیں اور درد کے حملے سے پہلے مریض بلاوجہ تھکاوٹ محسوس کرتا ہے، آنکھوں پر بوجھ ہوتا ہے، معدہ میں ہوا زیادہ بنتی ہے اور بدہضمی ہوتی ہے۔ مریض کو روشنی اور شور برے لگتے ہیں دماغی کام نہیں کرسکتا۔ درد مسلسل اور شدید ہوتا ہے۔ درد یا تو کن پٹیوں تک محدود رہتا ہے یا پھر پشت سر کی بائیں جانب، دائیں جانب یہ درد بہت کم صورتوں میں ہوتا ہے۔ دوران خون میں اکثر بگاڑ رہتا ہے، بخار کے ساتھ منہ میں لعاب بڑھ جاتا ہے، بعض کیسوں میں خون کی نالیاں سکڑ جاتی ہیں، چہرہ پر زردی، آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں جبکہ دوسرے کیسوں میں اس کے برعکس صورت ہوتی ہے۔ یعنی خون کی نالیاں پھیلی ہوئی چہرہ سرخ اور پتلیاں سکڑی ہوئی۔ درد کا حملہ عموماً چند گھنٹے تا تین روز تک جاری رہتا ہے۔

اگرچہ نصف سر کا اعصابی درد جان لیوا نہیں ہوتا لیکن اس سے نجات مشکل ہوتی ہے۔

پچاس سال کی عمر کے بعد درد کے دورے کم ہوجاتے ہیں۔

**غذا:** میگرن کے مریضوں کو شراب اور دوسری نشہ آور اشیاء سے اجتناب کرنا ضروری

Scanned by CamScanner

ہوتا ہے۔شوگر اور نشاستہ دار غذا سے پرہیز، بدہضمی کے مریضوں کو کاربوہائیڈریٹس سے پرہیز کرنا چاہیے۔اعصابی مریضوں کو چاہیے کہ وہ کافی، تمباکو اور چائے نہ پئیں۔ غذا سادہ ہونی چاہیے۔ دودھ بھی میگرین کے بعض مریضوں کو موافق نہیں آتا لیکٹک ایسڈ کی وجہ سے تبخیر معدہ پیدا ہوتی ہے۔

## ادویاتی علاج:

تھائرائیڈنیم: تھائرائڈ غدود کی خرابی، جاڑا بہت لگنا، ناخنوں کا بھر بھراپن، بال گرنا، دانت خراب ہونا، قبض، جوڑوں میں درد اور عورتوں میں تکلیف دہ ماہواری۔

ایمائل نائٹروسم: یہ دوا نصف سر کے درد کے لئے تشخیصی اور معالجی دونوں صورتوں کے لئے مفید ہے اس دوا کا اثر عارضی ہوتا ہے۔حقیقی شفاء حاصل نہیں ہوتی۔

سنگونیاریہ کناڈس: یہ دوا نصف سر کے اعصابی درد کے لئے بہت موثر ثابت ہوتی ہے۔درد پشت سر سے شروع ہو کر سر میں پھیلتا ہے اور دائیں آنکھ کے اوپر آکر جم جاتا ہے۔درد تیز بھاپ لگنے جیسا ہوتا ہے۔بعض اوقات دھڑکن بھی ہوتی ہے۔درد عروج پر پہنچتا ہے تو پھر شور اور کسی بھی قسم کی بو نا قابل برداشت ہوتی ہے۔مریض کو متلی اور قے لاحق ہو جاتی ہے۔مریض خاموش، پرسکون اور اندھیرے کمرے میں رہنا پسند کرتا ہے۔درد عموماً صبح شروع ہوتا ہے رفتہ رفتہ بڑھتا ہے اور رات ہونے پر ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے سر پھٹ جائے گا۔

آئرس ورسی کولر: سر درد آنکھوں کے سامنے دھندلے پن سے شروع ہوتا ہے۔درد ہلکا ہلکا، تپکن والا اور زیادہ تر پیشانی میں ہوتا ہے ساتھ متلی، قے اور شدید ذہنی دباؤ ہوتا ہے۔مرض کے حملے باقاعدہ وقفوں سے پڑتے ہیں۔نوعیت کے لحاظ سے تیز دھڑکن اور بھالے لگنے جیسا قے کڑوی یا ترش اور دونوں طرح کی ہو سکتی ہے۔

سٹینم: سر درد آہستہ آہستہ بڑھتا ہے، عروج پر پہنچنے کے بعد رفتہ رفتہ غائب ہو جاتا

Scanned by CamScanner

ہے۔مریض میں کمزوری بڑھتی رہتی ہے۔درد عموماً ایک آنکھ پر شروع ہوتا ہے اور پورے سر میں پھیل جاتا ہے۔

**سیپیا:** یہ دوا میگرین کی صورت میں اس وقت مظہر ہوتی ہے جب درد ایک آنکھ پر زیادہ ہو، درد تپکن والا ،مریض شور، روشنی اور حرکت برداشت نہیں کرتا۔عورتوں میں ساتھ ماہواری کی خرابی اور مریضہ جنسی زیادتی کا شکار۔

**جیلسی میم:** درد گردن کی پشت پر شروع ہوتا ہے اور کن پٹیوں تک پھیلتا ہے۔درد تپکن والا ،مریض شور سے گھبراتا ہے، بینائی میں خرابی پیدا ہوتی ہے۔بھینگا پن پیدا ہوتا ہے اور بینائی کمزور ہو جاتی ہے۔

**نکولم سلفیورکم:** سر درد اس قدر زیادہ کہ مریض درد کا مارا چیخنے چلانے پر مجبور ہو جائے۔سخت دباؤ ہوتا ہے اور مریض بے ہوشی کے قریب ہوتا ہے۔

**نکولم میٹ:** وقفے وقفے سے اعصابی درد بیمار سر درد، بینائی کم ،ہاضمہ کمزور قبض، گردن کے مہروں میں کھڑکھڑاہٹ ،کھوپڑی درد ایسا جیسے کیل گاڑ دیا گیا ہو۔میگرین بائیں جانب ہوتا ہے۔

# دماغ کا اعصابی درد۔سر درد

# (Headache- Cephlagia)

**نوعیت:** سر میں یہ درد جسم کے دوسرے حصے میں کسی بیماری کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے۔اسے ردعمل کا سر درد بھی کہہ سکتے ہیں۔جسم میں کسی ساختی تبدیلی، اجتماع خون یا خون کی کمی کے سبب بھی سر درد ہو سکتا ہے۔یا سفلس اور رہیوماٹک بخار کی وجہ سے زہریلا مادہ پیدا ہونے کے سبب بھی ہو سکتا ہے۔

Scanned by CamScanner

**علاج:** اگر سردرد کا بنیادی سبب دور کر دیا جائے تو سردرد سے مکمل نجات حاصل ہو سکتی ہے لیکن مریض کو سردرد کے لئے اکثر دوا لینا پڑتی ہے۔

**ایکونائٹ:** درد کی نوعیت کھب جانے والی، تپکن اور مدہوشی پیدا کرنے والا، بخار کے ساتھ سردرد، خصوصاً ٹھنڈ لگنے کے نتیجے میں، ٹھنڈی ہواؤں کی زد میں آنے اور پسینہ دب جانے کی وجہ سے سردرد، کانوں میں گرج والا شور، بے چینی اور نیند نہ آنا۔ روشنی، شور اور حرکت سے درد زیادہ۔

**بیلاڈونا:** درد اچانک لاحق ہوتا ہے اور اچانک ہی غائب ہو جاتا ہے۔ بیلاڈونا کے درد میں چکر، چہرے پر سرخی اور ورم بھی پیدا ہوتا ہے۔ شور، روشنی اور صدمہ۔ درد میں اضافہ کا باعث ہوتے ہیں۔ بیلاڈونا کا سردرد نزلاوی، معدہ کی خرابی اور رہیومانک نوعیت کا بھی ہو سکتا ہے۔ خصوصاً لمف غدودوں کی خرابی یا خنازیری مزاج کے لوگوں میں پیدا ہوتا ہے۔ دماغ میں غلبہ خون ہوتا ہے۔

**جیلسی میم:** درد نزلاوی اور ہذیانی نوعیت کا ہوتا ہے جو اچانک شروع ہوتا ہے۔ ساتھ چکر، بینائی میں کمی اور بھینگا پن۔ ہلکی ہلکی متلی، سر کو جھکا دینے سے افاقہ۔ جیلسی میم کا درد پشت سر یا پشت گردن سے شروع ہوتا ہے اور کندھوں تک پھیلتا ہے اور پیشانی اور کن پٹیوں تک جاتا ہے۔ زیادہ پیشاب آنے سے افاقہ ہوتا ہے۔

**ایلیم سیپا:** یہ دوا نزلاوی سردرد کو افاقہ دیتی ہے۔ آنکھوں اور ناک سے بہت زیادہ پانی آتا ہے۔ سردرد کے ساتھ زکام۔ شام کے وقت درد زیادہ۔ کھلی ہوا سے نفرت۔

**کیموملا:** سردرد ڈنک لگنے جیسا، چبھنے اور پھاڑنے والا، سر میں بھاری پن درد پیشانی، کن پٹیوں اور سر کی چوٹی میں زیادہ ہوتا ہے۔ اس میں دماغی کام سے زیادتی ہوتی ہے جب کہ حرکت سے افاقہ ہوتا ہے۔ بچوں کے لئے خصوصی دوا ہے آرتھرائٹک اور رہیومانک سردرد خاص طور پر جب چکر، متلی اور الٹیاں بھی ساتھ ہوں۔

Scanned by CamScanner

**یوفریزیا:** سر درد نزلاوی ہو۔ آنکھوں اور ناک سے بہت پانی آتا ہو۔ آنکھوں میں جلن اور دکھن۔ روشنی سے نفرت، چھینکیں۔ آنکھوں میں میوکس سی ہے۔

**بربرس ولگیرس:** سر درد نوعیت کے لحاظ سے چیرنے والا، پاگل کر دینے والا، اینٹھن اور دکھن والا، چہرہ زرد، رخسار پچکے ہوئے، آنکھوں کے گرد نیلے حلقے، ساتھ جوڑوں کا درد، ماہواری کی خرابی اور خصوصاً جگر کی خرابی کے ساتھ۔ درد میں حرکت سے اضافہ۔ درد سہ پہر کے وقت رک جائے۔

**فائٹولاکا:** سر درد کے لئے اس وقت مظہر ہوتی ہے جب درد تیز گولی لگنے جیسا یا کند اور بھاری نوعیت کا ہو اور پیشانی اور کن پٹیوں میں زیادہ ہو۔ فائٹولاکا کے درد کے ساتھ چکر، متلی اور بینائی کی کمزوری بھی ہوتی ہے۔ مرطوب موسم میں درد زیادہ ہو جاتا ہے۔ ساتھ پیٹ کی خرابی اور رہیومائزم۔

**آئرس ورسی کولر:** یہ دوا معدہ کے مریضوں میں اکثر مظہر ہوتی ہے۔ سر درد گولی لگنے جیسا اور ساتھ دھڑکن۔ درد پیشانی میں ٹھہر جائے۔ متلی، الٹیاں جو پہلے ترش پانی جیسی پھر صفراوی مادہ والی۔ سر درد کے دورے پڑتے ہوں درد کے بعد پیشاب بڑی مقدار میں آئے۔ درد ہمیشہ آنکھوں کے سامنے دھندلاہٹ آنے کے بعد شروع ہو۔

**نکس وامیکا:** سر درد دباؤ کے ساتھ کھنچاوٹ اور ہوش اڑانے والا۔ درد پورے یا آدھے سر یا کسی بھی مقام پر ہو سکتا ہے لیکن خاص طور پر پیشانی میں۔ سر درد کے ساتھ کم و بیش غنودگی، متلی اور الٹی کا رجحان درد میں حرکت کرنے، آگے جھکنے سے، آنکھیں ہلانے سے، شور، روشنی اور دماغی کام سے درد زیادہ۔ قبض اور بھوک کی وجہ سے سر درد۔

**بسمتھ سب نائٹریٹ:** معدہ کی خرابی جس میں اعصابی پیٹ درد کی پیچیدگی پیدا ہو گئی ہو۔ کھانا کھانے کے فوراً بعد سر درد شروع ہو جائے۔ الٹی آنے سے درد میں افاقہ۔ درد اکثر پیشانی میں ہو۔ حرکت سے اضافہ۔

Scanned by CamScanner

ہائڈراسٹس: سر دردنزلاوی ہوتو مظہر ہوتی ہے خصوصاً کمزور مریضوں میں جن کے گلے میں ریشہ گرتا ہو۔ چہرہ زرد اور تھکاوٹ کے آثار۔ درد کھوپڑی اور پشت سر میں زیادہ۔ ناک سے گاڑھا ریشہ بہتا ہو۔ مریض کی بھوک مر جاتی ہے۔ بعض اوقات چکر آتے ہیں۔

گیمبو گیا: یہ دوا گیسٹرک سر درد میں مظہر ہوتی ہے۔ پیشانی اور کن پٹیوں میں جکڑنے والا درد، ساتھ الٹیاں اور اسہال ہوں۔ مریض کو چکر آئیں اور وہ بے ہوش ہو جائے۔ مریض پر غنودگی طاری ہو اور پورے سر میں بھاری پن۔ ساتھ کمر کے نچلے حصہ میں درد۔ دست، پیٹ درد اور مقعد میں سختی۔ کھلی ہوا میں درد سے افاقہ۔

پوڈوفائیلم: معدہ کی خرابی، تبخیر معدہ، رہیو ماٹک اور صفراوی سر درد میں مظہر ہوتی ہے۔ ساتھ جگر کی کارکردگی خراب ہو، سر درد اور اسہال باری باری لاحق ہوں، سر درد کے ساتھ منہ کا ذائقہ کڑوا ہو، چکر آتے ہوں، اور آنکھوں کے سامنے روشنی کے شرارے نظر آئیں، سر درد کے ساتھ متلی، صفراوی الٹیاں اور اسہال، صبح کے وقت زیادہ۔ دبانے اور اندھیرے کمرہ میں لیٹنے سے افاقہ۔

سلفر: مریض کے مزاج میں سر درد کا رجحان، ساتھ نزلاوی اور پیٹ کی خرابی، مریض خنازیری مزاج رکھتا ہو، قبض اور صبح کے اسہال، خصوصاً جب سر درد کی وجہ صبح کے وقت اسہال ہوں۔ جلدی امراض دب گئے ہوں۔ دماغی مشقت کی وجہ سے سر درد۔ درد صبح سورج نکلنے کے ساتھ شروع اور غروب ہونے تک جاری رہے۔ بستر کی گرمی، حرکت کرنے، آگے جھکنے، سرد مرطوب موسم میں زیادہ ہو جائے۔ دبانے اور ہلکی حرارت سے سر درد میں افاقہ۔

سنگوینار یہ کناڈس: یہ دوا گیسٹرک اور رہیو ماٹک قسم کے سر درد میں مظہر ہوتی ہے جو دائیں جانب شدید ہوتا ہے اور خاص طور پر پیشانی اور کن پٹیوں کو متاثر کرتا ہے۔ سر درد کے ساتھ متلی، قے اور سینہ میں جلن ہوتی ہے۔ حرکت، شور اور روشنی سے مرض میں زیادتی اور پرسکون، اندھیرے ماحول اور سونے سے افاقہ۔

Scanned by CamScanner

**کراکس سیٹوا:** خواتین میں ماہواری کی خرابیوں کے سبب پیدا ہونے والے درد جو نوعیت کے لحاظ سے دباؤ، تپکن اور جلن والے ہوں۔ زیادہ تر پیشانی، کن پٹیاں اور سر کی چوٹی متاثر ہو۔ چکر آتے ہوں دماغ میں کنفیوژن۔ ماہواری کے دنوں میں درد بہت تیز ہوتا ہے اور دو تین روز جاری رہتا ہے۔

**للیم ٹگ:** ماہواری کا سر درد خصوصاً ذہنی جذبات درد کا سبب ہوں۔ درد دائیں آنکھ کے اوپر زیادہ۔ کھلی ہوا میں سیر سے افاقہ سر درد کے بعد پیشاب یا تو کم آتا ہے یا پھر زیادہ۔

**گوسی پیم:** ماہواری کے سر درد میں مظہر ہوتی ہے۔ درد نوعیت کے لحاظ سے کھنچاؤ والا، ڈنک لگنے جیسا، درد کن پٹیوں سے شروع ہوتا ہے اور پیشانی تک پھیلتا ہے۔ متلی سے دل خراب ہوتا ہے مریض چاہتا ہے کہ الٹی ہو جائے۔ ماہواری کم اور ایک دو دن جاری رہتی ہے اور تکلیف دہ ہوتی ہے۔

# بے خوابی

# (Insomnia)

**نوعیت:** بے خوابی دور جدید کی ایک بڑی لعنت ہے اور تہذیب نو کا ایک نہایت تکلیف دہ شاخسانہ ہے۔ جو اس نے ذہنی انتشار، بے چینی اور ذہنی دباؤ جسے عرف عام میں ٹنشن کہا جاتا ہے کی صورت ہمیں دیا ہے۔ بعض اوقات تو مریض کی یہ واحد شکایت ہوتی ہے جس کا سبب وہ نہیں بتا سکتا اور دوسرے مریضوں میں بے خوابی اس کی مستقل ساتھی ہوتی ہے۔ بے خوابی کی کیفیت زیادہ عرصہ جاری رہے تو مریض دوسرے ذہنی و جسمانی عارضوں کا شکار ہو جاتا ہے جیسے تھکاوٹ درماندگی، بڑھتی ہوئی کمزوری، قوت کا ضیاع اور ہاضمہ کی خرابی وغیرہ اور اگر جدید ڈرگز جنہیں خواب آور یا سکون آور کا خوبصورت نام دیا جاتا ہے استعمال کی جائیں تو بیماریوں اور خرابیوں، خصوصاً اعصابی، کا ایک نیا سلسلہ شروع ہو سکتا ہے۔

Scanned by CamScanner

علاج: معالج کو چاہیے کہ وہ بے خوابی کے پس پردہ اسباب کا بخوبی مطالعہ کرے اور مرض کی بنیادی وجوہ دور کرنے کی کوشش کرے۔ سب سے پہلے تو مریض کے لئے ایسا ماحول پیدا کرنا ضروری ہے جس میں وہ ایک پرسکون اور دباؤ سے آزاد (Tension Free) زندگی گزار سکے۔ اگرچہ موجودہ دور میں یہ محض خواہش ہی ہو سکتی ہے صرف اتنا ہو سکتا ہے کہ مریض کو خدائے بزرگ و برتر پر مکمل اعتماد کی تلقین کی جائے کیونکہ صرف وہی ایک سہارا ہے جو بندے کو اس دنیا کی جملہ آلائشوں کے باوجود سکون جیسی نعمت سے نواز سکتا ہے اور سکون نصیب ہو تو بے خوابی نہیں ہوتی۔

مریض کو معمولات زندگی میں باقاعدگی لانی چاہیے۔ سونے کے لئے بستر آرام دہ اور موسم کے لحاظ سے ہو، بھوک رکھ کر کھانا کھائے، سونے سے پہلے دودھ یا یخنی پی لے، سوتے میں آنکھ کھل جائے تو کچھ نہ کچھ کھا لیا جائے، بعض صورتوں میں سونے سے پہلے مالش اور غسل کر لیا جائے۔

بے خوابی کی وجہ اگر ذہنی و جذباتی ہے تو اسے دور کرنے کی کوشش کی جائے۔ اگر بس میں نہ ہو تو جیسا کہ پہلے عرض کیا راضی بہ رضا ہو کر معاملہ اللہ پر چھوڑ دیا جائے۔

مسئلہ اگر جسمانی بیماری کا ہو تو اس بیماری کو دور کرنے کی سعی کی جائے۔ خواب آور ڈرگز ہرگز استعمال نہ کی جائیں۔

کافیا کروڈا: یہ دوا عموماً اس وقت مفید رہتی ہے جب مریض ذہنی و جذباتی عوامل کا شکار ہو اور انہی میں الجھ کر نیند نہ آ رہی ہو۔ شدید ذہنی دباؤ میں خیالات کے طوفان کا سامنا ہو۔

کیمولا: بچوں کی بے خوابی، بچہ سوتے سوتے اچانک اٹھ بیٹھتا ہو اور روتا ہو، عضلاتی جھٹکے خصوصاً ہاتھوں اور ٹانگوں میں، پیٹ درد، ایک رخسار سرخ دوسرا زرد، سر اور کھوپڑی پسینے سے شرابور۔

کلکیریا کارب: مریض تادیر جاگتا رہے۔ بے خوابی کسی بیماری کا پیش خیمہ ہو،

Scanned by CamScanner

آنکھیں بند کرے تو آسیب نظر آئیں۔ ذرا سے شور پر اٹھ بیٹھے۔ جسم میں اکڑن اور زبان خشک۔

بیلاڈونا: مریض پر غنودگی کا غلبہ ہو لیکن سو نہ سکے، سونے لگے تو گھبرا کر اٹھ بیٹھے۔ دماغ میں اجتماع خون۔

اگنیشیا: مریض کو پریشانیوں اور غم کے سبب نیند نہ آئے، ذہنی دباؤ کا شکار، محبت میں ناکامی، قریبی عزیز کا بچھڑ جانا، ہر آن آہیں بھرنا اور پچھتاوا چین نہ لینے دے۔ غم سے پیدا شدہ بے قراری میں مریض کو ریلیکس اور بوجھ ہلکا کرنے میں مدد دیتی ہے۔

سلفر: مریض سو جائے لیکن کسی وجہ سے جاگ اٹھے تو پھر نیند نہ آئے۔

کنابس انڈیکا: مریض اعصابی تناؤ کا شکار ہو، بے چینی، اکثر اعصابی درد میں الجھا رہے۔ ہسٹریائی صورت حال کے ساتھ نیند نہ آئے۔

ہائیوسائمس: ایسے بچوں کے لئے جن کو نیند کے دوران اینٹھن پیدا ہو جائے۔ کپکپی طاری ہو جائے اور خوفزدہ ہو کر رونے لگے۔

سٹرامونیم: شدید اعصابی تناؤ، بے چین نیند، ذہنی خلفشار، جنونی ہیجان۔

سلیشیم: نیند سے بار بار بیدار ہو جانا، ذرا سی آہٹ پر جاگ پڑنا، روزانہ مقررہ وقت پر آنکھ کھل جائے جب کہ مریض کی مختلف تکالیف عروج پر ہوتی ہیں۔

# مرگی

# (Epilepsy)

نوعیت: اس بیماری کو گرنے والی بیماری، بے ہوش کرنے والی بیماری اور تشنج کے دوروں والا مرض بھی کہا جاتا ہے۔ دراصل یہ تینوں اس مرض کے روپ ہیں۔

مرگی دراصل ایک اعصابی مرض ہے جس میں مریض اچانک پٹھوں کے کھنچاؤ میں مبتلا

Scanned by CamScanner

ہوکر کچھ دیر کے لئے گر پڑتا ہے اور بے ہوش ہو جاتا ہے۔ جسم میں پٹھوں کی اکٹرن پیدا ہوتی ہے اور جھٹکے پڑتے ہیں۔

اسباب: مرگی کے بیشتر کیسوں میں اسباب کا پتہ نہیں چلتا۔ مریض میں اعصابی خرابی کی ہسٹری، تشویش و پریشانی، ذہنی دباؤ، خوف، مضافاتی اعصاب میں ہیجان، دماغ کی جھلیوں میں اکٹرن، بدہضمی، سفلس وغیرہ اس کے ذمہ دار ہو سکتے ہیں۔

علامات: مرگی کی علامات کو دو گروپوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ (1) بڑی مرگی (Le grand Mel) (2) سادہ مرگی (Petit Mel)۔

حقیقی مرگی میں حملہ سے پہلے ایک مخصوص قسم کی حیاتی کیفیت پیدا ہوتی ہے جیسے ''اورا'' (Aura) کہتے ہیں۔

حملہ اچانک ہوتا ہے اور مریض کسی انتباہ کے بغیر گر پڑتا ہے گرنے سے پہلے ایک خاص نوعیت کی چیخ مارتا ہے اور بے ہوش ہو جاتا ہے۔ مریض کا چہرہ زرد پڑ جاتا ہے۔ شروع میں جسم میں اکٹرن پیدا ہوتی ہے، چند لمحوں بعد تشنج پیدا ہوتا ہے اور اس کے بعد مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ بے ہوشی کئی گھنٹے جاری رہ سکتی ہے، مریض دورہ ختم ہونے پر جب ہوش میں آتا ہے تو اسے کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ اس پر کیا بیتی ہے۔ خیالات میں کنفیوژن ہوتا ہے۔ بس اسے اتنا پتہ ہوتا ہے کہ گرنے پر اسے چوٹ آئی یا تشنجی دورے کے دوران زبان دانتوں میں آ کر زخمی ہوئی۔ ایسا کس طرح ہوا اس کا علم نہیں ہوتا۔

سادہ مرگی میں مریض کو صرف چکر آتا ہے، ہوش برقرار رہ سکتا ہے یا پھر ہلکے تشنج کے ساتھ مدہوش ہو سکتا ہے اور تھوڑی دیر کے لئے بے ہوش بھی رہ سکتا ہے۔ بعض اوقات دورہ اتنا ہلکا ہوتا ہے کہ مریض بات کر رہا ہوتا ہے چند لمحوں کے لئے رکتا ہے گھورنے کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اور پھر وہیں سے بات شروع کر دیتا ہے جہاں پر رکا تھا۔

مرگی میں دماغ کے افعال و کارکردگی اس وقت تک متاثر نہیں ہوتے جب تک دورے بہت زیادہ نہ پڑنے لگیں یا ایلوپیتھک ڈرگز کا استعمال زیادہ عرصہ جاری نہ رکھا جائے۔

Scanned by CamScanner

یوریمیا کے سبب تشنجی دورے مرگی سے ملتے جلتے ہیں لیکن مرگی میں یوریمیا کی طرح استسقاء، اذیما اور پیشاب میں البیومن کی زیادتی نہیں ہوتی۔

اگر صحیح ہومیوپیتھک علاج کرلیا جائے تو بہت سے کیس صحتیاب ہو جاتے ہیں اگرچہ بہت سے دوسرے مریض مسلسل اس کا شکار رہتے ہیں۔

**عمومی علاج:** مرگی کے مریضوں کو دوسری اعصابی بیماریوں کی نسبت زیادہ آرام و سکون درکار ہوتا ہے۔ بعض مریض تو صرف بستری آرام ہی سے صحتیاب ہو جاتے ہیں، کھلی فضاء میں ہلکی ورزش اور مالش بھی اعصاب و عضلات کی مضبوطی میں مددگار ہوتی ہے۔

مرض کے حملہ کے دوران مریض کو چوٹ لگنے سے بچایا جائے اگر زبان دانتوں میں آ جائے تو اسے محفوظ کرنے کی کوشش کی جائے۔ معدہ اور آنتوں کے نظام پر توجہ دینی چاہیے تاکہ مریض کو تبخیر معدہ، بدہضمی، خودکار زہر خوری اور قبض سے بچایا جائے خوراک اچھی اور زود ہضم ہونی چاہیے۔

## ادویاتی علاج:

**اوئی نینتھے (Oenanthe):** اکڑن کے ساتھ متلی، چکر، قے، بے ہوشی، کومایا گہری نیند، تشنج کے دورے کے ساتھ موت کی مانند بے ہوشی (Syncope)، جسم ٹھنڈا برف، جبڑوں، بازوؤں اور ٹانگوں کے پٹھوں میں تشنج، کھنچاوٹ، اعضاء بڑے ہو جائیں۔ تمام کیسوں میں آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی، ڈھیلے اوپر کی جانب چڑھے ہوئے، منہ سے جھاگ، چہرہ متورم اور مردنی۔ تشنج کے ساتھ جنونی کیفیت۔

**انڈیگو (Indigo):** یہ دوا اعصابی خرابی کمزوری اور ہذیانی کیفیت والے مریضوں میں مظہر ہوتی ہے۔ جو انتہائی درجہ ذہنی دباؤ میں مبتلا ہوں اور مایوسی کا شکار ہوں۔ مریض بہت زیادہ سست الوجود، تھکا ہارا اور غیر معمولی کمزوری محسوس کرتا ہو۔ خصوصاً ٹانگوں اور پیروں میں۔ مرگی کا دورہ پڑنے سے پہلے مریض کا رنگ نیلا پڑ جاتا ہے۔ لگتا ہے جیسے ''اورا'' پیٹ کے اعصابی

Scanned by CamScanner

مرکز سے شروع ہوتا ہے بعض اوقات دورہ غنودگی کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔

کپرم اور کپرم ایسی ٹیکم: مریض میں تشنج کا رجحان، دورے یکے بعد دیگرے تیزی سے پڑتے ہیں، ایک دورہ ختم نہیں ہوتا کہ دوسرا پڑ جاتا ہے۔ دورہ کے آثار معدہ سے شروع ہوتے ہیں۔ دورہ کے بعد مریض میں بے چینی و بے قراری ہوتی ہے۔ سر درد اور پورے جسم میں دکھن اور ضعف ہوتا ہے، بعض اوقات دورہ کی ابتداء بازوؤں، ٹانگوں سے ہوتی ہے جو ٹھنڈے ہوتے ہیں، چہرہ پر مردنی، رنگ زرد۔ غیر ارادی طور پر پیشاب خطا ہو جاتا ہے یا ہذیانی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

ہائیڈروسائنک ایسڈ: ایسے کیس جن میں مرض کا حملہ اچانک اور مکمل ہوا ہو مریض مکمل بے ہوش ہو جائے اور بے حسی کی کیفیت ہو۔ جسم نیلا اور ٹھنڈا پڑ گیا ہو۔ مرگی کا دورہ مدہوشی (کوما) کی صورت اختیار کر رہا ہو۔ اس صورت حال میں صرف تشنجی حرکات حائل ہوتی ہیں جو ہاتھوں اور ٹانگوں سے شروع ہو کر عمومی ہو جاتی ہیں۔ دورہ کے بعد مریض پر غنودگی، کمزوری اور تھکاوٹ طاری ہو جاتی ہے۔

کنابس انڈیکا: مرگی کا دورہ پڑنے سے پہلے مریض ذہنی و جسمانی چستی اور جوش کا مظاہرہ کرے اور بہت خوش و خرم نظر آئے۔ بعض مریضوں میں دماغی غلبہ خون، دھڑکن اور کانوں میں سنسناہٹ کا احساس۔ مریض شور اور روشنی سے گھبرائے۔ ہوش میں آنے پر مریض کو دماغ میں شدید جھٹکے لگنے کا احساس۔

گلونائن: اعصابی کمزوری، دورہ پڑنے سے پہلے رنگ فق، سر درد، کانوں میں گھنٹیاں بجیں اور دماغ میں غلبہ خون کی دوسری علامات، دل اور شریانوں کی کارکردگی تیز، الٹیاں، متلی، غنودگی اور سانس کی تنگی۔ مرگی کے دورے بار بار پڑتے ہوں۔

بیلاڈونا: مرگی کا دورہ پڑنے سے پہلے واضح دماغی علامات، سر درد، کن پٹیوں میں تپکن، آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی، روشنی برداشت نہ ہو۔ چہرہ سرخ، دورہ پڑنے کے بعد مریض

Scanned by CamScanner

بہت پریشان اور خوفزدہ ہو خصوصاً خیالات وتصورات کے ہجوم میں نیند خراب ہو چکر آئیں چڑچڑا پن۔چہرہ فق ،نیند سے ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھنا۔اینٹھن کی ابتداء انگلیوں اور انگوٹھوں سے ہو۔

کوکولس انڈیکا: اعصابی تناؤ اور کمزوری، خون کی گردش ست، ایک طرح کا جامد اجتماع خون، وریدیں ابھری ہوئی ۔ چکر آئیں ۔شدید سستی کے ساتھ متلی ۔مریض بمشکل سیدھا کھڑا ہو سکے۔تشنج کی ابتداء انگلیوں انگوٹھوں سے ہو۔

اس کے علاوہ ننکس وامیکا، ارجنٹم نائٹریکم، تھیسپیم ،کالی بروم وغیرہ حسب علامات۔

# ہذیان

# (Hysteria)

نوعیت: یہ مرض جسم کے اعصابی نظام میں افعالی خلل اور خرابیوں کا مجموعہ ہوتا ہے جن کا نمایاں پہلو دماغ کے اہم اور اعلٰے مقامات پر بگاڑ ہوتا ہے جن میں عقل وفہم، دلیل، جذبات اور پرواز خیال کی صلاحیتوں کے علاوہ حرکت وقوت احساس کی خرابیاں بھی ہوتی ہیں۔

اسباب: اس مرض میں عورتیں بہت زیادہ مبتلا ہوتی ہیں ان کیسوں میں اکثریت اعصابی کمزوری اور بگاڑ کی ہوتی ہے اگر چہ گٹھیا اور ٹی بی جیسی بیماریاں بھی ہسٹریا کے بہت سے کیسوں کی ذمہ دار ہوتی ہیں۔ سن بلوغت کو پہنچنے کے زمانہ میں کیس بہت ہوتے ہیں وجہ ذہنی و اخلاقی دباؤ، حد سے زیادہ کام، غم وفکر، صدمات، خوف اور چوٹ شامل ہیں۔

علامات: ہسٹریا کے دوروں کی علامات بتدریج بڑھتی ہیں۔مریض آہیں بھرتا ہے، روتا ہے کبھی ہنستا ہے۔قہقہے لگاتا ہے۔ بے حد باتونی ہوتا ہے، منہ بناتا ہے، کبھی کبھی لگتا ہے کہ مریض کا دم گھٹ رہا ہے۔سانس لینے میں تنگی ہوتی ہے یا ایسے لگتا ہے جیسے حلق میں گولا پھنس گیا ہے۔

ہسٹریا کے دوران میں بے ہوشی صرف ظاہری ہوتی ہے اور مریضہ کو اپنے اردگرد

Scanned by CamScanner

ہونے والے واقعات کا پورا ادراک ہوتا ہے۔ مریضہ از خود جان بوجھ کر گر سکتی ہے۔ زور لگا سکتی ہے، اپنے ہاتھ بھینچ سکتی ہے۔ چہرہ اور آنکھیں نارمل ہوتی ہیں۔ ہذیانی دورہ مریض کے آہیں بھرنے، ہنسنے اور جمائیاں لینے کے ساتھ ختم ہوجاتا ہے۔

ہسٹریا کی کیفیت دماغی، حسی اور حرکی خرابیوں سے ظاہر ہوتی ہے۔ دماغی علامات میں ریڑھ کے ساتھ ساتھ نمایاں درد سے ظاہر ہوتی ہیں، حرکی بگاڑ ہذیان کے دوروں، خیالی رسولیوں، ہذیانی مرگی، نیم بے ہوشی، بہت زیادہ خوشی کا اظہار وغیرہ سے ظاہر ہوتا ہے۔

ہسٹریا موت کا سبب بہت ہی کم بنتا ہے۔ دورے بار بار اور اکثر پڑتے ہیں۔

علاج: اس مرض میں سب سے بڑا اور اہم مسئلہ بیمار کی دیکھ بھال اور اسے سنبھالنا ہوتا ہے۔ دوسرے یہ کہ ڈاکٹر کو مریضہ سے نمٹنے کے لئے خصوصی توجہ اور اس کا اعتماد حاصل کرنا ہوتا ہے۔ مریض کے ساتھ دوستی اور ہمدردی کا رشتہ استوار کرنا نہایت ضروری ہوتا ہے۔

## ادویاتی علاج:

اسافوئٹڈا: مریض کی کیفیت ہذیانی، وہمی، مراقی، زود حس اور بے حد مسرور اور وقتاً فوقتاً قہقہے لگائے، موت کا خوف، ہسٹریا کے دورے پڑتے ہوں، کھانے کی نالی خاص طور پر اکڑن کا شکار، حلقوم میں بادٔ گولہ اٹھتا محسوس ہو، اعصابی دھڑکن، نبض چھوٹی، پیٹ درد، پیٹ میں گڑگڑاہٹ اور پیٹ ہوا سے بھرا ہوا محسوس ہو، ہوا نیچے خارج ہونے کی بجائے حلق کی جانب اٹھتی ہو۔

اورم میٹ: مریض افسردہ اور رنجیدہ، مایوس، خودکشی کا رجحان اور موت کی تمنا، مریضہ خوفزدہ رہتی ہے اور ہلکا سا شور بھی اُسے تشویش میں مبتلا کر دیتا ہے، وہ کبھی مایوس اور کبھی بہت خوش نظر آتی ہے، ہسٹریا کے تشنجی دورے، مریض کا موڈ ہر آن بدلتا ہے۔ شدید اعصابی کمزوری۔ پیشانی اور چہرے پر باریک دانے ابھر آتے ہیں۔

کوکولس: مریضہ کا ذہن کسی ایک ناخوشگوار مسئلہ پر اٹک جاتا ہے اور وہ کسی دوسری

Scanned by CamScanner

بات پر دھیان نہیں دیتی، سانس کی نالی میں تناؤ جیسے گلے میں دھواں جمع ہو گیا ہو، اس سے کھانسی پیدا ہوتی ہے، دل میں اعصابی دھڑکن شروع ہو جاتی ہے۔ نچلے اعضاء میں فالجی کمزوری پیدا ہوتی ہے۔

کافیا کروڈا: مریض بہت زیادہ حساس، تصورات و خیالات کا سیلاب جس سے مریض کو نیند نہیں آتی۔ ذہن مختلف نوع کے تصورات میں الجھا ہو۔

ہائیوسائمس: مریضہ بے معنی اور مضحکہ خیز قہقہے لگاتی ہے اور احمقانہ حرکتیں کرتی ہے۔ تشنج کے دورہ کے وقت پٹھے سکڑتے ہیں اور جھٹکے لگتے ہیں، حلق میں تناؤ پیدا ہوتا ہے، کوئی شے نگلنا مشکل ہوتا ہے۔ رات کے وقت خشک کھانسی۔ مریضہ میں ننگا ہونے کا رجحان۔

اگنیشیا: اعصابی مزاج کے مریضوں کے لئے جو افسردگی، رنجیدہ خاطری کا شکار ہوں، ہر آن آہیں بھرتے ہوں، پیٹ کے جوف میں خالی پن، معدہ سے اوپر حلق تک گھٹن کا احساس، پیٹ میں گڑگڑاہٹ۔ سونے لگے تو ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھے۔

ماسچس: یہ دوا ہسٹیریا کے مریض میں اس وقت مظہر ہوتی ہے جب ہذیان کے دوروں کے ساتھ شدید گھبراہٹ اور دل کی دھڑکن تیز ہو۔ ہر وقت موت سامنے نظر آئے۔ ہذیان کے ساتھ بے ہوشی کے دورے، پیٹ اور سر درد یکے بعد دیگرے، گلا خشک۔ پیشاب بہت زیادہ اور بے رنگ۔ بلا ارادہ پاخانہ خطا ہو جائے۔

نکس ماسکاٹا: اعصابی ہسٹیریا کے مریض جو قہقہے لگاتے ہوں۔ مریضہ کا ہر کام احمقانہ اور مضحکہ خیز، بہت خود ستائشی کی عادی۔ سوتے میں منہ اور زبان خشک، کھانے کے بعد پیٹ پھول جاتا ہو، گیس بہت بنتی ہو۔ مریضہ پر نیند کا غلبہ اور غش کھانے کا رجحان۔

پلاٹینا: مریضہ بہت خود پرست اور مغرور، یہ وہم کہ وہ بہت جلد ہوش کھو دے گی اور مر جائے گی۔ تشنج کے دورے اور دم گھٹنے کے دورے باری باری پڑیں، کسی ایک پٹھے میں اکڑن، کانپنے کے دورے پڑتے ہوں۔ صبح کے وقت زیادہ خرابی، ماہواری بہت زیادہ، خون سیاہ اور

Scanned by CamScanner

گاڑھا۔

کستوریم: اعصابی کمزوری اور ہسٹریکل مریضاؤں میں خاص طور پر مظہر ہوتی ہے۔ کمزوری بہت زیادہ۔ پسینہ بہت زیادہ آتا ہے۔ چڑچڑاپن، لگاتار جمائیاں۔ روشنی برداشت نہیں ہوتی۔ خوفناک خواب۔ کھوپڑی میں دھمن اور پھٹنے والا سر درد۔

سپری پیڈیم: کسی قدر بے خوابی، بے قراری، بازوؤں ٹانگوں میں کھنچاؤ، مریضہ بہت باتونی، ذہن میں نہایت خوش نما اور دلفریب خیالات کی بہتات۔

مندرجہ بالا کے علاوہ سنبل، ویلاریانا اور ایکٹیا ریسی موسا حسب علامات دی جانی چاہئیں۔

# اعصابی کمزوری

# (Neurasthenia)

**نوعیت:** اعصابی کمزوری کی اصطلاح میں ہم اعصابی تھکن و درماندگی، دماغی کمزوری، حرام مغز کی دھمن اور اعصابی خرابی کو شامل کر سکتے ہیں۔ اعصابی کمزوری میں اعصاب کے افعال میں کمزوری کے علاوہ مغز و حرام مغز اور سمپتھیٹک اعصاب کی کمزوری شامل ہیں۔

**اسباب:** ذہنی دباؤ، غم فکر، حد سے زیادہ محنت، روزمرہ زندگی میں مسلسل اعصابی دباؤ، دماغی خرابی، نشہ آور ڈرگز کا زیادہ استعمال، جنسی بے راہ روی اعصابی کمزوری کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

**علامات:** جسم کے تمام اعضاء متاثر ہوتے ہیں، کسی بھی حصہ اور عضو سے منسلک عصب کمزوری اور تھکن کا شکار ہو سکتا ہے، دماغی قوت میں تھکن، کمزوری اور چڑچڑاپن پیدا ہو سکتا ہے یہاں تک کہ مریض توجہ اور خیالات مرکوز نہیں کر سکتا، سر میں بھاری پن اور درد، چکر آنا، بے

Scanned by CamScanner

قراری، کمزوری کا احساس، خوف، ریڑھ میں زود حسی اور تھکاوٹ، ذہنی دباؤ پریشانی، اس کے ساتھ دل کی دھڑکن تیز، اعصابی تناؤ کی وجہ سے بدہضمی، ہاتھوں اور پیروں کی ٹھنڈک، جاڑا لگنا اور اس کے بعد گرمی اور پسینہ، بے قاعدہ اور خراب نیند و بے خوابی اعصابی کمزوری کی علامات میں شامل ہیں۔

علاج علامات واسباب کی بنیاد پر کیا جائے تو شفاء مل سکتی ہے۔

**علاج:** اعصابی کمزوری کے ہر کیس کی انفرادی وجوہات اور علامات معلوم کی جائیں اور انہیں دور کرنے کی کوشش کی جائے، مریض کو طویل عرصہ کے لئے ذہنی وجسمانی آرام وسکون مہیا کیا جائے، بہت کیسوں میں ماحول بدلنے سے افاقہ ہوسکتا ہے اس لئے بہتر آب وہوا اور اچھے نفسیاتی ماحول میں سیر وتفریح کا اہتمام کیا جائے۔ اور مریض کی سوچ میں خوشگوار تبدیلی اور مثبت پیدا کیا جائے۔

آرام وسکون اور بہتر نفسیاتی ماحول کے ساتھ جسمانی بافتوں کی مضبوطی اور تھکاوٹ دور کرنے کے لئے اچھی غذا دی جائے۔

**پکرک ایسڈ:** تھکے ہارے، کمزور اور چکنا چور صحت کے مریضوں کے لئے مفید خصوصا ایسے مریض جو کثرت مطالعہ، بے حد کام اور کاروباری امور میں الجھے رہنے کے سبب اعصابی دباؤ کا شکار ہوں اور نتیجہ میں خون کی کمی میں بھی مبتلا ہوں، مریض اعصابی وجسمانی تھکاوٹ کی شکایت کرتا ہو۔ تھوڑی سی ذہنی وجسمانی محنت سے بھی تکالیف میں اضافہ ہو جائے۔ ریڑھ میں مسلسل جلن اور دکھن رہتی ہو۔

**زنکم بروم:** یہ دوا تاجروں اور کاروباری لوگوں کی اعصابی ودماغی کمزوری میں مظہر ہوتی ہے۔ وقفوں وقفوں سے سر درد اور دماغی خلل کا عارضہ۔ اس کے علاوہ دماغی کمزوری کے مریضوں میں افسردگی، خون کی کمی اور ذہنی وجسمانی کمزوری اور نچلے اعضاء میں فالج کا رجحان۔

**زنکم پکریکم:** دماغی ضعف اور اعصابی تھکن کے مریض جو جنسی خرابیوں اور زیادتیوں

کے مرتکب رہے ہوں اور بہت زیادہ محنت کرتے ہوں۔اعصابی کمزوری اور تھکن۔

زنکم فاس: مریض وقت سے پہلے بوڑھا نظر آئے اور کمزوری، بے خوابی، ذہنی پریشانی اوردباؤ۔حافظہ کمزور۔

فاسفورس: دراز قد، دبلے پتلے، گورے رنگ اور بھورے بالوں والے مریضوں کے لئے موزوں دوا، یہ مریض نازک مزاج، ذراسی محنت پر بھی تھک جائیں، جسم کے بھاری پن اور ناطاقتی کی شکایت کریں، بہت زیادہ ذہنی وجسمانی کمزوری، مختلف اعضاء اور کمر میں دکھن، پٹھے کمزور اور اعصابی تھکن۔

چائنم سلف: مریض بہت کمزوری اور تھکن محسوس کرے، ہلکی سی ایکسر سائز سے بھی دل کی دھڑکن تیز ہو جائے، کمزور کر دینے والی شدید بیماریوں کے سبب اعصابی کمزوری، جسم سے ضروری مائعات ضائع ہونے کے اثرات، اعصابی کمزوری کے سبب جسم کانپتا ہو خصوصاً ہاتھ اور ٹانگیں۔مختلف اعضاء ہاتھ پاؤں ٹھنڈے۔

سٹرچنن فاس: نکس وامیکا، اگنیشیا، فاسفورک ایسڈ، فائز وسٹگما اور ایونیا سٹیوا وغیرہ حسب علامات۔

# بچوں کا تشنج

# (Infantile Convulsions)

اسباب: معدہ اور آنتوں میں خراش یا زخم بچوں کے تشنج کی ایک عام وجہ ہوتی ہے۔ اسی طرح پیٹ کے کیڑے، کانوں کی سوزش، عضو تناسل کے گھونگھٹ کی سختی، سرخ بخار، نمونیا، کالی کھانسی، ہڈیوں کی بیماری اور مرگی جیسے امراض اس کا سبب ہوتے ہیں۔

علامات: سب سے اہم علامت تشنج کا اچانک حملہ ہوتی ہے جو اکثر و بیشتر دائیں بازو سے شروع ہوتا ہے، ہوسکتا ہے اس سے پہلے بھی بچہ بے چینی محسوس کرتا ہو، دانت پیستا ہو اور پٹھوں

میں کھنچاؤ محسوس کرتا ہو۔ دورہ کے دوران میں بچہ کی آنکھیں اوپر کو اٹھ جاتی ہیں اور وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اوپر کی جانب نظریں پھاڑ پھاڑ کر دیکھتا ہے نگاہ ایک جگہ جم جاتی ہے، جسم اکڑ جاتا ہے اور سانس میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ تشنج کا دورہ عموماً پٹھوں کی اکڑن کی صورت میں ہوتا ہے جو بعد میں جھٹکوں کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ دورہ کے بعد مریض گہری نیند سو جاتا ہے بچہ بے ہوش بھی ہو سکتا ہے اور ''کوما'' میں جا سکتا ہے۔ وجہ اگر ریڑھ کی ہڈی کی سوزش ہو (Rickets) یا آنتوں کی سوزش ہو تو مرگی کے دورے پڑ سکتے ہیں، اگر تشنج کا حملہ محدود ہو تو یکطرفہ جزوی ادھرنگ (Paresis) ہو سکتا ہے۔ حملہ کے دوران میں جسم کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے اور غیر ارادی اسہال لاحق ہو سکتے ہیں۔

**شفاء کے امکانات:** اگر تشنج کے حملہ کے ساتھ کوئی انفیکشن والی بیماری ہو یا آنتوں کی سوزش یا مضافاتی تکلیف ہو تو عموماً بچہ صحتیاب ہو جاتا ہے لیکن حملہ اگر مغز و حرام مغز کی جھلیوں کی سوزش کا نتیجہ ہو تو مکمل شفا ممکن نہیں ہوتی جیسا کہ مرگی نما بیماریوں میں ہوتا ہے۔

**علاج:** سب سے پہلے تشنج کی وجہ دریافت کی جائے اور اسے دور کیا جائے۔ اگر سبب معدہ اور آنتوں کو حد سے زیادہ بھرنا ہو تو انہیں خالی کرنا چاہیئے۔ اس کے لئے دست آور طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں۔

تشنج کے دورہ کے وقت بچے کو قابل برداشت گرم پانی (90 درجہ فارن ہائیٹ) میں بٹھا دیا جائے اور سر پر ٹھنڈا تولیہ رکھا جائے۔

ادویاتی علاج کے لئے حسب علامات بیلاڈونا، وراٹرم ورائیڈ، کیموملا اور راگنیشیا وغیرہ دی جائیں۔

## لرزہ۔ لرزہ والا ادھرنگ
## (Paralysis Agitans)

**نوعیت:** اس مرض میں لرزہ، نصف دھڑ کا فالج یا پارکنسن بیماری کی علامات شامل ہیں۔

Scanned by CamScanner

یہ بیماری عموماً پچاس تا ستر سال کے لوگوں میں ہوتی ہے اور مردوں میں زیادہ پائی گئی ہے۔اسباب میں خوف، حادثہ، ذہنی صدمہ، خاندانی یاوراثت میں ملی اعصابی خرابی شامل ہیں۔

**علامات:** سب سے پہلے کسی ایک ہاتھ میں ہلکا سا جھٹکا محسوس ہوتا ہے جو بعد میں اسی جانب کی ٹانگ میں پاؤں تک پھیلتا ہے۔بتدریج دوسری طرف کا بازو اور ٹانگ بھی اس کی زد میں آجاتے ہیں۔لرزہ کی رفتار میں آہستہ آہستہ اضافہ ہوتا ہے اور ایک سیکنڈ میں تین تا پانچ جھٹکے لگ سکتے ہیں۔بعض کیسوں میں سوتے میں بھی لرزہ جاری رہ سکتا ہے۔ارادی افعال کے دوران میں لرزہ عارضی طور پر رک جاتا ہے لیکن پھر شروع ہو جاتا ہے۔کچھ عرصہ گزرنے کے بعد متاثرہ اعضاء میں پٹھوں کی اکڑن اور کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔اور ایک مخصوص عادت کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔سر آگے کی طرف جھک جاتا ہے، کندھے جھک جاتے ہیں، رانیں باہر کی جانب ہٹ جاتی ہیں اور گھٹنے بھی مڑ جاتے ہیں۔کہنیاں ٹیڑھی اور کلائیاں مڑ جاتی ہیں۔چہرہ پژمردہ نظر آتا ہے۔مریض کی چال خراب ہو جاتی ہے۔مریض لڑکھڑا کر چلتا ہے۔قدم چھوٹے چھوٹے اٹھاتا ہے جیسے بھاگ رہا ہو۔ مرض سے نجات مشکل ہوتی ہے۔اگرچہ زندگی کو فوری کوئی خطرہ نہیں ہوتا۔فزیوتھراپی مفید رہ سکتی ہے۔

**ہائیوسائیمس ہائڈروبرومیٹ (Hyoscyamus Hydrobromate):**

یہ دوا مرض سے نمایاں عارضی افاقہ دیتی ہے۔4x یا 5x میں کچھ عرصہ جاری رکھنے کے بعد 3x میں دیں۔اس دوا سے حلق میں خشکی پیدا ہو سکتی ہے۔

**جیلسی میم:** بہت سے مریضوں کو جیلسی میم سے کافی افاقہ مل سکتا ہے۔

**وراٹرم وراِئڈ:** اس دوا سے جھٹکے لگنا رک سکتے ہیں۔

اسی طرح زنکم برومیم، کیمفر برومائڈ، مرک کار، پلمبم، ٹیرنٹولا، گیریکس، سکوٹیلاریہ اور اسافوئٹیڈا حسب علامات آزمائی جا سکتی ہیں۔

Scanned by CamScanner

# چکر آنا

# (Vertigo)

**نوعیت:** اس مرض میں سر چکراتا ہے اور مریض محسوس کرتا ہے کہ جیسے اس کا سر گھوم رہا ہے یا ہر شے اس کے گرد گھوم رہی ہے یا اس کا سر ہوا میں تیر رہا ہے مریض کو اپنا توازن برقرار رکھنے میں دشواری ہوتی ہے۔

**اسباب:** یہ مرض بھی دماغ یا حرام مغز یعنی مرکزی اعصابی نظام میں کسی بگاڑ کا نتیجہ ہوتا ہے، اس کے علاوہ گردش خون میں گڑبڑ، صدمہ چوٹ اور کسی انفیکشن والی بیماری کے سبب بھی چکر آ سکتے ہیں، معدہ میں خرابی، اعصابی سر درد اور شراب نوشی، چائے اور کافی زیادہ پینے سے بھی چکر پیدا ہو سکتے ہیں، بڑھاپے میں چکر دماغ میں گردش خون کی خرابی کی نشاندہی کر سکتے ہیں۔

**علامات:** چکر آنے کی کوئی بھی نوع ہو اس کی اہم ترین علامت یہ ہوتی ہے کہ یا تو مریض کو ارد گرد کی ہر شے اپنے گرد حرکت کرتی محسوس ہوتی ہے یا پھر خود کو ان اشیاء کے گرد چکر لگاتا محسوس ہوتا ہے حالانکہ اشیاء اپنی جگہ کھڑی ہوتی ہیں۔ مریض اگر کسی شے کا سہارا نہ لے تو وہ گر سکتا ہے۔ متلی، الٹیاں، دل کی دھڑکن تیز، کانوں کا بجنا اکثر چکر آنے کے ساتھ ہوتے ہیں۔ البتہ مریض بے ہوش نہیں ہوتا۔

بینائی کمزوری کے چکر عموماً زیادہ لکھنے اور سلائی کڑھائی اور پڑھائی کے نتیجہ میں پیدا ہوتے ہیں۔ چکر آنے سے پہلے عام حالات میں سر درد، متلی اور آنکھ کے ڈیلوں میں درد ہوتا ہے۔

کان یا سماعت سے متعلق چکروں کا تعلق کان بجنے اور بہرہ پن سے ہوتا ہے۔ علامات پرانی ہونے کے ساتھ مریض افسردہ، چڑچڑا اور وہمی ہو جاتا ہے۔ یہ بیماری مستقل نہیں ہوتی۔

معدہ سے متعلق چکر (Gastric Vertigo) اس بیماری کی سب سے عام وجہ ہوتی ہے۔ مریض نظام ہاضمہ کی خرابیوں کا شکار ہوتا ہے۔ معدہ اور آنتوں کی خرابی کے باعث

Scanned by CamScanner

کھانے کے بعد پیٹ درد، متلی، سینہ میں جلن، قبض اور ہوا سے پیٹ پھولا ہوا۔

اعصابی چکروں کا تعلق خون کی کمی سے ہوتا ہے یا اعصابی کمزوری سے۔ مریض سیدھا کھڑا ہو تو چکر آئیں، ایسا لگے جیسے اس کا سر گھوم رہا ہے اور آنکھوں کے آگے اندھیرا سا آجائے۔

چکر آنے کے مرض کا علاج ممکن ہے۔ بینائی اور معدہ سے متعلق چکر وجہ دور کرنے پر ٹھیک ہو سکتے ہیں، اعصابی کمزوری کے چکر بھی شفاء پا سکتے ہیں البتہ بڑھاپے کے چکروں سے شفاء مشکل ہوتی ہے۔

## علاج:

فیرم میٹ: ایسے مریض جو خون کی کمی کا شکار ہوں، رنگ زرد، چہرہ ذرا سی ذہنی و جسمانی مشقت سے فق ہو جائے، بلندی سے اترتے ہوئے چکر آنے میں اضافہ ہو جائے۔

فاسفورک ایسڈ: وقت سے پہلے بڑھاپا آرہا ہو، دن کے وقت پسینہ زیادہ اور ساتھ چکر آتے ہوں، رات کو بھی پسینہ کے ساتھ چکر، مشت زنی و ہم جنسی، اہم حیاتی مائعات ضائع ہو جائیں، دماغی کام کی زیادتی کی وجہ سے چکر آتے ہوں، دماغی و اعصابی تھکن سے چکر۔

پلساٹلا: مریض اپنی سیٹ سے اٹھے تو ایسا محسوس جیسے وہ نشہ میں ہے، ہر قسم کا درد جو اکثر ایک جانب ہو اور اس کے ساتھ چکر آتے ہوں، منہ کا ذائقہ خراب، متلی، پیاس نہیں لگتی، خراب موسم میں تکلیف زیادہ ہو، دبانے سے افاقہ، کھلی تازہ ہوا میں بہتر، مریضہ کو معدہ، ماہواری یا رہیو ماٹک سر درد رہتا ہو، خصوصاً ماہواری کی خرابیوں کے ساتھ، دماغی کام کرنے کی وجہ سے چکر، چربی والی غذا، کافی زیادہ پینے اور شراب نوشی اور سرد مرطوب موسم میں تکلیف زیادہ۔۔

اگنیشیا: اعصابی خرابی، مریض آہیں بھرتا ہے، چکر آتے ہیں اور پھر متلی اور پھر پتلی اور ترش مادہ والی الٹیاں یا معدہ میں جلن، پیٹ گیس سے پھولا ہوا اور قبض، بے چینی و بے قراری، ہر آن بدلتا ہوا موڈ شدت جذبات سے پیدا شدہ چکر، اعصابی اور مرگی والے چکر۔ آگے جھکنے اور حرکت سے خرابی زیادہ۔

Scanned by CamScanner

زنکم سلف: مریض بے چین اور بے قرار۔ چکر۔

سلیشیا: چکروں کے ساتھ سر میں بلاوجہ پسینہ اور سلیشیا کی دوسری علامات۔

برائی اونیا: مریض کو چکر آئیں اور دماغ میں ڈھیلا پن۔ معدہ کی خرابی کی وجہ سے چکر، متلی اور بے ہوش ہونے کا رجحان پیٹ پھولا ہوا، گیس اور قبض، معدہ میں جلن کے ساتھ الٹیاں، حرکت سے اور آرام دہ پوزیشن سے اٹھنے پر تکلیف زیادہ، بھوک کم چکر، خالی پیٹ ڈکار، دل خراب، متلی، گیس کی وجہ سے چکر اور متلی، الٹیاں، پیٹ درد اور اسہال۔

کاربوویج: پیٹ میں بہت زیادہ گیس پیدا ہو، ڈکار آئیں، معدہ میں تیزابیت اور جلن، گرمی زیادہ لگے۔

سیپیا: جگر میں خون کی گردش میں رکاوٹ اور چکر، گیس زیادہ بنتی ہو، قبض۔ اوپر تکتے ہوئے یا بلندی سے نیچے دیکھتے ہوئے چکر، ہجوم دیکھ کر خرابی، گیسٹرک یا اعصابی خرابی کے باعث چکر خصوصاً جب وجہ بدہضمی ہو۔ پانی پیتے وقت خرابی۔

سلفر: چکر آنے کا کرانک مرض خصوصاً جب کوئی جلدی بیماری دبا دی گئی ہو، پیٹ کی خرابی کے نتیجہ میں لاحق ہونے والے چکر خصوصاً ناشتہ کے بعد، ساتھ متلی، بینائی مدھم اور بائیں جانب گرنے کا رجحان۔

نیٹرم میور: مریض میں خون کی کمی، متلی، کھانا کھانے کے بعد سینہ میں جلن، بینائی کمزور، چکر آنا، چلتے وقت مریض کو اپنے اردگرد ہر شے گھومتی نظر آئے۔ متلی، اچانک یوں محسوس کرے جیسے اس کی قوت ڈوب رہی ہو، پیٹ میں جلن اور دباؤ، بھوک نہیں لگتی اور کھانے سے نفرت۔

فاسفورس: مرکری اور کافی کے بے جا استعمال سے پیدا ہونے والے چکر، مریض چکر آنے کے سبب سو نہ سکے اور بار بار کروٹیں بدلے، متلی، قے، چکر صبح کے وقت، خالی پیٹ، کھانا کھانے کے بعد یا سو کر اٹھنے پر آتے ہوں۔ ماہواری کے دوران یا بعد کی بے ہوشی یا کپکپی، بینائی

Scanned by CamScanner

کی خرابی، معدہ کی خرابی یا اعصابی کمزوری والے چکر، اسی طرح جنسی بے راہ روی، جریان منی یا بواسیر کے نتیجہ میں چکر۔

نکس وامیکا: چکر آنے کے ساتھ بے ہوش ہونے کا رجحان، کھانا کھانے کے بعد یا دوران میں چکر زیادہ، بدہضمی اور قبض سے متعلق چکر، زیادہ دماغی کام بیٹھ رہنے کی عادت، عیش وعشرت، بواسیر، اعصابی کمزوری اور ہسٹیریا کے سبب چکر آنا، بینائی کا ضعف، معدہ کے چکر، بینائی کے عضلات کا فالج، نشہ آور اشیاء کا استعمال، کھانے کے بعد مرض میں اضافہ۔

چائنا: جسم سے ضروری مائعات کے ضائع ہونے کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی کمزوری کے سبب چکر، عام کمزوری یا خون کی کمی کی وجہ سے چکر آنا، مریض کا رنگ زرد، سستی کاہلی، متلی، الٹیاں، بے ہوش ہونے کا رجحان خالی معدہ، جگر، معدہ، اعصابی کمزوری اور سماعی کمزوری کے باعث چکر۔

چائنا سلف: مریض مکمل طور پر درماندہ اور تھکاوٹ کا شکار ہو، کان مستقل طور پر بجتے ہوں، وقفے وقفے سے چکر آئیں، جاڑا لگنا اور بخار خصوصاً ملیریا سے پیدا ہونے والی کمزوری، چکر آنے کے ساتھ سر درد، دماغ میں اجتماع خون اور بہرہ پن، کانوں میں شور اور ہتھوڑے لگنے جیسا شور، جزوی سماعت۔

آرسینکم: مریض نحیف اور تھکا ماندہ، چکر آنے اور گر جانے کا رجحان خصوصاً آنکھیں بند کرنے پر، لیٹ کر آرام کی حالت میں متلی اور الٹیاں بیٹھے ہوئے کم۔ معدہ میں جلن اور الٹیاں، وقفہ وقفہ سے چکر آنے کے ساتھ جاڑا لگے۔ بخار، بھوک مر جانا، الٹیاں، معدوی اور اعصابی چکر۔ ایسے چکر آئے جیسے نشہ میں ہو۔ آئیوڈیم اور اس کی نمکیات۔ بڑھاپے کی وجہ سے۔

## رعشہ
## (Chorea)

نوعیت: اس بیماری کا اظہار جسم میں کھنچاؤ اور پٹھوں کی غیر ارادی حرکت سے ہوتا

ہے۔اعضاء کی حرکت پر مریض کا کوئی کنٹرول نہیں ہوتا۔یہاں تک کہ ارادی کام بھی بعض اوقات مضحکہ خیز اور جھٹکوں کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔یہ دراصل مرکزی اعصابی نظام میں افعال کا بگاڑ ہوتا ہے جس میں مختلف پٹھوں کے گروپ تشنجی حرکات میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔عضلات کی کمزوری اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ اسے نیم فالجی کیفیت قرار دیا جاسکتا ہے۔بچپن میں لاحق ہو تو اسے رہیو ماٹک رعشہ یا سینٹ وائی ٹس کا ڈانس کا نام دیا جاتا ہے۔اور بلوغت کے بعد یہ دماغ میں خلل اور اعصابی بگاڑ کا حصہ ہوتا ہے اور اسے ہنٹنگٹن رعشہ کہا جاتا ہے۔

**اسباب:** بہت سے مریضوں میں رعشہ کا سبب رہیو ماٹزم ہوتا ہے جس میں جسم کی الحاقی بافتوں کو مختلف قسم کی بیماریاں کمزور کرتی ہیں۔اس کے علاوہ خوف، مشت زنی، وراثت اور ہسٹیریا بھی اس خرابی کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔لڑکوں کی نسبت پانچ تا پندرہ سال کی لڑکیاں اس میں زیادہ مبتلا ہوتی ہیں۔سردی اور بہار کے موسم میں زیادہ پائی جاتی ہے۔

**علامات:** بیماری کی علامات بتدریج بڑھتی ہیں۔سب سے پہلے ایک بازو میں جھٹکے لگنا شروع ہوتے ہیں چہرہ پر بھی اس کے آثار نظر آتے ہیں اس کے بعد چہرہ کے اعصاب میں بے قاعدہ بے چینی اور بے قراری پیدا ہوتی ہے اور چہرہ، آنکھوں کے پپوٹے، کندھے اور بازو بیماری کی لپیٹ میں آتے ہیں۔یہاں سے مرض تیزی کے ساتھ زیریں اعضاء تک پھیل جاتا ہے۔چلنے پھرنے کی قوت، خود کھانے پینے اور ہاتھ سے کوئی شے پکڑنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ مریض ٹھیک طریقے سے بات نہیں کر سکتا۔اس کی بات سمجھ میں نہیں آتی اور زبان مسلسل بے قاعدگی سے ہلتی رہتی ہے۔

نیند کے دوران اکثر عضلات پرسکون رہتے ہیں اگرچہ بعض صورتوں میں ایسا نہیں ہوتا، دل کا عمل عموماً پرشور ہوتا ہے اور بے قاعدہ ہوتا ہے، حافظہ عموماً کمزور اور مزاج خراب ہوتا ہے۔بعض اوقات مرض کا حملہ بہت شدید ہوتا ہے جو بہت خطرناک ہوسکتا ہے۔مریض اس دورہ میں بے ہوش ہوسکتا ہے اور موت بھی واقع ہوسکتی ہے۔

Scanned by CamScanner

تشخیص کے لئے مرگی، فالجی تشنج اور یک طرفہ فالج سے پہلے لرزہ میں امتیاز کرنا پڑے گا۔اوران سب کی کلینیکل علامات سامنے رکھنا پڑیں گی۔

مرض سے عموماً تین چار ماہ میں افاقہ ہوسکتا ہے لیکن مرض کا حملہ دوبارہ بھی ہوسکتا ہے۔

عورتوں میں حمل کے دوران میں رعشہ کا مرض عموماً جان لیوا ہوسکتا ہے۔

علاج: پٹھوں کے غیر ارادی کھنچاؤ یا رعشہ کے مریضوں کو مکمل آرام کی ضرورت ہوتی ہے۔مریض اگر طالب علم ہے تو اس کا سکول جانا بند کرنا ہوگا اور کوئی بھی ایسا کام جس میں ذہنی و دماغی محنت اور دباؤ کا کام ہو چھوڑنا ضروری ہے۔ تیمار دار ہنس مکھ ہونا چاہیے جو مریض کو خوش اور پرامید رکھ سکے۔مریض جس قدر زیادہ سو سکے بہتر ہے۔گرم غسل اور اسفنج کرنا مفید رہتا ہے۔ سونے سے پہلے گرم دودھ دینا چاہیے۔

ادویات:

اگیریکس: جب رعشہ کی علامات جسم کے دونوں جانب پھیل جائیں۔آنکھوں کے پپوٹوں میں کھنچاوٹ کی واضح علامات ہوں، مختلف مقامات پر مقامی طور پر اور کسی واحد پٹھے میں پھڑ پھڑاہٹ ہو۔پورے جسم میں جھٹکے لگیں اور ڈانس کی کیفیت ہو۔ہاتھوں پیروں میں کپکپی ہو اور ریڑھ میں دکھن، آنکھیں سرخ۔سوتے میں غیر ارادی حرکات رک جاتی ہیں۔طوفانی موسم میں علامات زیادہ۔

مائی گالے: چہرہ کے عضلات میں جھٹکے اور غیر ارادی پھڑ پھڑاہٹ، آنکھوں کے پپوٹے اور منہ تیزی سے کھلتے اور بند ہوتے ہیں۔منہ پر ہاتھ رکھنے کی کوشش میں ہاتھ جکڑا جاتا ہے۔بیٹھے ہوئے ٹانگیں ہلتی ہیں اور چلتے وقت مریض پاؤں گھسیٹ کر چلتا ہے۔

سمی سی فیوگا: اعصابی کمزوری اور ذہن پر دباؤ مایوسی، مریض بہت گھبرایا ہوا، عضلات میں رعشہ سے ملتی جلتی اینٹھن۔بائیں جانب زیادہ متاثر ہوتی ہے اور بیضہ دانی کے مقام پر زود حسی ہوتی ہے۔نوجوان لڑکیوں میں ماہواری کی خرابیاں۔

Scanned by CamScanner

ٹیرنٹولا: شدید بے چینی و بے قراری کے ساتھ متضاد جانب رعشہ جیسی حرکات مثلاً دائیاں بازو اور بائیں ٹانگ اور سر کے نیچے کی جانب کھنچاؤ۔ پیشاب غیر ارادی طور پر نکل جائے۔ منہ پر عجیب قسم کے تاثرات اور مسلسل لرزہ، نارمل طور پر چلنے کی بجائے مریضہ بھاگنے کو ترجیح دے۔ جسم کی حرکت سوتے وقت بھی جاری رہے۔ میوزک مریض کو سکون دے۔

ہائیوسکائیامس: مختلف مقامات پر کھنچاوٹ جو مقامی ہو اور صرف بعض اعضاء تک محدود رہے مثلاً چہروں، آنکھوں کے پپوٹے بھنویں متاثرہ مقامات پر کھنچاؤ اور جھٹکے، مریضہ قہقہے لگائے اور بہت زیادہ باتیں کرے۔ احمقانہ اور پریشانی والی باتیں کرے۔ کھانا جلدی جلدی کھائے جس کے بعد طبیعت زیادہ خراب ہو جائے۔

سٹرامونیم: علامات زیادہ تر مخالف جانب ظاہر ہوں۔ جیسے دایاں بازو اور بائیں ٹانگ، سر اور گردن مسلسل حرکت کریں۔ مریضہ اچھلے کودے اور چہرہ پر مضحکہ خیز تاثرات پیدا کرے۔ کبھی روئے، کبھی ہنسے، کبھی گائے، کبھی عبادت میں مصروف ہو جائے۔ جنسی اعضاء کو عریاں کرے۔ کبھی بہت زیادہ خوفزدہ اور منہ سے بات نہ نکلے۔

زنکم: اعصابی و جسمانی تھکاوٹ بہت زیادہ، کرانک رعشہ جس سے تمام ارادی عضلات جیسے چہرہ، دھڑ اور جوارح متاثر ہوں۔ مریض لیٹ نہ سکے نہ چل پھر سکے نہ کھا سکے۔ مریضہ کی عمومی صحت بھی بہت خراب ہو۔

اگنیشیا: مریض اعصابی کمزوری میں مبتلا ہو، بہت زود حس اور ذرا سی بات پر طیش میں آ جائے۔ مایوسی، غم، محبت میں ناکامی جیسے حالات سے دوچار مریضوں کے لئے یہ دوا بہت موثر ہوتی ہے۔ مریض ہر وقت آہیں بھرتا اور سسکیاں لیتا ہو اور تنہائی پسند کرے۔ بائیں جانب کی علامات میں کھانے کے بعد خرابی۔ کمر کے بل لیٹنے سے افاقہ۔

کپرم: اعصابی خرابی اور سبز یرقان کے مریضوں کے لئے مفید، بازو اور ٹانگیں مسلسل رعشہ میں مبتلا ہوں، چہرہ کے پٹھے بھی مسلسل پھڑکتے ہوں۔ نازک مزاج۔ چہرہ اور زبان پیلی۔

Scanned by CamScanner

بے قاعدہ حرکات پہلے ایک عضو میں شروع ہوتی ہیں اور پھر دوسرے اعضاء تک پھیل جاتی ہیں۔ بعض اوقات پورا جسم مبتلا ہو جاتا ہے۔ دوسری صورتوں میں مرض یکطرفہ ہو سکتا ہے۔ مریض ذہنی طور پر بہت خوش نظر آتا ہے۔ لیٹے ہوئے افاقہ لیکن حرکت مکمل طور پر ختم نہیں ہوتی۔

کوکولس: سمندری سفر کی بیماری یعنی متلی، الٹیاں اور چکر آنا، گاڑی میں سفر کے دوران بھی ایسی ہی صورت، رعشہ عموماً صرف دائیں جانب اور زیادہ تر دایاں بازو اور دائیں ٹانگ میں ہو، متاثرہ اعضاء میں مفلوج ہونے کا رجحان، ماہواری کا خون سیاہ، کم اور بے قاعدہ۔ وریدوں میں اجتماع خون کا رجحان اور بواسیر۔

پلساٹلا: مریضہ نرم خو، زنانہ بیماریوں کا رجحان، ماہواری کم اور تکلیف دہ، بیضہ دانیوں کا درد، بچیوں میں بلوغت کو پہنچنے پر رعشہ والی حرکات۔

نکس وامیکا: مریض کمزور جسم، چڑچڑا مزاج اور صفراوی مزاج، متاثرہ اعضاء سن ہوں اور ان میں سرسراہٹ اور سوئیاں چبھنے کا احساس ہو۔ نظام ہاضمہ کی خرابیاں، قبض ٹانگوں اور سینے میں ایک سے دوسری جگہ منتقل ہوتے درد، رعشہ کی حرکات ذرا سے دباؤ پر بھی تازہ ہو جائیں لیکن زوردار اور مسلسل دباؤ سے افاقہ ہو۔ تکلیف صبح سویرے بڑھ جائے۔

سلفر: وریدی اجتماع خون خصوصاً جگر کی خرابی میں جب منتخب ادویا ناکام ہو جائیں۔ کرانک بیماری۔ جلدی دانے دبا دیئے گئے ہوں مریضہ چڑچڑی اور ضدی۔

سائنا: جب مرض پیٹ میں کیڑوں کی وجہ سے ہو۔

بڑھاپے میں نازل ہونے والا رعشہ تا مرگ جاری رہتا ہے۔ اس میں بازوؤں اور ٹانگوں کے افعال میں بے ربطی پیدا ہوتی ہے اور دماغی کمزوری اور اعصابی بگاڑ کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ علاج علامات کے پیش نظر ہی ہوتا ہے۔

## خواب خرامی۔ سوتے میں چلنا (Somnabolism)

اس مرض میں مریض سوتے میں اٹھ کر ادھر ادھر گھومتا ہے لیکن جاگنے پر اسے اس کا

Scanned by CamScanner

کوئی علم نہیں ہوتا۔خواب خرامی کا یہ عارضہ عموماً ایسے لوگوں میں پایا جاتا ہے جو اعصابی مریض ہوں۔

**علاج:**۔ اس مرض کے علاج کا رخ اعصاب کی خرابی دور کرنے اور ان کی کارکردگی بہتر بنانے کی طرف ہونا چاہیے۔اعصابی نظام ٹھیک ہو تو مرض دور ہو جائے گا۔

خواب خرامی کے لئے ریمیڈیز میں کالی بروم، اودم بروم، زنکم فاس اور سلفر مفید ثابت ہوتی ہیں۔

## ورم اعصاب

## (Angioneurotic Edema)

**اسباب:** ہسٹیریا، اعصابی کمزوری، شراب نوشی، تمباکو نوشی، ٹھنڈ لگ جانا اور سفلس وغیرہ اس مرض کی عام وجوہ ہوتی ہیں۔

**علامات:** مرض کا حملہ اچانک ہوتا ہے۔پہلے بازوؤں اور ٹانگوں وغیرہ میں خارش ہوتی ہے اور ان میں ورم پیدا ہو جاتا ہے، چہرہ رطوبتی جھلیاں اور مختلف اعضاء بھی متورم ہو جاتے ہیں۔ورم چند منٹ تا کئی گھنٹے جاری رہ سکتا ہے۔

**علاج:** مریض کی عمومی صحت پر توجہ دی جائے اور اسے خوشگوار اور بہتر آب و ہوا میں رکھا جائے۔دوائیوں میں ایپس، انٹی پائرن، ایڈرینالن وغیرہ حسب علامات دی جائیں۔

## پیشہ وارانہ اعصابی بگاڑ

## (Occupation Neurosis)

**نوعیت:** اسے پیشہ وارانہ تشنج (Occupation Spasm) اور تھکن کے

باعث اعصابی خلل بھی کہا جا سکتا ہے۔ اعصاب کے ایک ہی گروپ کے مسلسل استعمال سے اعصاب میں تھکن کے باعث خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔

دماغی کام کرنے والوں، خصوصاً مصنفین، زیادہ لکھنے والے لوگوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ اعصابی خرابی، چوٹ، جنسی بے راہ روی اور نشہ آور ڈرگز اور مشروبات پینے والے لوگوں کو لاحق ہوتی ہے۔

**علامات:** زیادہ اور مسلسل لکھنے والوں میں اینٹھن رفتہ رفتہ وارد ہوتی ہے۔ ہاتھوں کی انگلیاں اکڑ جاتی ہیں، ہاتھ میں درد ہونے لگتا ہے اور پین ہاتھ سے چھوٹ کر گر جاتا ہے۔ دوسری صورتوں میں ہاتھ کمزور ہو جاتے ہیں۔ ہاتھ اور انگلیاں سن ہونے لگتی ہیں، پورے بازو میں پٹھے کمزور ہو سکتے ہیں۔ دوسرے پیشوں کے لوگوں میں اسی طرح کی دوسری علامات پیدا ہو سکتی ہیں۔

**علاج:** سب سے اہم بات آرام ہے، لکھنے والے ہاتھ کو مکمل آرام دیا جائے پین پکڑنے کا انداز بھی بدلا جا سکتا ہے۔ باقی انگلیوں کی مالش مفید رہتی ہے۔

ریمیڈیز میں جیلسی میم، پکرک ایسڈ، آرنیکا، زنکم، پلمبم، کاسٹیکم، سیلینیم اور ارجنٹم میٹ وغیرہ مفید رہتی ہیں۔

## افسردگی (Depression)

دورِ جدید کے تحفوں میں افسردگی، ذہنی دباؤ و دل شکستگی جسے عرفِ عام میں ڈیپریشن کا نام دیا جاتا ہے، ایک بہت ہی عام کیفیت ہے۔ اس کیفیت کی وجوہات کو اگر ایک لفظ میں بیان کیا جائے تو وہ قریب ترین ''محرومی'' ہو سکتا ہے۔ احساسِ محرومی، آرزوؤں اور تمناؤں کے حصول میں ناکامی، دل شکستگی، اپنوں اور غیروں کی جفاؤں کے سبب احساسِ ناکامی جسے انسان الفاظ میں بیان نہیں کر سکتا اور اندر ہی اندر سلگتی چنگاری اسے گھن کی مانند کھائے جاتی ہے۔ یہ ایک نفسیاتی کیفیت ہوتی ہے۔ سمجھنا یا سمجھانا ایک مشکل کام ہوتا ہے۔ نوجوان، بوڑھے اور مرد و زن کے لئے اسباب

Scanned by CamScanner

علاج کا جہاں تک تعلق ہے وہ زیادہ تر نفسیاتی ہی ہوگا جو مریض میں خود اعتمادی اور الجھنوں کا سامنا کرنے کا حوصلہ پیدا کرے۔

ہومیو پیتھک علاماتی علاج کے لئے مندرجہ ذیل میں سے کوئی دواء حسب علامات استعمال کی جا سکتی ہے: آورم میٹ' اگنیشیا' نیٹرم میور' آرسینکم' ایسڈ فاس' کالی فاس' سلفر' سمی سی فیوگا' پلساٹلا' آئیوڈم وغیرہ۔

# انجانے خوف۔تشویش (Anxiety)

**نوعیت:** یہ بھی دراصل ایک اعصابی کمزوری کی بیماری ہے۔انسان پریشان رہتا ہے اور مختلف نوع کی تشویش اور خوف اسے گھیرے رہتے ہیں۔یہ ہومیو پیتھی فن شفا کی ایک خوبی ہے کہ ایسے امراض سے بھی عہدہ براہوتا ہے جو عام دوائیوں کے دائرہ کار میں نہیں آتے اور جن کے لئے مقتدر سسٹم نشہ آور اور بزعم خویش نانہاد وسکون آور ڈرگز دیتا ہے لیکن ہومیو پیتھی کی پروونگز کے دوران تشویش کی علامات ہمیں نہایت موثر علاج فراہم کرتی ہیں۔

## امتحان کا خوف اور تشویش:

اینا کارڈیم' نیٹرم میور' ارجنٹم نائٹریکم' جیلسی میم اور لائکوپوڈیم۔

## انجانا خوف اور تشویش:

آرسینکم' ایکونائٹ' اینا کارڈیم' سورائنم' سیکیل' کاسٹیکم

## رات کو سونے سے پہلے خوف تشویش:

آرسینکم' پلساٹلا' امبرا گریشیا' رسٹاکس' کاربوویج۔

## صبح جاگنے پر تشویش:

آرسینکم' سلفر' فاسفورس' لیکسس' گریفائٹس۔

## صحت کے بارے میں تشویش:

سیپیا' فاسفورس' نائٹرک ایسڈ۔

Scanned by CamScanner

## صبح جاگنے پر تشویش:

آرسینکم، سلفر، فاسفورس، لیکسس، گریفائٹس۔

## صحت کے بارے میں تشویش:

سیپیا، فاسفورس، نائٹرک ایسڈ۔

## احساس جرم سے بے چینی:

آرسینکم، اورم میٹ، ایلیومنا، چیلسی ڈونیم، ڈجی ٹیلس، سفلائنم، نائٹرک ایسڈ، نکس وامیکا، نیٹرم میور۔

## ماہواری کے دوران بے چینی:

اگنیشیا، بیلاڈونا، پلسا ٹلا، پلاٹینم، سلفر، نائٹرک ایسڈ، نکس، نیٹرم میور۔

## مستقبل کے بارے میں تشویش:

برائی دونیا، پلسا ٹلا، چائنا سلف، سائیکوٹا، فاسفورک ایسڈ، کلکیر یا کارب، نکس، نیٹرم میور۔

## نجات کے بارے میں:

آرسینکم، اورم میٹ، پلسا ٹلا، سلفر، سورائنم، کلکیر یا کارب، لائیکو پوڈیم۔

Scanned by CamScanner